رجسٹرڈ بی سی نمبر 12
قیمت 10 روپے
MEMBER OF APNS
کوئٹہ، اسلام آباد اور حب سے بیک وقت شائع ہونیوالا بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت روزنامہ A.B.C Certified
روزنامہ عوام کوئٹہ
DAILY AWAM QUETTA
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 38 | منگل 23 ربیع الثانی 1448ھ | 06 اکتوبر 2026ء | شمارہ 84 | فون 2832244-2829384 فیکس 2832255

# خیبرپختونخوا کی صورتحال، وزیراعظم کا صدر زرداری سے جلد دوبارہ ملاقات کا فیصلہ

## گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ سمیت مختلف آئینی آپشنز پر مشاورت متوقع

ملاقات میں خیبرپختونخوا کی سیاسی، آئینی اور سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا اور وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کے لانگ مارچ پر موقف اور صوبائی معاملات پر مشاورت ہوگی، امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی جائیگی

لانگ مارچ، صوبائی حکومت کے کردار اور امن وامان کی صورتحال کو سامنے رکھتے ہوئے آئندہ لائحہ عمل طے کیا جائے گا، مذاکراتی عمل میں پیش رفت نہ ہونے کی صورت میں آئندہ سیاسی حکمت عملی پر بھی غور کیا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی + آن لائن) پی ٹی آئی کے لانگ مارچ اور خیبر پختونخوا کی صورتحال پر وزیراعظم شہباز شریف نے صدر آصف زرداری سے جلد دوبارہ ملاقات کا فیصلہ کیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں خیبر پختونخوا کی سیاسی، آئینی اور سیکیورٹی صورتحال (بقیہ نمبر37 صفحہ 6پر)

### اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل (آج) پاکستان پہنچیں گے، اہم ملاقاتیں شیڈول

اسلام آباد (این این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری (بقیہ نمبر42 صفحہ 6پر)

## پی ٹی آئی نے حکومت سے دوبارہ بات چیت کا عندیہ دیدیا

حکومت چاہے تو علامہ راجا ناصر عباس اور محمود اچکزئی سے رابطہ کرسکتی ہے، سلمان اکرم راجہ

اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات ختم ہونے کے باوجود پی ٹی آئی نے دوبارہ بات چیت کا دروازہ کھلا رکھنے کا عندیہ دے دیا۔ پی ٹی (بقیہ نمبر41 صفحہ 6پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلدیاتی اداروں کو فراہم کردہ جدید مشینری کی فراہمی کے منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

# پاکستان سے کشیدگی مذاکرات اور سفارتکاری سے حل ہو سکتے ہیں، افغان وزیر خارجہ

افغانستان کسی بھی جارحیت کے خلاف اپنے دفاع کو اپنا جائز اور ناقابل تردید حق سمجھتا ہے، امیر خان متقی

پاکستان افغانستان کیساتھ تعلقات میں سیاسی مفاہمت کے بجائے صرف فوجی زبان استعمال کر رہا ہے، روس میں اجلاس سے خطاب

ماسکو (این این آئی) افغان طالبان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی نے کہا ہے کہ افغانستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات کو متاثر کرنے والے مسائل مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیے جاسکتے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق افغان وزیر (بقیہ نمبر40 صفحہ 6پر)

## دشمن کی نئی غلطی کا منہ توڑ جواب دیں گے، ایرانی آرمی چیف

جانی نقصان اپنی جگہ، جنگ ایران کیلئے عزت اور فخر کا باعث بنی، جنرل امیر حاتمی کا بیان

تہران (این این آئی) ایرانی آرمی چیف جنرل امیر حاتمی نے خبردار کیا ہے کہ دشمن کی کسی بھی نئی غلطی کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا اور اسے کچل دیا جائے گا۔ ایک (بقیہ نمبر 38 صفحہ 6پر)

# دہشتگردی کے مسئلے پر مذاکرات ناکام نہیں ہوئے، ملاقات کے معاملے پر ملے نہیں، عطاء اللہ تارڑ

پی ٹی آئی کو پاکستان سے زیادہ افغانستان عزیز ہے، یہ انسان کہلانے کے لائق نہیں، وفاقی وزیر اطلاعات

پی ٹی آئی والے کے پی میں ہی گھوم رہے ہیں، پی ٹی آئی کو اسلام آباد میں پھڑ کنے بھی نہیں دیا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ دہشتگردی کے مسئلے پر مذاکرات میں ناکامی نہیں ہوئی، ملاقات کے معاملے پر مذاکرات ناکام نہیں ہوئے، پی ٹی آئی کو پاکستان سے زیادہ افغانستان عزیز ہے، یہ انسان کہلانے کے لائق نہیں نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہوسکتا ہے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کرا دی جاتی، ملاقات بہت چھوٹی چیز ہے، مسئلہ دہشتگردی اور ان ہزاروں (بقیہ نمبر 39 صفحہ 6پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے جمہوریہ پولینڈ کے وزیر کونسل آف منسٹرز کے رکن اور خصوصی خدمات کے کوآرڈینیٹر ٹوماش سیمونیاک ملاقات کر رہے ہیں

# بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کیلئے حکومت آئندہ مرحلے کیلئے مکمل طور پر تیار ہے، میر سرفراز بگٹی

## ہر معاملے کو منفی انداز میں دیکھنا مناسب نہیں، تنقید کچھ افراد کا وطیرہ ہے

بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات جاری، صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جارہا ہے

دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک بھی اس سہولت کو توسیع دی جائے گی، بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جا رہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز، چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آفس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کے تحت لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ کے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری نے منصوبے کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں صوبائی وزراء، میر شعیب نوشیروانی، میر صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، میر عاصم کرد گیلو، ملک نعیم بازئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، (بقیہ نمبر43 صفحہ 6پر)

## پارلیمانوں کے درمیان موثر تعاون ناگزیر ہے، یوسف رضا گیلانی

چیئرمین سینیٹ کی ایشیا پیسیفک جیو پولیٹیکل گروپ کے اجلاس میں شرکت

اروشا (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے تنزانیہ کے شہر اروشا میں بین الپارلیمانی یونین (آئی پی یو) کی 153ویں اسمبلی کے موقع پر ایشیا پیسیفک جیو پولیٹیکل گروپ کے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں ایشیا پیسیفک خطے سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیا گیا جبکہ آئی پی یو اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل اہم معاملات بالخصوص خالی نشستوں، (بقیہ نمبر 44 صفحہ 6پر)

# ہم پر دہشتگردی مسلط کی گئی، غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک تقسیم رہا ہے، سہیل آفریدی

یہ ٹیسٹ میچ ہے، دو دن بعد ٹی ٹوئنٹی میچ بنائیں گے، یہ جنگ صرف پشتونوں کی نہیں پورے پاکستان کی جنگ ہے

جنہیں مسلط کیا گیا ہے وہ ملک میں تعصب پیدا کرنا چاہتے ہیں، حالات ان کے قابو سے باہر نکل گئے ہیں، لانگ مارچ سے خطاب

پشاور (این این آئی) تحریک انصاف کا لانگ مارچ لکی مروت سے کرک پہنچ گیا، بنوں اور کرک کی سرحد پر واقع ختم نبوت چوک میں لانگ مارچ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا کہ یہ ٹیسٹ میچ ہے، دو دن بعد اسے ٹی ٹوئنٹی میچ بنائیں گے، یہ جنگ صرف پشتونوں کی نہیں پورے پاکستان کی جنگ قیادت مارچ میں جنید اکبر سمیت دیگر رہنما شریک (بقیہ نمبر 48 صفحہ 6پر)

### اسحاق ڈار کی مدینہ منورہ آمد، روضہ رسول ﷺ پر حاضری دی

مدینہ منورہ (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ سے قبل روضہ رسول ﷺ پر حاضری دی ۔ترجمان دفتر خارجہ (بقیہ نمبر45 صفحہ 6پر)

### سرکاری حج سکیم کے تحت دوسری قسط کی وصولی کا آغاز ہوگیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزارت مذہبی امور کے زیر انتظام سرکاری حج سکیم کے تحت دوسری قسط کی وصولی کا پیر سے آغاز ہوگیا۔ ترجمان وزارت مذہبی امور کے (بقیہ نمبر 46 صفحہ 6پر)

# آپ نے کتنی مرتبہ رحیم نام لیکر افغان کاروائیوں کی مذمت کی؟ سرحدی خلاف ورزیوں پر احتجاج یا وزیر دفاع

## پی ٹی آئی قیادت کارکنوں کو آگے کر کے خود بلٹ پروف گاڑیوں میں چھپ گئی

یہ دعوے کرتے تھے کہ سومنات پر حملہ ہوگا، لیکن یہ اسلام آباد ہے، پی ٹی آئی قیادت کو اب غزنی کی سوچ سے باہر نکل آنا چاہیے، خواجہ آصف

کارکنوں کو سڑکوں پر لاکر خود کو محفوظ گاڑیوں میں چھپا لینا دلیری نہیں، احتجاج میں ہیلی کاپٹر، سرکاری وسائل اور اسلحہ بردار جتھوں کا کھلم کھلا استعمال کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے پاکستان تحریک انصاف کی قیادت اور احتجاج کی حکمت عملی کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ کارکنوں کو سڑکوں پر لاکر خود کو محفوظ گاڑیوں میں چھپا لینا دلیری نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں وزیر دفاع نے کہا کہ پی ٹی آئی کے مسلح کارکن سڑکوں پر ہیں جبکہ نام نہاد دلیر لیڈران بم پروف اور بلٹ پروف سرکاری گاڑیوں میں چوہوں کی طرح چھپے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر لیڈر واقعی دلیر ہوا اور کرپشن کا مرتکب نہ ہوتو وہ کارکنوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا ہوتا ہے نہ کہ سرکاری وسائل کی (بقیہ نمبر47 صفحہ 6پر)

# حکومت اپوزیشن مذاکرات کی ناکامی کی بنیادی وجہ ترجیحات کا فرق ہے، طارق فضل

کے پی میں ایمرجنسی کے نفاذ کے آپشن پر غور کر رہے ہیں، حتمی فیصلہ مشاورت کے بعد کیا جائے گا

اپوزیشن وفد مکمل طور پر بے اختیار تھا، تمام اختیار خیبر پختونخوا حکومت کے پاس تھا، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ مذاکرات میں ناکامی کے بعد خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ پر غور کیا جا رہا ہے۔ مذاکرات کی ناکامی کی بنیادی وجوہات میں اپوزیشن وفد کا بے اختیار ہونا اور فریقین کی ترجیحات میں واضح فرق شامل ہیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے طارق فضل چوہدری نے کہا کہ اپوزیشن کے پاس انتشار اور گرما گرمی کے خاتمے کے لیے (بقیہ نمبر 49 صفحہ 6پر)

## سیاسی قیادت بیٹھے گی تو مسائل حل ہوں گے، ورنہ چوہے بلی کا کھیل جاری رہے گا، راجا ناصر عباس

یہ نہیں ہوسکتا آپ ہماری گردن پر خنجر رکھ دیں اور کہیں یہ مانیں گے تو دوسرا بھی تسلیم ہوگا، نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن مذاکراتی ٹیم کے رکن سینیٹر علامہ راجا ناصر عباس نے کہا ہے کہ سیاسی قیادت بیٹھے گی تو مسائل حل ہوں گے، ورنہ چوہے بلی کا کھیل جاری رہے گا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں راجا ناصر عباس نے کہا کہ انہیں کہا گیا جو لکھا ہوا ہے بغیر کسی تبدیلی (بقیہ نمبر 53 صفحہ 7پر)

### ماہ ستمبر میں جنوبی بلوچستان سے 435 غیر قانونی افغان باشندے گرفتار

تربت، پنجگور، دالبندین (این این آئی) سیکورٹی فورسز کی جنوبی بلوچستان میں غیر قانونی افغان باشندوں کے خلاف موثر کارروائیوں کے نتیجے میں ماہ ستمبر میں جنوبی بلوچستان سے 435 غیر قانونی افغان باشندے گرفتار کیے گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ستمبر 2026 میں جنوبی بلوچستان میں 15 کامیاب آپریشنز کے دوران 435 غیر قانونی افغان باشندوں کو گرفتار (بقیہ نمبر54 صفحہ 7پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل پاک ایران مشترکہ ایوان صنعت وتجارت کے 11ویں سالانہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلدیاتی اداروں کو فراہم کردہ جدید مشینری کا جائزہ لے رہے ہیں

### برآمدات میں مسلسل اضافہ ملک کے لیے خوش آئند ہے، خرم شہزاد

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ برآمدات میں مسلسل اضافہ ملک کے لیے خوش آئند ہے کیونکہ اس سے نہ صرف زرمبادلہ کی آمدنی میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ معیشت کو برآمدات پر مبنی پائیدار ترقی کی جانب گامزن کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ پیر کو سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مالی سال کی (بقیہ نمبر50 صفحہ 6پر)

## ڈیرہ اسماعیل خان، سیکیورٹی فورسز کی کارروائی، مزید 3 خارجی دہشتگرد ہلاک

ہلاک دہشت گردوں میں فتنہ الخوارج کے 3 اہم سرغنہ بھی شامل ہیں، سیکیورٹی ذرائع

ڈیرہ اسماعیل خان (این این آئی) خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کی عزم استحکام ویژن کے تحت فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیوں کے نتیجے میں مزید تین خارجی مارے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات پر (بقیہ نمبر52 صفحہ 7پر)

## لانگ مارچ کو پنجاب اور اسلام آباد داخل نہیں ہونے دیں گے، امیر مقام

کے پی کے عوام پی ٹی آئی کی مفاداتی سیاست میں ان کے آلہ کار نہ بنیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی اور صوبائی حکومت کے لانگ مارچ کو پنجاب اور اسلام آباد داخل نہیں ہونے دیا جائے گا، کے پی کے عوام ان کی مفاداتی سیاست میں ان کے آلہ کار نہ بنیں، ان لوگوں نے آج تک دہشت (بقیہ نمبر51 صفحہ 7پر)

# اگر اسلام آباد کا نظام گیا تو عوام تھر والوں کے حوالے کر دیں، بلاول بھٹو

صیہونیت کی سیاست سندھ میں لانے کی کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوگی، ہم نفرت کی سیاست ختم کر دیں گے، تھر ترقی کرتا رہے گا

جو تبدیلی تھر میں دیکھی وہ پورے پاکستان میں نظر نہیں آتی، پورا پاکستان حیران ہے کہ تھر کہاں پہنچ گیا ہے، چیئرمین پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ یہ منطق سمجھ نہیں آتی کہ سسٹم ناکام ہو گیا تو نئے صوبے بنائیں، اگر اسلام آباد ناکام ہو گیا تو اسے تھر والوں کے حوالے کر دیں، اسلام آباد کے ماہرین کہتے تھے کہ تھر کا کوئلہ بے کار ہے، اس میں سرمایہ کاری بیکار ہے، تھر بلاک ٹو میں 600 میگاواٹ بجلی پیدا کی جا رہی تھی، اب 2 ہزار میگاواٹ پیدا کی جا رہی ہے، جو تبدیلی تھر میں دیکھی وہ پورے (بقیہ نمبر55 صفحہ 7پر)

# شہباز شریف سے پولینڈ کے وزیر کوآرڈینیٹر خصوصی خدمات کی ملاقات، دو طرفہ تعلقات پر گفتگو

پاکستان خطے میں امن واستحکام کے فروغ کیلئے پرعزم ہے، شہباز شریف کی ملاقات میں بات چیت

وزیراعظم کا علاقائی کشیدگی کے خاتمے اور تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے علاقائی کشیدگی کے خاتمے اور تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں امن واستحکام کے فروغ کے لیے پاکستان پرعزم ہے۔ پیر کو وزیراعظم میڈیا ونگ سے جاری پریس ریلیز کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف سے پولینڈ کے وزیر کونسل آف منسٹرز کے رکن اور کوآرڈینیٹر برائے خصوصی خدمات (بقیہ نمبر40 صفحہ 7پر)

کرک: وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی ضلع کرک میں جیل چوک کے مقام پر لانگ مارچ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

### ہمارے کارکن پرامن ہیں، گولی نہیں چلنی چاہیے، بیرسٹر گوہر

سوات (این این آئی) چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر خان نے کہا ہے کہ جمہوریت میں احتجاج کرنا ہمارا حق ہے، ہمارے کارکن پرامن ہیں، اس لیے گولی نہیں چلنی (بقیہ نمبر56 صفحہ 7پر)

## وزیر صحت سے روش کے علاقائی سربراہ کی ملاقات

پاکستان میں مریضوں کو جدید ادویات اور علاج کی رسائی بہتر بنانے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال سے روش کے علاقائی سربراہ نے ملاقات کی جس میں پاکستان میں مریضوں کو جدید ادویات اور علاج تک رسائی بہتر بنانے کیلئے تعاون کے مختلف امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت صحت (بقیہ نمبر57 صفحہ 7پر)

### مشیر محمد علی کی زیر صدارت نجکاری کمیشن بورڈ کا اجلاس

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری محمد علی کی زیر صدارت نجکاری کمیشن بورڈ کے اہم اجلاس میں نجکاری کمیشن بورڈ نے 9 کمپنیوں کو پری کوالیفائی کر لیا۔ (بقیہ نمبر42 صفحہ 7پر)

## اچھا استاد معاشرے میں مثبت تبدیلیوں کی بنیاد رکھ سکتا ہے، مریم نواز

عالمی دن پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا معلم اعظم حضرت محمد ﷺ پر کروڑوں درود وسلام پیش

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ اچھا استاد معاشرے میں مثبت تبدیلیوں کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔ اساتذہ کے عالمی دن پر اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے معلم اعظم حضرت محمد ﷺ پر کروڑوں (بقیہ نمبر 41 صفحہ 7پر)

## ریاست مخالف پروپیگنڈے کے خلاف این سی سی آئی اے کے خصوصی یونٹس قائم

سائبر اسپیس کی نگرانی کیلئے تمام ریجنز میں سائبر پٹرولنگ یونٹس بھی فعال کر دیے گئے، ترجمان

لاہور (این این آئی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے ریاست مخالف پروپیگنڈے اور جعلی خبروں کی روک تھام کے لیے خصوصی یونٹس قائم کر دیے ہیں، جبکہ سائبر اسپیس کی نگرانی کے لیے تمام ریجنز میں سائبر پٹرولنگ یونٹس بھی (بقیہ نمبر50 صفحہ 7پر)

# وفاقی دارالحکومت سمیت چاروں صوبوں اور کنٹونمنٹ بورڈز میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے اہم فیصلے

صوبائی حکومتوں کی طرف سے قانون سازی کے اقدامات نہ ہونے پر الیکشن کمیشن از خود انتخابات کے انعقاد کیلئے فیصلے کرے گا، اتفاق

اجلاس میں سندھ میں بھی بلدیاتی انتخابات کے بروقت انعقاد کے لئے تیاریاں شروع کر دی گئیں، دفتر کو ہدایات جاری

اسلام آباد (آن لائن) الیکشن کمیشن نے وفاقی دارالحکومت سمیت چاروں صوبوں اور کینٹ بورڈ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے اہم فیصلے کر لیے اور اتفاق کیا ہے کہ صوبائی حکومتوں کی طرف سے قانون سازی کے اقدامات نہ ہونے پر الیکشن کمیشن از خود (بقیہ نمبر 58 صفحہ 7پر)

# امریکہ ہوا تو پڑوسی ملک میں امریکی فوجی اڈے بھی محفوظ نہیں رہیں گے، ایران

خطے میں امریکی فوجی موجودگی بدامنی اور معاشی مشکلات کی ایک بڑی وجہ ہے، میجر جنرل علی عبداللہی

ایران کے خلاف کارروائی کرتا ہے تو ایرانی مسلح افواج امریکی مفادات کو نشانہ بنانے میں کسی حد کی پابند نہیں ہوں

تہران (این این آئی) ایرانی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف میجر جنرل علی عبداللہی نے کہا کہ امریکا انتخابات سے پہلے یا بعد میں، اگر براہ راست یا اسرائیل کے کہنے پر ایران کے خلاف کارروائی کرتا ہے تو ایرانی مسلح افواج امریکی (بقیہ نمبر43 صفحہ 7پر)

### ایمان مزاری وہادی علی کیخلاف احتجاج کا کیس، انگریزی میں بات کرنے پر جج ڈی ایس پی پر شدید برہم

دوران سماعت تفتیشی افسر کی غیر موجودگی پر جج نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈی ایس پی کو ذاتی حیثیت میں طلب کر لیا

اسلام آباد (این این آئی) ایمان مزاری وہادی علی کیخلاف احتجاج کا کیس پیر کو اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی کی عدالت میں ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کے خلاف احتجاج کے کیس میں انگریزی میں بات کرنے پر جج ڈی ایس پی پر شدید برہم ہوگئے۔ (بقیہ نمبر49 صفحہ 7پر)

### وفاقی پولیس میں ریٹائرمنٹ کے بعد کنٹریکٹ پر تعینات 29 افسران واہلکار فارغ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی پولیس میں ریٹائرمنٹ کے بعد کنٹریکٹ پر دوبارہ خدمات انجام دینے والے 29 افسران واہلکاروں کو عہدوں سے فارغ کر دیا گیا۔ پولیس (بقیہ نمبر59 صفحہ 7پر)

## سرکاری قرضوں میں 10 سال کے دوران 340 فیصد کا تاریخی اضافہ

جون 2026 تک مجموعی حجم 86 ہزار 700 ارب روپے ہوگیا، رپورٹ وزارت خزانہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے سرکاری قرضوں میں 10 سال کے دوران 340 فیصد کا تاریخی اضافہ ہوا، جون 2016 سے جون 2026 تک سرکاری قرضوں میں 67 ہزار ارب روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ وفاقی وزارت خزانہ کی رپورٹ (بقیہ نمبر60 صفحہ 7پر)

# پی ٹی آئی لانگ مارچ میں سرکاری وسائل کا استعمال، خارجی دہشتگرد سمیت مسلح افراد موجود

مسلح شخص کی شناخت خارجی گل بہادر گروپ کے اہلکار خارجی شہید اللہ عرف غازی کے طور پر کی گئی، انٹیلی جنس ذرائع کی تصدیق

عدالتی حکم کے باوجود پی ٹی آئی کارکنان ماضی بالخصوص 2024 کے دھرنے میں بھی پرتشدد کارروائیوں اور اسلحے کی نمائش اور استعمال میں ملوث رہے

پشاور (این این آئی) پی ٹی آئی کے لانگ مارچ میں سرکاری وسائل کے استعمال، مسلح عناصر کی موجودگی اور عدالتی فیصلے کی مبینہ خلاف ورزی کا معاملہ سامنے آ گیا جس پر مختلف سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا اسلام آباد ہائیکورٹ (بقیہ نمبر44 صفحہ 7پر)

## صدر نے تاحال صوبے میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق رپورٹ نہیں مانگی ہے، گورنر کے پی

صدر پاکستان نے جیسے ہی رپورٹ مانگی تو تیار کر کے سفارشات سمیت بھیج دوں گا، فیصل کریم کنڈی کی گفتگو

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ صدر مملکت آصف زرداری نے تاحال صوبے میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق رپورٹ نہیں مانگی ہے۔ نجی ٹی وی سے بات چیت میں فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ صدر پاکستان نے جیسے ہی (بقیہ نمبر 48 صفحہ 7پر)

## وزیراعظم وعدہ پورا کریں ورنہ ملتان سے دوبارہ لانگ مارچ شروع کر دیں گے، حافظ نعیم

حل صرف لیوی کا خاتمہ ہے، سات اکتوبر کے بعد اگلے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے، امیر جماعت اسلامی

کراچی (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ فیول ریلیف پیکیج حل نہیں، حل صرف لیوی کا خاتمہ ہے، وزیراعظم اپنا وعدہ پورا کریں ورنہ ہم دوبارہ ملتان سے لانگ مارچ شروع کر دیں گے، سات اکتوبر کے بعد اگلے لائحہ عمل کا (بقیہ نمبر47 صفحہ 7پر)

## حکومت عمران خان سے ملاقات کی اجازت دے، مسائل کا حل نکل آئے گا، شوکت یوسفزئی

وزیر داخلہ حقائق پر پردہ نہ ڈالیں، مذاکرات کی ناکامی کی اصل وجہ حکومت کا بدلتا ہوا موقف اور ہٹ دھرمی ہے

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما خیبر پختونخوا کے سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ حکومت عمران خان سے ملاقات کی اجازت دے، مسائل کا حل نکل آئیگا۔ وزیر داخلہ کے بیان پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 46 صفحہ 7پر)

# وزیراعظم کی لائیوسٹاک برآمدات بڑھانے کیلئے خصوصی فارم ہاؤسز کے قیام کی منظوری

شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اس کی کارپوریٹ طرز پر تنظیم نو اور اس مقصد کیلئے شعبے میں نجی ماہرین کے تجربے سے استفادہ کرنے کی ہدایت

ملک سے منہ کھر کی بیماری کے خاتمے کیلئے مقررہ اہداف کے ساتھ لائحہ عمل آئندہ دو ہفتے میں مرتب کر کے پیش کرنے کی بھی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے لائیو اسٹاک شعبے کی برآمدات میں اضافے کیلئے درآمد شدہ مویشیوں کی خصوصی فارم ہاؤسز میں نشوونما کر کے انہیں برآمد کرنے، لائیو اسٹاک کے شعبے کو کارپوریٹ خطوط پر استوار کرنے اور شعبے میں نجی ماہرین کے (بقیہ نمبر 61 صفحہ 7پر)

### پی ٹی آئی لانگ مارچ میں ممکنہ رکاوٹوں کے خلاف درخواست دائر

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا میں پاکستان تحریک انصاف کے لانگ مارچ میں ممکنہ رکاوٹوں کے خلاف درخواست پشاور ہائی کورٹ میں دائر کر دی گئی۔ درخواست ایم این اے شاندانہ گلزار، شہریار آفریدی اور آصف خان کی جانب سے دائر کی گئی۔ تینوں اراکین قومی اسمبلی اور ان کے وکیل معظم بٹ چیف جسٹس کی عدالت میں پیش ہوئے۔ وکیل معظم بٹ نے عدالت (بقیہ نمبر62 صفحہ 7پر)

کوئٹہ: گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل پاک ایران مشترکہ ایوان صنعت وتجارت کے سالانہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

### انسداد دہشت گردی عدالت کا عمران خان کو پیش کرنے کا حکم

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت نے عمران خان کو آئندہ سماعت پر پیش کرنے کا حکم دے دیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے بانی پی ٹی آئی اور دیگر کے خلاف جوڈیشل کمپلیکس حملہ کیس میں آئندہ سماعت پر بانی پی ٹی آئی کو عدالت میں پیش کرنے کا حکم دے دیا۔ جج طاہر عباس (بقیہ نمبر45 صفحہ 7پر)

ریاض: نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سعودی عرب میں پاکستان کے سفیر اور اعلیٰ حکام سے ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ عوام
MEMBER OF APNS
کھیلوں کی دنیا
انچارج شجاع

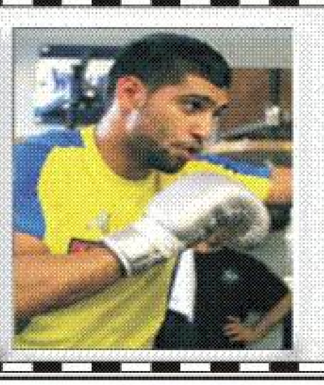

## پاکستان اور سری لنکا انڈر 17 سیریز کے میچ آفیشلز کا اعلان

## رونالڈو کی پرتگال واپسی کا فیصلہ خود انہی کے ہاتھ میں ہے، کوچ

## میکسیکن فٹبالر نے امریکی کھلاڑی کو دونوں ہاتھوں سے تھپڑ مار دیے، ویڈیو وائرل

## یوئیفا نیشنز لیگ، آئرلینڈ اور اسرائیل کے درمیان میچ میں کشیدگی کم نہ ہو سکی

## سعودی عرب نے فیفا ورلڈ کپ 2034 کے اہم نیوم اسٹیڈیم منصوبے کو روک دیا

## وائیڈ گیند پر چھکا، کرکٹ کی تاریخ کا ایسا انوکھا واقعہ جو پہلے کبھی نہ ہوا

اوٹاوا (این این آئی) کینیڈا سپر 60 کے دوسرے سیمی فائنل میں ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا جہاں ایک گیند بلے باز کو چھوئے بغیر ہی براہ راست باؤنڈری کے پار پہنچ گئی۔ وینکوور کے بی سی پلیس میں کھیلے گئے میچ میں مسی ساگا ماسٹرز کے علی خان نے ٹورنٹو سکسرز کے کیرون پولارڈ کو شارٹ پچ گیند کرائی، گیند غیر معمولی باؤنس کے باعث پولارڈ اور وکٹوں کے پیچھے موجود کیپر کے اوپر سے گزرتی ہوئی بغیر ٹپہ کھائے باؤنڈری پار کر گئی۔ کمنٹیٹر ڈینی موریسن ...

## فٹ بال کے قومی کوچ سجاد محمود عمرہ کی ادائیگی کے لئے 8 اکتوبر کو سعودی عرب روانہ ہونگے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان فٹ بال فیڈریشن کے ڈائریکٹر (کوچ اینڈ ایجوکیشن) اور فٹ بال کے قومی کوچ سجاد محمود عمرہ کی ادائیگی کے لئے 8 اکتوبر کو سعودی عرب روانہ ہونگے، وہاں پر سجاد محمود خانہ کعبہ کے طواف کرنے کے ساتھ ساتھ روضہ رسول پر حاضری دیں گے اور ملک پاکستان کی سلامتی، استحکام اور خوشحالی کے لئے بھی دعا کریں گے۔

## تیسرا ون ڈے، آئی سی سی نے بھارت اور ویسٹ انڈیز پر جرمانہ عائد کر دیا

اسلام آباد جناح اسٹیڈیم میں پی ایف ایف انڈر 17 فٹ بال چیمپئن شپ کے دوران بلوچستان بولان اور اسلام آباد مارگلہ کے درمیان میچ کا منظر

## دورہ پاکستان کے لیے سری لنکا کرکٹ ٹیم کا پہلا دستہ اسلام آباد پہنچ گیا، پہلا میچ جمعہ کو کھیلا جائیگا

اسلام آباد (این این آئی) دورہ پاکستان کے لیے سری لنکا کرکٹ ٹیم کا پہلا دستہ اسلام آباد پہنچ گیا، 13 رکنی دستے میں ٹی ٹوئنٹی سکواڈ کے آٹھ ارکان سمیت پانچ ٹیم منیجمنٹ آفیشلز شامل ہیں، سری لنکا ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان کوشال مینڈس، داسن شناکا، مہیش تھیکشانا اور ایشان ملنگا پاکستان پہنچنے والے کھلاڑیوں میں شامل ہیں، دیگر کھلاڑیوں میں کمینڈو مینڈس، لاہیرو اڈارا، چمندو وکرمسنگھے اور ڈونیتھ ویلالاگے شامل ہیں، سری لنکا کے ہیڈ کوچ، دو کھلاڑیوں اور دیگر دو آفیشلز کے ساتھ اسلام آباد پہنچیں گے، سری لنکا ٹی ٹوئنٹی سکواڈ کے بقیہ پانچ کھلاڑی منگل کو اسلام آباد پہنچیں گے، پاکستان اور سری لنکا کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کا پہلا میچ جمعہ کو کھیلا جائے گا سیریز کے تینوں ٹی ٹوئنٹی میچز راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں 9 سے 13 اکتوبر تک کھیلے جائیں گے۔

## ایشین گیمز میں بھارت کے نوجوان کرکٹر نے ایک اور ریکارڈ اپنے نام کر لیا

**سوریہ ونشی ایشین گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے والے کم عمر ترین بھارتی بن گئے، یہ ریکارڈ بھارتی شوٹر سوربھ چودھری کے پاس تھا**

نئی دہلی (این این آئی) بھارت کے نوجوان کرکٹر ویبھاو سوریہ ونشی نے ایک اور ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ پاکستان کو ایشین گیمز کے مینز کرکٹ فائنل میں 19 رنز سے شکست دے کر بھارت کے گولڈ میڈل جیتنے کے بعد سوریہ ونشی ایشین گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے والے کم عمر ترین بھارتی بن گئے۔ سوریہ ونشی کی عمر گولڈ میڈل جیتنے کے وقت 15 سال، 6 ماہ اور 6 دن تھی۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ بھارتی شوٹر سوربھ چودھری کے پاس تھا جنہوں نے 2018 ایشین گیمز میں 16 سال، 3 ماہ اور 9 دن کی عمر میں گولڈ میڈل جیتا تھا تاہم سوربھ چودھری اب بھی ایشین گیمز میں انفرادی مقابلے میں گولڈ میڈل جیتنے والے کم عمر ترین بھارتی ہیں کیونکہ سوریہ ونشی نے یہ اعزاز بھارتی کرکٹ ٹیم کے ساتھ حاصل کیا۔ پاکستان کے خلاف فائنل میں سوریہ ونشی نے 9 گیندوں پر 15 رنز بنائے جس میں 2 چھکے شامل تھے۔ بھارت نے 211 رنز بنائے، جواب میں حسن نواز نے 51 گیندوں پر 96 رنز کی شاندار اننگز کھیلی تاہم پاکستان 192 رنز تک محدود رہا۔ بھارت نے 19 رنز سے کامیابی حاصل کر کے مسلسل دوسری بار ایشین گیمز مینز کرکٹ کا گولڈ میڈل جیت لیا۔

گوادر: کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ فٹسال گراونڈ کے افتتاح کے موقع پر کھلاڑیوں سے ملاقات کر رہے ہیں

## ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز: پاکستان چیمپئنز کو این او سی نہ مل سکا، ایونٹ سے باہر

**پی سی بی کے اختیار اور اس کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں، اونر پاکستان چیمپئنز**

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان چیمپئنز نے تصدیق کی ہے کہ ٹیم جاری ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں شرکت نہیں کر سکے گی۔ پاکستان چیمپئنز کے مالک کامل خان کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے مطلوبہ این او سی جاری نہ کرنے کا اپنا فیصلہ برقرار رکھا ہے۔ کامل خان نے باضابطہ طور پر سے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواست کی تھی اور ٹیم کی شرکت کے حوالے سے ہونے والی بات چیت میں بھی مسلسل مصروف رہے۔ انہوں نے کہا کہ پی سی بی کے اختیار اور اس کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں، ہمیں اس بات پر افسوس ہے کہ ہمارے کھلاڑیوں کو کرکٹ کے ان عظیم لیجنڈز کے عالمی ایونٹ میں پاکستان چیمپئنز کی نمائندگی کرنے کا موقع نہیں مل سکے گا، ہم اپنے کھلاڑیوں اور مداحوں کے تہہ دل سے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے صبر، سمجھ بوجھ اور مسلسل حمایت کا مظاہرہ کیا۔

## کپتان کا مشکل وقت میں ذمہ داری سنبھالنا کوئی نئی بات نہیں، ڈیرن سیمی

**50 اوورز تک وکٹ کیپنگ کرنے کے بعد پیڈز پہن کر میدان میں اترنا اور ایسی شاندار اننگز کھیلنا واقعی خاص بات تھی، گفتگو**

نئی دہلی (این این آئی) بھارت کے خلاف ریکارڈ ہدف کے تعاقب میں کامیابی پر ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی نے کپتان شے ہوپ کی شاندار بیٹنگ کی تعریف کی ہے۔ تفصیلات کیمطابق کپتان شے ہوپ نے 162 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیل کر ٹیم کی قیادت کی اور بھارت کی جانب سے بنائے گئے بڑے اسکور کے باوجود ویسٹ انڈیز کو ایک یادگار فتح سے ہمکنار کیا۔ ویسٹ انڈیز کے کپتان کی یہ اننگز اس وقت سامنے آئی جب وہ بھارت کی پوری اننگز کے دوران وکٹ کیپنگ کے فرائض انجام دے چکے تھے، جس کی وجہ سے بلے بازی میں ان کی کارکردگی اور بھی زیادہ متاثر کن ہوگئی۔ ڈیرن سیمی نے تعریف کرتے ہوئے کہا کہ کپتان کا مشکل وقت میں ذمہ داری سنبھالنا کوئی نئی بات نہیں لیکن 50 اوورز تک وکٹ کیپنگ کرنے کے بعد پیڈز پہن کر میدان میں اترنا اور ایسی شاندار اننگز کھیلنا واقعی خاص بات تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہاں بھارت کی صلاحیتوں سے بخوبی واقف تھے اور ہمارا مقصد ایسی ٹیم کے مقابلے میں اپنی کارکردگی کو پرکھنا تھا ہم نے ثابت کیا کہ جب ہم طویل عرصے تک مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، تو دنیا کی نمبر ون ٹیم کا مقابلہ کر سکتے ہیں ہم اس تجربے سے بہت کچھ سیکھیں گے۔

## بھارت کیخلاف ڈٹ جانے پر سابق کرکٹرز کی حسن نواز کی تعریف

**حسن نواز نے کیا ہی شاندار اننگز کھیلی، شاہد آفریدی... حکمت عملی کی کچھ غلطیاں اچھی کوششوں پر پانی پھیر دیتی ہیں، محمد حفیظ**

لاہور (این این آئی) بھارت کے خلاف ایشین گیمز کے فائنل میں نوجوان حسن نواز کی شاندار بیٹنگ کو سابق اور موجودہ کھلاڑیوں کی جانب سے بھرپور سراہا گیا۔ سابق کپتان شاہد آفریدی، محمد یوسف اور محمد حفیظ نے حسن نواز کی بھارت کے خلاف مزاحمت اور آخر تک ڈٹے رہنے کی تعریف کی ہے تاہم سابق کپتان محمد حفیظ نے ایشین گیمز 2026 کے فائنل کے دوران کیے گئے حکمت عملی کے فیصلوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ کئی غلطیوں نے ٹیم کی مجموعی طور پر قابلِ ستائش کوششوں کو گہنا دیا۔ حفیظ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر حکمت عملی کی غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ ایسی غلطیوں کو اکثر تسلیم نہیں کیا جاتا جبکہ انہوں نے نوجوان بلے باز حسن نواز کی شاندار بیٹنگ کی تعریف بھی کی۔ حفیظ نے لکھا کہ کھیل کے دوران حکمت عملی کی کچھ غلطیاں کئی اچھی کوششوں پر پانی پھیر دیتی ہیں، مجھے یقین ہے کہ ہمیشہ کی طرح کوئی بھی ان غلطیوں کو تسلیم نہیں کریگا اور اسی وجہ سے ہم بطور ٹیم وہیں رک گئے۔ اس کے باوجود، انتہائی باصلاحیت حسن نواز کی جانب سے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کیا گیا۔ سابق کپتان شاہد آفریدی نے حسن نواز کی اننگز کی تعریف کی اور ایکس پر لکھا کہ حسن نواز نے کیا ہی شاندار اننگز کھیلی، یہ واقعی اعلیٰ معیار کی اور ہر لحاظ سے گولڈ میڈل کے قابل اننگز تھی۔ انہوں نے لکھا کہ لڑکوں! ہمت نہ ہارنا آپ کا مقابلہ کرنے کا انداز بہت پسند آیا۔ محمد یوسف نے آفریدی کے خیالات کی تائید کی اور بھارت کے خلاف نواز کی کارکردگی کو ''مضبوط'' قرار دیا۔ یوسف نے لکھا کہ حسن نواز نے زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور بین الاقوامی کرکٹ میں اپنے گزشتہ تسلسل کو برقرار رکھا، پاکستان نے کامیابی کے حصول کے لیے مختلف پہلوؤں سے مثبت پیش رفت کی ہے۔ بھارتی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ اوورز میں پاکستان کو جیت کے لیے 212 رنز کا پہاڑ جیسا ہدف دیا۔ ہدف کے تعاقب میں پاکستان ٹیم مقررہ اوورز میں 192 رنز بنا سکی۔ حسن نواز کی 96 رنز کی شاندار اننگز بھی ٹیم کو فتح نہ دلا سکی۔ دیگر بیٹرز میں صائم 29، معاذ 23، فرحان 10، عبدالصمد 9 اور عثمان 3 رنز بنا سکے۔ اس طرح بھارت نے فائنل معرکہ سر کر کے ایشین گیمز کا گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔

## 54 ویں نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 22 اکتوبر سے شروع ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) ایتھلیٹکس فیڈریشن آف پاکستان کے زیر اہتمام لوک سہاتا 54 ویں نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 22 اکتوبر سے این ای ڈی یونیورسٹی، کراچی میں شروع ہو گی۔ ایتھلیٹکس فیڈریشن آف پاکستان کے صدر بریگیڈیئر ریٹائرڈ وجاہت حسین نے بتایا کہ چیمپئن شپ کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں اور چیمپئن شپ میں ملک بھر سے چودہ مرد اور خواتین کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، اسلام آباد، گلگت بلتستان، آزاد جموں و کشمیر، پاکستان واپڈا، پاکستان آرمی، پاکستان ریلوے، پاکستان ایئر فورس، پاکستان نیوی، ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) اور پاکستان پولیس شامل ہیں۔ چیمپئن شپ کے تمام مقابلے ورلڈ ایتھلیٹکس کے قوانین کے مطابق منعقد کئے جائیں گے۔ چیمپئن شپ 25 اکتوبر تک جاری رہے گی اور ہر ایونٹس کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والی ٹیموں کے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے جائیں گے اور چیمپئن شپ میں 20 لاکھ روپے کی انعامی رقم رکھی گئی ہے۔

## سری لنکا کیخلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز میں بڑے ناموں کی واپسی کی تیاریاں

**ایشین گیمز میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کرنے والے صاحبزادہ فرحان کو ہی کپتان برقرار رکھے جانے کا امکان**

**پاکستان اور سری لنکا کے درمیان 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز 9 اکتوبر سے 13 اکتوبر تک راولپنڈی میں کھیلی جائے گی، رپورٹ**

لاہور (این این آئی) سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے ایشین گیمز میں بھیجے گئے اسکواڈ میں کئی تبدیلیوں کا امکان ہے۔ میڈیا ذرائع کے مطابق ایشین گیمز میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کرنے والے صاحبزادہ فرحان کو ہی کپتان برقرار رکھے جانے کا امکان ہے تاہم بابر اعظم، شاداب خان، نسیم شاہ اور فخر زمان کی ٹیم میں شمولیت کا قوی امکان ہے جبکہ احمد دانیال، سعد مسعود، حیدر علی اور محمد وسیم جونیئر کو ممکنہ طور پر ڈراپ کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز 9 اکتوبر سے 13 اکتوبر تک راولپنڈی میں کھیلی جائے گی۔ سیریز کے لیے قومی اسکواڈ کے اراکین کا اسلام آباد میں رپورٹ کرنے کا امکان ہے جبکہ سری لنکن ٹیم گزشتہ رات اسلام آباد پہنچ چکی ہے۔

رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی دوسرا آل کچلاک بوستان پریمئر لیگ کے اختتامی تقریب کے موقع پر کھلاڑیوں سے خطاب کر رہے ہیں

## اسلام آباد میں ورلڈ ٹینس ویمنز چیمپئن شپ کا آغاز (آج) سے ہوگا

**فرانس کی آسٹرڈ سیروٹ، جو عالمی رینکنگ میں 624 ویں نمبر پر ہیں، ٹورنامنٹ کی ٹاپ سیڈ قرار دی گئی ہیں**

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں ورلڈ ٹینس ویمنز چیمپئن شپ 2026 کا آغاز (آج) منگل 6 اکتوبر سے پاکستان ٹینس فیڈریشن (پی ٹی ایف) ٹینس کمپلیکس میں ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق ایونٹ میں 17 ممالک سے تعلق رکھنے والی 30 کھلاڑی ایکشن میں نظر آئیں گی۔ چیمپئن شپ میں فرانس، چین، روس، ڈنمارک، میکسیکو، ازبکستان، جنوبی افریقہ، نیدرلینڈز، کوریا، نیپال، جاپان، ہانگ کانگ، ترکیہ، جمہوریہ چیک، جرمنی، تھائی لینڈ اور پاکستان کی کھلاڑی شرکت کر رہی ہیں۔ پاکستان کی جانب سے اشنا سہیل، ماہین آفتاب قریشی، مہک کھوکھر، رومیسہ ملک اور حاجرہ سہیل میدان میں اتریں گی۔ فرانس کی آسٹرڈ سیروٹ، جو عالمی رینکنگ میں 624 ویں نمبر پر ہیں، ٹورنامنٹ کی ٹاپ سیڈ قرار دی گئی ہیں۔ پاکستان ٹینس فیڈریشن کے صدر اعصام الحق قریشی نے غیر ملکی کھلاڑیوں کو پاکستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ویمنز ٹینس کے فروغ کے لیے پہلی مرتبہ ملک میں 15 کے بین الاقوامی خواتین ٹورنامنٹس کا انعقاد اہم پیش رفت ہے۔

## ایشین گیمز 2026ء

**پوری پول بون سن اور یو زیڈی ایونٹ کے بہترین کھلاڑی قرار**

ناگویا (این این آئی) جاپان کے شہر ناگویا میں جاری 2026 کے ایشین گیمز میں تھائی لینڈ کے سپرنٹر پوری پول بون سن کو مردوں اور چین کی 13 سالہ پیراک یو زیڈی کو خواتین کے شعبے میں موسٹ ویلیو ایبل پلیئر (ایم وی پی) کا اعزاز دیا گیا ہے، جس کا باضابطہ اعلان اولمپک کونسل آف ایشیا نے کیا۔ شنہوا کے مطابق 20 سالہ تھائی ایتھلیٹ بون سن نے 100 میٹر اور 200 میٹر کی دوڑ میں گولڈ میڈل جبکہ مکسڈ 4 ضرب 100 میٹر ریلے میں سلور میڈل حاصل کیا۔ انہوں نے 100 میٹر ریس میں 9.90 سیکنڈز کا نیا ایشین گیمز ریکارڈ قائم کرتے ہوئے فائنل میں 10 سیکنڈز سے کم وقت میں ریس مکمل کرنے والے واحد کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ دوسری جانب چین کی سوئمر یو زیڈی نے ایونٹ میں 3 گولڈ میڈلز اپنے نام کیے۔ انہوں نے 200 میٹر انڈیویجول میڈلے میں نیا ایشین ریکارڈ جبکہ 200 میٹر بٹر فلائی اور 400 میٹر انڈیویجول میڈلے میں ایشین گیمز کے نئے ریکارڈز قائم کیے۔ دونوں کھلاڑیوں نے اس عزائم کا اظہار کیا کہ یہ کامیابی ان کے لیے باعث فخر ہے اور وہ آئندہ بھی شاندار کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھیں گے۔ دونوں کھلاڑیوں کو ان کی شاندار کارکردگی پر اولمپک کونسل آف ایشیا کی جانب سے مردوں اور خواتین کے بہترین کھلاڑیوں کے اعزاز سے نوازا گیا۔

## آیگا سویٹیک چائنا اوپن ٹینس ویمنز سنگلز ٹاپ 16 راؤنڈ میں پہنچ گئی

بیجنگ (این این آئی) پولینڈ کی نامور ٹینس سٹار اور چھ گرینڈ سلام ٹائٹلز کی فاتح آیگا سویٹیک اپنی فتوحات کے سلسلے کو برقرار رکھتے ہوئے چائنا اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز مقابلوں کے پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں۔ 25 سالہ پولینڈ کی ٹینس سٹار نے ویمنز سنگلز مقابلوں کے تیسرے راؤنڈ میچ میں کروشین حریف کھلاڑی ڈونا ویکچ کو شکست دی۔ ای ایس پی این کے مطابق اے ٹی پی چائنا اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے چین کے دارالحکومت بیجنگ کے قومی ٹینس سینٹر میں جاری ہیں۔

## پاکستان سری لنکا ٹی 20 اور سہ ملکی کرکٹ سیریز کیلئے ٹریفک پلان جاری

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان سری لنکا ٹی 20 اور سہ ملکی کرکٹ سیریز کے لیے ٹریفک پلان جاری کر دیا گیا، پہلا پریکٹس میچ کل 6 اکتوبر کو راولپنڈی اسٹیڈیم میں ہوگا۔ میچز اور پریکٹس کے دوران ٹریفک پولیس کے 315 سے زائد جوان ڈیوٹی انجام دیں گے، متبادل راستوں پر خصوصی ٹریفک پلان کے ساتھ اضافی اہلکار تعینات ہیں، ٹیموں کی موومنٹ کے وقت ٹریفک کو متبادل راستوں پر ڈائیورٹ کیا جائے گا۔ راولپنڈی ٹریفک پولیس کا کہنا ہے کہ اسلام آباد سے آنے والی ٹریفک کو فیض آباد سے ایکسپریس وے کی جانب موڑا جائے گا، دوران میچ اسٹیڈیم روڈ ناز سینما ایوب چوک سے ڈبل روڈ تک مکمل بند ہوگی۔ شائقین کرکٹ کیلئے 3 مقامات پر پارکنگ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔

## ہانگ کانگ سکسز کا شیڈول جاری

**دفاعی چیمپئن پاکستان اور بھارت ایک ہی گروپ میں شامل**

ہانگ کانگ (این این آئی) ہانگ کانگ سکسز کے 22 ویں ایڈیشن کا مکمل شیڈول جاری کر دیا گیا ہے جس کے مطابق ٹورنامنٹ کے تمام 25 میچز 30 اکتوبر سے یکم نومبر تک ٹن کوونگ روڈ ریکریشن گراؤنڈ میں کھیلے جائیں گے۔ ایونٹ میں 12 ٹیمیں حصہ لیں گی جنہیں چار گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے، دفاعی چیمپئن پاکستان کو گروپ سی میں روایتی حریف بھارت اور متحدہ عرب امارات کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ پاکستان نے گزشتہ سال فائنل میں کویت کو شکست دے کر چھٹی مرتبہ ٹائٹل اپنے نام کیا تھا۔ گروپ اے میں آسٹریلیا، میزبان ہانگ کانگ، چین اور انگلینڈ شامل ہیں، گروپ بی میں بنگلادیش، اسکاٹ لینڈ اور سری لنکا موجود ہیں جبکہ جنوبی افریقہ، عمان اور افغانستان گروپ ڈی کا حصہ ہیں۔ پاکستان 30 اکتوبر کو صبح 7 بج کر 35 منٹ پر یو اے ای کے خلاف اپنی مہم شروع کرے گا جبکہ اسی روز صبح 11 بج کر 15 منٹ پر بھارت سے مقابلہ ہوگا۔ 31 اکتوبر کو گروپ مرحلے کے باقی میچز اور ناک آؤٹ مرحلہ شروع ہوگا۔ ہر گروپ کی ٹاپ ٹیمیں کپ، دوسرے نمبر کی ٹیمیں پلیٹ جبکہ تیسرے نمبر کی ٹیمیں بال سیمی فائنلز میں پہنچیں گی، کپ فائنل یکم نومبر کو دوپہر تقریباً بارہ بجے کھیلا جائے گا۔

## پاکستان میں ایف سی پورٹو کے اشتراک سے ڈریگن فورس فٹبال اکیڈمی قائم

**ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری سے منصوبہ شروع، نوجوان پاکستانی فٹبالرز کو عالمی معیار کی تربیت اور بین الاقوامی تجربے کے مواقع ملیں گے**

اسلام آباد (آن لائن) ایس آئی ایف سی کے تعاون سے پاکستان میں کھیلوں کے شعبے میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں پرتگال کے معروف فٹبال کلب ایف سی پورٹو اور سیالکوٹ فٹبال اکیڈمی کے اشتراک سے ڈریگن فورس فٹبال اکیڈمی قائم کر دی گئی ہے۔ ایف سی پورٹو پرتگال کا معروف فٹبال کلب ہے اور یورپ کے نمایاں کلبوں میں شمار ہوتا ہے۔ ڈریگن فورس فٹبال اکیڈمی کا قیام پاکستان ریجنل اکنامک فورم اور ایس آئی ایف سی کی جانب سے سہولت کاری کا نتیجہ قرار دیا گیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد پاکستان کے نوجوان فٹبال کھلاڑیوں کو جدید اور عالمی معیار کی تربیت فراہم کرنا ہے، تاکہ انہیں بین الاقوامی فٹبال کے تقاضوں سے روشناس کرانے کے ساتھ کھیل کے میدان میں آگے بڑھنے کے نئے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ اکیڈمی کے ذریعے پاکستانی نوجوان فٹبالرز کو جدید تربیتی طریقہ کار، بین الاقوامی تجربات اور عالمی فٹبال سے جڑنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ متعلقہ حلقوں کے مطابق ایف سی پورٹو جیسے معروف یورپی کلب کے ساتھ اشتراک پاکستانی نوجوانوں میں فٹبال کے فروغ اور مقامی سطح پر کھیل کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

## ڈینیئل مدویدیف اور نوویک جوکووچ چائنا اوپن مینز سنگلز سیمی فائنل میں پہنچ گئے

بیجنگ (این این آئی) روس کے نامور ٹینس سٹار اور ایونٹ کے تھرڈ سیڈڈ ڈینیئل مدویدیف اور سربیا کے بین الاقوامی شہرہ آفاق ٹینس سٹار، 24 بار کے گرینڈ سلام چیمپئن نوویک جوکووچ اپنی فتوحات کو برقرار رکھتے ہوئے چائنا اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے۔ ای ایس پی این کے مطابق 39 سالہ سابق عالمی نمبر ون نوویک جوکووچ نے مردوں کے سنگل مقابلوں کے کوارٹر فائنل میچ میں 29 سالہ جرمن ٹینس سٹار اور ایونٹ کے ٹاپ سیڈڈ الیگزینڈر زویروف کو 2-1 سیٹس سے شکست دے کر سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔ اے ٹی پی چائنا اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے چین کے دارالحکومت بیجنگ کے قومی ٹینس سینٹر میں جاری ہیں۔ مردوں کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میچ میں سربیا کے بین الاقوامی شہرہ آفاق ٹینس سٹار، 24 بار کے گرینڈ سلام چیمپئن نوویک جوکووچ نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 29 سالہ جرمن ٹینس سٹار الیگزینڈر زویروف کو 4-6، 6-4 اور 6-4 سے شکست دے کر کامیابی حاصل کی اور ٹاپ فور راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا، جہاں ان کا مقابلہ روس کے ٹینس کھلاڑی ڈینیئل مدویدیف سے ہوگا۔ اس فتح کے ساتھ بیجنگ میں جوکووچ کی مسلسل فتوحات کی تعداد 32 ہوگئی ہے۔ وہ چائنا اوپن کا 7 واں ٹائٹل جیتنے اور 2026 کا پہلا ٹائٹل اپنے نام کرنے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ روس کے ٹینس کھلاڑی ڈینیئل مدویدیف نے کوارٹر فائنل میچ میں ارجنٹائن کے حریف کھلاڑی فرانسسکو سیرونڈولو کو ٹائی بریک پر سٹریٹ سیٹس میں (7-4) 7-6 اور 6-3 سے شکست دے کر سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔

## رونالڈو کے بیٹے رونالڈو جونیئر کے مستقبل کے حوالے سے افواہوں کا بازار گرم

**16 سالہ رونالڈو جونیئر مبینہ طور پر اپنا انٹرنیشنل کیریئر پرتگال سے اسپین منتقل کرنے پر غور کر رہے ہیں، میڈیا رپورٹس**

میڈرڈ (این این آئی) فٹبال کی دنیا کے اسٹار کھلاڑی رونالڈو کے بیٹے رونالڈو جونیئر کے مستقبل کے حوالے سے افواہوں کا بازار گرم ہوگیا ہے، کہا جا رہا ہے کہ وہ پرتگال کے بجائے اسپین کی نمائندگی پر غور کر رہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 16 سالہ رونالڈو جونیئر مبینہ طور پر اپنا انٹرنیشنل کیریئر پرتگال سے اسپین منتقل کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ تاہم، اب تک اس بات کی کوئی مصدقہ یا مستند معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اس معاملے پر نہ تو خود رونالڈو جونیئر، نہ ہی ان کے خاندان اور نہ ہی پرتگالی یا ہسپانوی فٹبال فیڈریشنز کی جانب سے کوئی سرکاری بیان یا تصدیق کی گئی ہے۔ یہ افواہیں اس وقت زیادہ گرم ہوگئیں جب رونالڈو جونیئر کو ایک ہسپانوی اکیڈمی کے ٹریننگ کیمپ میں پریکٹس کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ سوشل میڈیا پر اسپین میں ان کی ٹریننگ کی تصاویر نے کافی توجہ حاصل کی ہے، جس کے بعد یہ سوالات اُٹھ گئے ہیں کہ آیا وہ پرتگال سے باہر فٹبال کا کوئی نیا ماحول اپنانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق کسی دوسرے ملک میں ٹریننگ کرنا اس بات کا قطعی ثبوت نہیں ہے کہ کھلاڑی کسی اور ملک منتقل ہونے کا سوچ رہے ہیں یا وہ کسی دوسری قومی ٹیم کی نمائندگی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ واضح رہے کہ رونالڈو جونیئر اس سے قبل پرتگال کی یوتھ ٹیموں کی طرف سے کھیل چکے ہیں۔ انہوں نے 2025 اور 2026 کے دوران پرتگال کی انڈر 16 (U16) ٹیم کے لیے میچز کھیلے ہیں اور یوتھ ٹیم کے لیے گول بھی اسکور کیے ہیں۔

## تیسرا ون ڈے، آئی سی سی نے بھارت اور ویسٹ انڈیز پر جرمانہ عائد کر دیا

**دونوں کپتانوں نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے مجوزہ سزائیں قبول کر لیں**

چندی گڑھ (این این آئی) نیو چندی گڑھ میں کھیلے گئے بھارت اور ویسٹ انڈیز کے درمیان سیریز کے تیسرے اور آخری ون ڈے میں سلو اوور ریٹ پر دونوں ٹیموں کو جرمانے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ آئی سی سی کے مطابق مقررہ وقت میں مطلوبہ اوورز مکمل نہ کرنے پر بھارت پر میچ فیس کا 20 فیصد جبکہ ویسٹ انڈیز پر 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا۔ وقت میں دی گئی رعایتوں کو مدنظر رکھنے کے بعد بھارتی ٹیم چار اوورز جبکہ ویسٹ انڈین ٹیم دو اوورز پیچھے رہی۔ آئی سی سی انٹرنیشنل پینل آف میچ ریفریز کے رکن پرکاش بھٹ نے دونوں ٹیموں پر جرمانہ عائد کیا۔ دونوں کپتانوں نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے مجوزہ سزائیں قبول کر لیں جس کے باعث باقاعدہ سماعت کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ بھارت نے تین میچوں کی ون ڈے سیریز پہلے ہی 2-0 سے اپنے نام کر لی تھی تاہم آخری میچ میں ویسٹ انڈیز نے شاندار واپسی کرتے ہوئے تاریخ رقم کر دی۔ شائے ہوپ کی ناقابل شکست 162 رنز کی اننگز کی بدولت ویسٹ انڈیز نے 352 رنز کا ہدف حاصل کیا جو ون ڈے میں اس کا سب سے بڑا کامیاب ہدف ہے۔ اب دونوں ٹیمیں 6 اکتوبر سے شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں آمنے سامنے ہوں گی۔

## انگلش پریمیئر لیگ، مانچسٹر سٹی کی ٹیم سب سے زیادہ 15 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست

لندن (این این آئی) مانچسٹر سٹی کی فٹ بال ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلش پریمیئر لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر پہنچ گئی ہے جبکہ دفاعی چیمپئن آرسنل کی ٹیم ایک درجہ تنزلی کے بعد دوسرے نمبر پر چلی گئی ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق اب تک کھیلے گئے میچز کے بعد مانچسٹر سٹی کی ٹیم کے سب سے زیادہ 15 پوائنٹس ہیں۔

کوئٹہ اور حب سے بیک وقت شائع ہونیوالا A.B.C Certified بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت روزنامہ
روزنامہ عوام کوئٹہ
MEMBER OF APNS
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

# جنگ کے خاتمے کیلئے سفارتی کوششیں تعطل کا شکار، ایرانی کمانڈر کا دشمنوں کو سخت ردعمل کا انتباہ

**جاری تنازع ختم کرنے کا واحد راستہ انصاف اور برابری کی بنیاد پر مذاکرات ہیں، امریکا نے ثالثوں کے ذریعے تجاویز کا جواب، ایران تک پہنچا دیا، جائزہ لیا جا رہا ہے، نائب ایرانی وزیر خارجہ**

تل ابیب/واشنگٹن/تہران (این این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکا کے ساتھ جنگ کا خاتمہ فوجی کارروائی سے ممکن نہیں، تنازع کے سفارتی حل کی کوششیں تعطل کا شکار ہیں جبکہ آبنائے ہرمز کی صورت حال بھی برقرار ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق غیر ملکی سفیروں کے اجلاس سے خطاب میں انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر مخالفین نے دوبارہ فوجی محاذ آرائی کا راستہ اختیار کیا تو ایران پہلے سے زیادہ طاقت ور جواب دے گا۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ جنگ یا نئی پابندیوں کے ذریعے مسئلے کا کوئی حل ممکن نہیں، تنازع ختم کرنے کا واحد راستہ انصاف اور برابری کی بنیاد پر مذاکرات ہیں۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے بتایا کہ امریکا نے ثالثوں کے ذریعے اپنی تجاویز کا جواب ایران تک پہنچا دیا ہے، جس کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ امریکا کی تازہ تجویز جوہری معاملے (بقیہ نمبر1 صفحہ 6پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان آغا احمد گل ملاقات کر رہے ہیں

## آبنائے ہرمز میں ٹینکر میزائل حملے کا نشانہ بن گیا، عملہ محفوظ

لندن (این این آئی) آبنائے ہرمز میں ایک ٹینکر کو میزائل حملے کا نشانہ بنایا گیا۔ برطانوی میری ٹائم ایجنسی کے مطابق (بقیہ نمبر6 صفحہ 6پر)

## آبنائے ہرمز ایران نہیں ہمارے کنٹرول میں ہے، امریکی وزیر جنگ

**ایران کو درست فیصلہ کرنا اور اپنا راستہ تبدیل کرنا ہوگا، پیٹ ہیگسیتھ کا بیان**

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر جنگ نے کہا ہے، کہ آبنائے ہرمز ایران کے کنٹرول میں نہیں بلکہ ہمارے کنٹرول میں ہے۔ صدر ٹرمپ تمام آپشنز کھلے رکھے ہوئے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایک بیان میں وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ ایران کی (بقیہ نمبر4 صفحہ 6پر)

## ایف بی آئی آفس ہیک کرنے والے گروپ کا رکن میں اردن میں گرفتار

واشنگٹن (این این آئی) باخبر تین ذرائع نے بتایا ہے کہ اردن نے چند روز قبل سائبر حملہ کرنے والے گروپ جائی ہنٹرز کے ایک اہم رکن کو حراست میں لے لیا ہے جس نے امریکی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن یعنی ایف بی آئی کے تمام ملازمین کا ڈیٹا چرانے کا اعلان کیا تھا۔ دو ذرائع نے بتایا کہ وہ سائبر ہیکرز کے اپنے ساتھیوں کی شناخت ظاہر کرنے کے لیے ایف بی آئی کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔ تینوں ذرائع (بقیہ نمبر3 صفحہ 6پر)

## ترکیہ میں 35 لاکھ بچے رسمی تعلیم سے محروم

**کسی بھی تعلیمی ادارے میں رجسٹرڈ نہ ہونے والے بچوں کی تعداد تقریباً 1 ملین 934 ہزار ہے، رپورٹ**

انقرہ (این این آئی) تعلیمی سال 2025-2026 کے ڈیٹا نے ترکیہ کے تعلیمی نظام میں بچوں اور نوجوانوں کی صورتحال کے بارے میں حیران کن اعداد و شمار کا انکشاف کیا ہے۔ اس انکشاف کے مطابق باقاعدہ براہ راست تعلیم حاصل نہ کرنے والے بچوں اور نوجوانوں کی تعداد 3.5 ملین کے قریب پہنچ رہی ہے۔ یہ تعداد ایک ایسے حساب کے طریقہ کار کے مطابق ہے جس میں تعلیمی اداروں میں غیر رجسٹرڈ افراد کے ساتھ ساتھ متبادل تعلیمی راستوں میں داخلہ لینے والے بھی شامل ہیں۔ ترکیہ کی وزارت تعلیم کی طرف سے جاری کردہ تازہ ترین شماریات کے مطابق کسی بھی تعلیمی ادارے میں رجسٹرڈ نہ ہونے والے بچوں کی تعداد تقریباً 1 ملین 934 ہزار ہے۔ (بقیہ نمبر2 صفحہ 6پر)

مشیر بلدیات میر حمزہ زہری بلدیاتی اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی سے متعلق منعقدہ تقریب میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم کو شیلڈ دے رہے ہیں

## سعودی عرب نے یمن میں حوثیوں کے خلاف ایک لاکھ یمنی فوج کے ساتھ بڑی کارروائی کی تیاری کرلی

ریاض (این این آئی) سعودی عرب نے یمن میں حوثیوں کے خلاف ایک لاکھ یمنی فوج کے ساتھ بڑی کارروائی کی تیاری کرلی، یمنی افواج کی زمینی پیش قدمی کو سعودی فضائیہ کی سپورٹ حاصل ہوگی۔ سعودیہ کے اتحادی ملک اس کارروائی میں کوئی براہ راست (بقیہ نمبر5 صفحہ 6پر)

# امریکا کا اسرائیل میں مزید فوج اور طیارے تعینات کرنے کا فیصلہ

**امریکی فوج حالیہ ہفتوں کے دوران معمول کے مطابق فوجیوں کی تعیناتیوں میں رد و بدل کر رہی ہے، مشرق وسطی میں ممکنہ کشیدگی میں اضافے کی تیاریوں کا حصہ ہوں گے، رپورٹ**

واشنگٹن (این این آئی) امریکا مشرق وسطی میں ممکنہ کشیدگی میں اضافے کے پیش نظر اسرائیل میں مزید فوج اور طیارے تعینات کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اس وقت اسرائیل بھر میں تقریباً 3 ہزار امریکی فوجی تعینات ہیں، جن کی ذمے داریوں میں فضائی دفاعی نظام چلانا بھی شامل ہے، جبکہ امریکی پائلٹس، معاون عملہ، لاجسٹکس اہلکار اور فوجی ہیڈکوارٹرز میں خدمات انجام دینے والے اہلکار بھی وہاں موجود ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکی فوج حالیہ ہفتوں کے دوران معمول کے مطابق فوجیوں کی تعیناتیوں میں رد و بدل کر رہی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ آنے والے ہفتوں میں مزید فوج اور طیارے اسرائیل پہنچنے کی توقع ہے، جو مشرق وسطی میں ممکنہ کشیدگی میں اضافے کی تیاریوں (بقیہ نمبر7 صفحہ 6پر)

# امریکی افواج ایران کی سرحد سے 1 ہزار کلومیٹر دور چلی گئیں، ایرانی کمانڈر

**پہلی بار خلیج، آبنائے ہرمز، بحیرہ عمان اور شمالی بحر ہند میں امریکی بحری جہاز موجود نہیں ہیں، انٹرویو**

تہران (این این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب کے سینئر کمانڈر ریئر ایڈمرل علی فداوی نے دعوی کیا ہے کہ امریکی افواج ایران کی سرحدوں سے 1 ہزار کلو میٹر دور پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ٹی وی انٹرویو میں علی فداوی نے کہا کہ امریکی فوج نے اپنی مرضی سے نہیں بلکہ اسلامی جمہوریہ ایران اور پاسداران انقلاب کی زمینی فورس کی طاقت کے باعث اپنی پوزیشن پیچھے کی ہے۔ علی فداوی کا کہنا تھا کہ پہلی بار خلیج، آبنائے ہرمز، بحیرہ عمان اور شمالی بحر ہند میں امریکی بحری جہاز موجود نہیں ہیں۔ ایرانی کمانڈر نے دعوی کیا ہے کہ امریکی جنگی جہاز پاسداران (بقیہ نمبر8 صفحہ 6پر)

## سعودی عرب نے حوثیوں کے تین بیلسٹک میزائل تباہ کردیے، ملبہ گرنے سے شہری شدید زخمی

صنعا (این این آئی) سعودی عرب نے یمن سے حوثی گروپ کی جانب سے داغے گئے تین بیلسٹک میزائلوں کو فضا میں تباہ کرنے کا دعوی کیا ہے جبکہ ایک میزائل کے ملبے کی زد میں آ کر ایک شہری زخمی ہوگیا۔ سعودی سول (بقیہ نمبر10 صفحہ 6پر)

## اسرائیلی فوج کی جنوبی شام میں رہائشی علاقوں پر فائرنگ

**مغربی صوبہ درعا کے گاؤں عابدین کے مضافات پر حملہ، جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا**

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی فوج نے جنوبی شام کے ایک گاؤں اور الگ زمینی دراندازی کے دوران رہائشی علاقوں پر فائرنگ کی۔ اسرائیلی توپ خانے نے مغربی صوبہ درعا کے گاؤں عابدین کے مضافات پر حملہ کیا۔ فوری طور پر جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ عابدین مغربی درعا کے یرموک طاس میں واقع ہے اور ستمبر میں اسرائیلی توپ خانے کی طرف سے بارہا نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فورسز دو ٹینکوں اور دیگر فوجی گاڑیوں کے ساتھ جنوبی قنیطرہ (بقیہ نمبر9 صفحہ 6پر)

گورنر بلوچستان پاک ایران مشترکہ ایوان صنعت و تجارت کے سالانہ اجلاس کے موقع پر نائب صدر حاجی رفو گل بڑیچ شیلڈ پیش کر رہے ہیں

## اسپین میں رہائشی بحران، ہزاروں افراد سڑکوں پر آ گئے

**میڈرڈ میں 70 ہزار افراد مظاہرے میں شریک، دیگر شہروں میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں**

میڈرڈ (این این آئی) اسپین بڑھتے رہائشی بحران اور پارلیمنٹ میں حکومتی اقدامات کی منسوخی کے بعد ملک بھر میں احتجاج کی شدید لہر دوڑ گئی۔ میڈرڈ سمیت 50 سے زائد شہروں میں ہزاروں شہری اپنے مطالبات کے حق میں سڑکوں پر نکل آئے۔ صرف دارالحکومت میڈرڈ میں تقریباً 70 ہزار سے افراد نے مظاہرے میں شرکت کی جبکہ دیگر شہروں میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق شدید غصے میں سڑکوں پر موجود مظاہرین، کرائے داروں کی تنظیموں اور لیبر یونینز نے مل کر ملک گیر ہڑتال کا اشارہ بھی دے دیا۔ ایک دو شہروں میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان پرتشدد جھڑپیں بھی دیکھنے میں آئیں جبکہ بعض علاقوں میں خراب موسم کے (بقیہ نمبر36 صفحہ 6پر)

## ہوسٹن جانے والی پرواز پراسرار علاقے برمودا میں لاپتا؛ سرچ آپریشن شروع

**ایئر ایمبولینس طیارے میں ایک مریض سمیت مجموعی طور پر 6 افراد سوار تھے، حکام**

بوسٹن (این این آئی) امریکا میں برمودا سے بوسٹن جانے والی ایک میڈیکل ٹرانسفر پرواز سے دوران سفر اچانک رابطہ منقطع ہوگیا جس کے بعد امریکی حکام نے طیارے کی تلاش کے لیے سمندری علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ حکام کے مطابق لاپتا طیارہ ایک گلف اسٹریم جی 100 میڈیکل جیٹ تھا، جو برمودا سے بوسٹن کے لوگن انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی جانب روانہ ہوا تھا۔ طیارے میں ایک مریض سمیت مجموعی طور پر 6 افراد سوار تھے۔ امریکی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن کے مطابق طیارے سے مقامی وقت کے مطابق رات تقریباً 2 بجے رابطہ منقطع ہوا۔ رابطہ ختم ہونے کے بعد طیارے کی موجودہ پوزیشن کے بارے میں فوری طور پر کوئی (بقیہ نمبر35 صفحہ 6پر)

## ایرانی ریال کی قدر پھر زمین بوس، ایک ڈالر 26 لاکھ 88 ہزار ریال تک پہنچ گیا

تہران (این این آئی) ایرانی کرنسی ریال کی قدر میں مسلسل کمی جاری ہے اور امریکی ڈالر کے مقابلے میں یہ نئی کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایران کے مرکزی بینک نے کرنسی کو سہارا دینے کی غرض سے 2 ارب ڈالر تک مارکیٹ میں فراہم (بقیہ نمبر33 صفحہ 6پر)

## ٹرمپ کی ایک اور پریس اسسٹنٹ نے عہدے سے استعفی دیدیا

**کیرولین لیویٹ اب شادی اور انڈیانا میں نئی زندگی کا آغاز کرنے جا رہی ہیں، رپورٹ**

واشنگٹن (این این آئی) وائٹ ہاؤس کی خاتون پریس سیکرٹری کیرولین لیویٹ کے مستعفی ہونے کے بعد ٹرمپ کی ایک نوجوان پریس سیکرٹری نے بھی اپنے عہدے سے استعفی دیدیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایکرا نے 2016 میں محض 14 سال کی عمر میں ٹرمپ کی ایک انتخابی ریلی میں شرکت کی تھی اور تقریباً ایک دہائی بعد انہیں وائٹ ہاس میں صدر کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ امریکی میڈیا کے مطابق ایلی ایکرا نے جولائی 2025 میں ٹرمپ انتظامیہ میں شمولیت اختیار کی تھی۔ وہ ابتدا ہی سے اس عہدے کو محدود مدت کے لیے سنبھالنے کا ارادہ رکھتی تھیں، تاہم (بقیہ نمبر32 صفحہ 6پر)

## کپتان پر حملہ کرنیوالا شریک پائلٹ برطانیہ میں زیر تعلیم رہا

**تین سال پہلے ملزم کے قبضے سے اسرائیلی طیاروں کو ہدف بنانے کی سازش کا منصوبہ برآمد ہوا تھا، رپورٹ**

لندن (این این آئی) اماراتی پرواز میں کپتان پر چاقو سے حملہ کرنیوالا شریک پائلٹ برطانیہ میں پڑھا تھا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق تین سال پہلے ملزم کے قبضے سے (بقیہ نمبر34 صفحہ 6پر)

## پہلا واٹر ریگولیشن ایکسچینج یکم نومبر کو سعودی دارالحکومت ریاض میں ہوگا

ریاض (این این آئی) سعودی واٹر اتھارٹی کے زیر اہتمام پہلا واٹر ریگولیشن ایکسچینج یکم نومبر کو دارالحکومت ریاض میں ہوگا جس میں چار انٹرنیشنل آرگنائزیشنز اور 25 بین الاقوامی ریگولیٹری اداروں کے نمائندوں کے ساتھ انڈسٹری ماہرین اور فیصلہ ساز ایسے (بقیہ نمبر11 صفحہ 6پر)

## برمودا سے امریکا جاتے ہوئے چھوٹا طیارہ گر کر تباہ

**طیارے میں سوار 6 افراد کے زندہ بچنے یا ملنے کی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی، امریکی حکام**

واشنگٹن (این این آئی) امریکا جاتے ہوئے ایئر ایمبولینس کے سمندر میں گر کر تباہ ہونے کی تصدیق ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ بحر اوقیانوس میں واقع جزیرہ برمودا سے امریکی ریاست میساچوسٹس کے شہر بوسٹن جانے والا طیارہ لاپتہ ہوگیا تھا۔ حکام کا بتانا تھا کہ میساچوسٹس کے جزیرے نانٹکٹ کے قریب سے ملبہ تلاش کر لیا گیا ہے، طیارے میں عملے کے ارکان 4 کینیڈین شہری، ایک مریض اور تیماردار شامل ہیں۔ حکام کے مطابق طیارے میں سوار 6 افراد کے زندہ بچنے یا ملنے کی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی، گلف اسٹریم جی G-100 میڈیکل جیٹ میں 6 افراد سوار تھے، (بقیہ نمبر12 صفحہ 6پر)

## کیلیفورنیا میں 18 سال سے کم عمر شادی پر پابندی

**گورنر گیون نیوزوم نے اسمبلی بل 1267 پر دستخط کر دیئے**

کیلی فورنیا (این این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا میں 18 سال سے کم عمر افراد کی شادی پر مکمل پابندی عائد کردی گئی۔ گورنر گیون نیوزوم نے اسمبلی بل 1267 پر دستخط کردیے، جس کے بعد ریاست میں شادی اور ڈومیسٹک پارٹنرشپ کے لیے کم از کم عمر 18 سال مقرر ہوگئی ہے۔ نیا قانون یکم جنوری 2027 سے نافذ ہوگا۔ نئے قانون کے تحت 18 سال سے کم عمر کسی فرد کو شادی کی اجازت نہیں ہوگی اور اس سلسلے میں والدین کی رضامندی یا عدالت کی منظوری بھی استثنا فراہم نہیں کرے گی۔ اس سے قبل کیلیفورنیا میں نابالغ افراد والدین کی رضامندی اور عدالتی منظوری (بقیہ نمبر30 صفحہ 6پر)

# حوثی ملیشیا کے ٹھکانوں پر حملوں میں 1747 جنگجو ہلاک

**حملوں میں حوثیوں کے مورچوں اور کمانڈ اینڈ کنٹرول مراکز کو نشانہ بنایا گیا، ترجمان سعودی اتحاد**

ریاض (این این آئی) سعودی اتحاد نے یمن میں حوثیوں کے جاری فوجی آپریشن میں 324 اہداف کو نشانہ بنا ڈالا۔ سعودی اتحاد نے یمن میں جاری فوجی آپریشن سے متعلق بیان میں کہا ہے کہ کارروائی میں 100 لڑاکا طیاروں نے حصہ لیا۔ سعودی اتحاد کے مطابق یمن آپریشن کے دوران 324 اہم اہداف کو نشانہ بنایا گیا، جبکہ آبنائے باب المندب کے لیے فضائی تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ سعودی اتحاد کا کہنا تھا کہ یمن میں موجود زمینی فورسز کو فضائی مدد بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ دوسری جانب یمنی سرکاری فوج کے ترجمان نے حوثیوں کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی (بقیہ نمبر13 صفحہ 6پر)

# مصنوعی ذہانت باشعور نہیں ہوسکتی، پوپ لیو نے اتھروپک کا موقف مسترد کردیا

**مصنوعی ذہانت محبت، کام، دوستی اور ذمے داری کے مفہوم کو اندرونی طور پر نہیں جان سکتی، بیان**

ویٹی کن سٹی (این این آئی) مصنوعی ذہانت بنانے والی کمپنی اینتھروپک نے ویٹی کن سے یہ سوال زیر غور لانے کی کوشش کی کہ آیا جدید مصنوعی ذہانت کے نظام مستقبل میں شعور یا خود آگاہی حاصل کر سکتے ہیں تاہم پوپ لیو چہاردہم نے اس امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت انسانی تجربات اور احساسات نہیں رکھتی۔ امریکی اخبار کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق اینتھروپک دنیا بھر کے مذہبی ماہرین کے ساتھ خفیہ ملاقاتوں میں مصنوعی ذہانت کے ممکنہ شعور پر غور کرنے کے لیے انہیں قائل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، ان ملاقاتوں میں رازداری کے (بقیہ نمبر31 صفحہ 6پر)

گڈانی، کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی سیکورٹی امور سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

## جی سیون ممالک اپنے محفوظ ذخائر سے 10 کروڑ بیرل تیل جاری کرنے پر رضامند ہو گئے

**ابتدائی 20 دنوں کے دوران ڈیزل کے ذخائر کا بڑا حصہ جاری کرنے کو ترجیح دی جائے گی، اعلامیہ**

واشنگٹن (این این آئی) جی سیون ممالک نے عالمی توانائی کی منڈی میں بڑھتی قیمتوں اور اتار چڑھاؤ پر قابو پانے کے لیے اپنے محفوظ ہنگامی ذخائر سے 4 ماہ کے دوران 10 کروڑ بیرل تیل جاری کرنے پر اتفاق کرلیا۔ جی سیون رہنماؤں کے ورچوئل اجلاس کے بعد جاری اعلامیے کے مطابق تیل کے ذخائر سے مربوط انداز میں فوری طور پر تیل مارکیٹ میں لایا جائے گا، جس میں ابتدائی 20 دنوں کے دوران ڈیزل کے ذخائر کا بڑا حصہ جاری کرنے کو ترجیح دی جائے گی۔ جی سیون ممالک اور ان کے شراکت داروں نے ضرورت پڑنے کی صورت میں مزید ڈیزل مارکیٹ میں (بقیہ نمبر28 صفحہ 6پر)

## امریکی طیارہ بردار جہاز جارج بش مشرق وسطی سے تھائی لینڈ پہنچ گیا

واشنگٹن (این این آئی) مشرق وسطی میں تعینات امریکی طیارہ بردار جہاز جارج بش تھائی لینڈ پہنچ گیا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق امریکی طیارہ بردار جہاز آرام اور تفریحی وقفے کے لیے تھائی لینڈ پہنچا ہے۔ رپورٹ میں بتایا ہے کہ امریکی بحری جہاز پر 4 ہزار 800 امریکی اہلکار موجود ہیں۔ رپورٹ (بقیہ نمبر29 صفحہ 6پر)

ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری خواتین کے مسائل سن رہی ہے

## غزہ میں جاری اسرائیلی بربریت کیخلاف مختلف ممالک میں احتجاجی مظاہرے

**جنوبی افریقہ کے دارالحکومت کیپ ٹاؤن میں ہونے والے احتجاج میں برطانوی سیاستدان جارج گیلوے کی بھی شرکت**

کیپ ٹاؤن (این این آئی) غزہ میں جاری اسرائیلی بربریت کے خلاف دنیا کے کئی ممالک میں احتجاجی مظاہرے کیے جا رہے ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق فلسطینیوں کے حق میں جنوبی افریقہ کے دارالحکومت کیپ ٹاؤن میں ہونے والے احتجاج میں برطانوی سیاستدان جارج گیلوے نے بھی شرکت کی اور فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ جنیوا میں بھی صیہونی حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا گیا اور غزہ میں 3 سال سے جاری فلسطینیوں کی نسل کشی بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ وسطی لندن میں بھی فلسطینیوں سے یکجہتی کا اظہار کیا گیا، غزہ اور مغربی کنارے (بقیہ نمبر27 صفحہ 6پر)

## ایران میں حکومت مخالف احتجاج کرنے والے ایک اور شہری کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا

تہران (این این آئی) ایران نے حکومت مخالف احتجاج سے منسلک ایک شخص کو سیکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ اور قومی سلامتی کے خلاف سرگرمیوں کے الزامات میں پھانسی دے دی۔ ایرانی عدلیہ کے مطابق سیاوش جمشیدی خیرآبادی کو ہفتے کے روز پھانسی دی گئی۔ وہ 8 (بقیہ نمبر26 صفحہ 6پر)

## ٹرمپ کا مصنوعی ذہانت کے شعبے میں سپر انٹیلی جنس فورس قائم کرنے کا اعلان

**ٹیکنالوجی کمپنیوں کے سربراہان سے معاہدے کے بعد سپر انٹیلی جنس فورس تشکیل دی جا رہی ہے، بیان**

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے شعبے میں حکومتی کوششوں کو مربوط کرنے کے لیے نئی سپر انٹیلی جنس فورس (ایس آئی ایف) قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق امریکی صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں کہا کہ ٹیکنالوجی سربراہان کے ساتھ ہونے والے معاہدے کے بعد سپر انٹیلی جنس فورس تشکیل دی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق فورس کا مقصد وفاقی حکومت کی کوششوں کو مربوط کرتے ہوئے امریکا کو جدید مصنوعی ذہانت میں عالمی قیادت برقرار رکھنے میں مدد دینا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ فورس صارفین، مفاد عامہ کی (بقیہ نمبر25 صفحہ 6پر)

## مودی حکومت میں مسلسل اقلیتوں کے حقوق کی پامالی کے باعث مذہبی آزادی کو شدید بحران کا سامنا

نئی دہلی (این این آئی) مودی حکومت میں مسلسل اقلیتوں کے حقوق کی پامالی کے باعث مذہبی آزادی کو شدید بحران کا سامنا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق بھارت میں اقلیت مخالف قانون کے ذریعے عیسائیوں کی عبادت کو بھی نگرانی میں جکڑ دیا گیا۔ (بقیہ نمبر14 صفحہ 6پر)

## جلد صارفین پرانے اسمارٹ فونز پر واٹس ایپ کو بالکل بھی استعمال نہیں کرسکیں گے

**آپریٹنگ سسٹم اپ ڈیٹ کرنا ممکن نہیں ہوگا تو واٹس ایپ استعمال کرنے کے لیے نئے فون کی ضرورت ہوگی، رپورٹ**

نیویارک (این این آئی) بہت جلد کچھ سال پرانے اسمارٹ فونز پر واٹس ایپ کو بالکل بھی استعمال نہیں کرسکیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میٹا کی جانب سے پرانے اینڈرائیڈ اور آئی او ایس آپریٹنگ سسٹمز پر کام کرنے والے فونز میں واٹس ایپ لاگ ان کو بلاک کر دیا جائے گا۔ استعمال کرنے والے صارفین کے لیے وارننگ جاری کی جائے گی۔ یہ واٹس ایپ کے پرانے ورژن کی بجائے آپریٹنگ سسٹمز سے متعلق وارننگ ہوگی تو آپریٹنگ سسٹم اپ ڈیٹ کیے بغیر واٹس ایپ کو استعمال کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ اگر آپریٹنگ سسٹم اپ ڈیٹ کرنا ممکن نہیں ہوگا تو واٹس ایپ استعمال (بقیہ نمبر15 صفحہ 6پر)

## ایران کا آبنائے ہرمز پر توجہ کا مطالبہ

## اے آئی سے اب تک بننے والے 2026 کے امیر ترین افراد کی فہرست میں شامل

## برطانوی وزیراعظم نے بریگزٹ پر دوبارہ بحث چھیڑ دی، یورپی یونین میں واپسی غیر یقینی

## ایران اب جوہری ہتھیاروں کے حصول کے تمام منصوبے ترک کر رہا ہے، ٹرمپ

**امریکی صدر کا مڈٹرم الیکشن میں ریپبلکنز کی جیت کی صورت میں ہر امریکی کو انعام دینے کا اعلان**

## سعودی عرب مسلسل چوتھے سال گھڑیوں کی برآمدات میں سرفہرست

## طالبان رجیم کیخلاف مزاحمت تیز، 5 افراد ہلاک

## یمنی فوج نے باب المندب کا کنٹرول دوبارہ حاصل کرنے کا دعویٰ کردیا

## نئے ڈیم بنانے کے لیے مصر کی منظوری کی ضرورت نہیں، آبی وزیر ایتھوپیا

روزنامہ عوام

روزنامہ عوام وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کوئٹہ اور حب سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

آفس کوئٹہ فون نمبر 081-2832244 فیکس 081-2822255 اسلام آباد آفس فون نمبر 051-2890427 فیکس 051-2890437 حب آفس 32266 فیکس 32755

منگل 06 اکتوبر 2026ء

## نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کی ضرورت

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ جمہوریت انتخابی عمل کا نام نہیں بلکہ جمہور کی حکمرانی اجتماعی ذمہ داری اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کا سیاسی نظام ہے، حکومت کو ہر سطح پر مضبوط کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جارہے ہیں، جمہوری اداروں کا بنیادی فرض ہے کہ عوام میں اپنے حقوق وفرائض کا شعور اجاگر کریں، سماجی انصاف کو مضبوط بنائیں اور شہریوں کے آئینی حقوق واختیارات کے تحفظ کو یقینی بنائیں، عوامی نمائندوں پر سیاسی وسماجی اعتبار سے اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، انھیں معاشرے میں تقسیم اور فاصلے پیدا کرنے کی بجائے قومی اتحاد اور باہمی احترام کے فروغ کے لئے عملی وشعوری کوششیں کرنی ہوں گی، عوامی نمائندے اپنے انتخابی حقوق میں خاموش اکثریت کی موثر آواز ہیں، بلوچستان میں بے روزگاری بڑا مسئلہ ہے، نوجوانوں میں مایوسی بے چینی کا پیدا ہونا قدرتی امر ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ نوجوانوں کو قومی دھارے میں لانے کے لئے ان کے مسائل کو حل کرنا ہوگا، خاص طور پر انھیں روزگار کے مواقع فراہم کرنے ہوں گے، صوبے میں صنعتی وتجارتی سرگرمیاں محدود ہیں، لوگوں کا زیادہ تر انحصار سرکاری ملازمتوں پر ہے، حکومت کو چاہیے کہ زیادہ نوجوانوں کو سرکاری محکموں اور اداروں میں میرٹ پر ملازمتیں دے کر ان میں پائی جانے والی بے چینی کو دور کرے۔

## قلت آب

صوبائی دارالحکومت میں قلت آب کا مسئلہ سنگین ہوتا جارہا ہے، ہم واسا حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ پانی کی کمی دور کرنے کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔

## ہر صوبے پر منطبق ہوتا ایمرجنسی یا گورنر راج کا جواز

تحریر۔نصرت جاوید

[illegible] میں آئے تو ماضی کے "ظالم" ان کے مقابلے میں نرم دل محسوس ہونے لگے۔ سیاسی لڑائی کو محض اقتدار کے کھیل کی صورت ہی دیکھنے کو مجبور ہوں۔ سیاسی امور کے جائزے کے لئے جو رویہ کئی دہائیوں کے مشاہدے کے بعد اپنایا ہے وہ حق وصداقت کے پرستاروں کی نگاہ میں شکست خوردہ ہے۔ اس کی وجہ سے ملے طعنوں [illegible] سب سے بڑے صوبے میں تحریک انصاف کو مفلوج بنادیا۔ علی امین گنڈاپور بھی ناکامی کے ذمہ دار ٹھہرا کر خیبرپختونخوا کی وزارت اعلیٰ کے منصب سے فارغ کردیے گئے۔

ان کی جگہ آئے سہیل آفریدی کی اپنے قائد سے وفاداری جذباتی ہے۔ طالب علمی کے زمانے سے تحریک انصاف سے وابستہ رہے ہیں۔ نسبتاً جواں سال ہونے کے باوجود انہوں نے نہایت لگن اور بردباری سے پنجاب اور سندھ میں تحریک انصاف کے بددل ہوئے کارکنوں سے روابط استوار کرنے کی کوشش کی۔ انتہائی نامساعد حالات میں ان سے روابط کرتے ہوئے متحرک بنانے کے لئے بہت وقت درکار تھا۔ سوشل میڈیا پر چھائے تحریک انصاف کے انتہاپسندوں نے نگران کی وفاداری پر سوالات اٹھانا شروع کردیے۔ انہیں یاد دلانا شروع کردیا کہ نسبتاً نوجوان اور غیرمعروف آفریدی کو وزیراعلیٰ بنا کر جیل میں قید عمران خان نے اس کے سر پر اقتدار کا ہما بٹھایا ہے۔ اپنے منصب کو اب اسے فقط اپنے قائد کی رہائی کے لئے استعمال کرنا ہوگا۔ اسلام آباد پر ایک اور یلغار کے سوا موصوف کے پاس اور کوئی راستہ ہی نہ بچا۔

سہیل آفریدی پر بانی تحریک انصاف کی رہائی یا جیل سے رعایتوں کے حصول کی خاطر بڑھتے دباؤ کے مقابلے میں ریاست کے دائمی ادارے ہیں۔ کئی ماہ قبل وہ یہ طے کرچکے ہیں کہ 2021ء میں فاتح کی طرح کابل لوٹے طالبان پاکستان پر غلبے کے جنون میں مبتلا ہوچکے ہیں۔ پاکستان کے بھارت جیسے ازلی دشمن مذکورہ تناظر میں ان کی ڈھٹائی سے پشت پناہی کررہے ہیں۔ جدید ترین ہتھیاروں کی مدد سے خیبرپختونخوا کے جنوبی حصوں پر توجہ دیتے ہوئے دہشت گردی کی نئی لہر متعارف کروادی گئی ہے۔ تحریک انصاف کی صوبائی حکومت مگر اس لہر کا مقابلہ کرنے کے بجائے اپنی توانائی اور وسائل کو محض بانی تحریک انصاف کے لئے آسانیوں کی راہ بنانے کے لئے استعمال کررہی ہے۔

سادہ ترین الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ ریاست پاکستان کے دائمی ادارے اور خیبرپختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت دو مخالف انتہاؤں پر کھڑی ہیں۔ ان دو کے مابین کم ازکم نکات پر ہم آہنگی کے حصول کے لیے وقت درکار ہے اور مہلت دینے کے لئے فریقین میں سے کوئی ایک بھی آمادہ نہیں ہورہا۔ 4 اکتوبر کے لانگ مارچ کو روکنے کے لئے پیپلز پارٹی کے ایما پر اسلام آباد کے پارلیمان ہاؤس میں گزرے جمعہ کے روز سے مذاکرات کا جو دور شروع ہوا اس کا ناکام ہونا دیوار پر لکھا ہوا تھا۔ فریقین کی ترجیحات میں بنیادی اختلافات پر نگاہ مرکوز رکھنے میں لیکن صحافیوں کی اکثریت ناکام رہی۔ مذاکرات کے دور کی ٹی 20-میچوں کی طرح رپورٹنگ ہوئی۔ آنیوں جانیوں پر توجہ مبذول رکھتے ہوئے ہفتے کی شام سمجھوتے کی امید دلادی گئی۔ امید دلاتے ہوئے یہ حقیقت فراموش کردی گئی کہ مذاکرات میں مصروف فریقین میں سے کوئی ایک بھی لچک دکھانے کو آمادہ نہیں۔ اپنی ترجیحات کے حوالے سے وہ مختلف دنیاؤں کے باسی ہیں۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کہ ہنگامی حالات (ایمرجنسی) یا گورنر راج کے نفاذ کی راہ آئین ہی بناتا ہے۔ اس کی بدولت منتخب حکومت کی معطلی یا عدم فعالیت مگر جمہوریت کے رومان میں مبتلا مجھ جیسوں کو پسند نہیں۔ ایمرجنسی یا گورنر راج سے گریز کی راہ مگر مجھ جیسے گوشہ نشین رومان پرست نکال نہیں سکتے۔ اقتدار کے کھیل میں شریک افراد ہی کو اسے تشکیل دینا ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے وہ یہ راہ اتوار کی صبح یہ کالم لکھنے تک ڈھونڈنے میں ناکام رہے ہیں۔

ایمرجنسی یا گورنر راج کا نفاذ وقتی طور پر فقط تحریک انصاف کو دھچکا لگاتا نظر آئے گا۔ سیاست کا دیرینہ شاہد ہوتے ہوئے مصر رہوں گا کہ بتدریج ہماری سب سیاسی جماعتیں اس کے منفی اثرات سے خود کو محفوظ نہیں رکھ پائیں گی۔ ایک اہم پہلو جس پر توجہ نہیں دی جارہی یہ بھی ہے کہ گزشتہ چند ہفتوں سے حکومتی بندوبست "ری سیٹ" کرنے کی گفتگو ہورہی ہے۔ نئے صوبوں کے قیام کا اس تناظر میں تواتر سے ذکر ہوتا ہے۔ نئے صوبوں کے قیام پر سوالات اٹھانے والوں کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج کا اہم ترین جواز یہ تاثر بنایا جائے گا کہ آئین کی 18 ویں ترمیم کے تحت میسر خودمختاری صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کو بتدریج خودمختار "صوبے داروں" میں بدل دیتی ہے۔ وفاق ان کے روبرو بے بس ہوا محسوس ہوتا ہے۔ خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج کا نفاذ وفاق کو بالآخر دیگر صوبوں پر بھی اپنی گرفت مضبوط کرنے کی جانب مائل کرے گا۔

☆☆☆☆

## وزیراعظم کی لندن اسٹاک ایکسچینج کی مارکیٹ اوپن تقریب میں شرکت

تحریر۔محمود خان

پاکستان کی معیشت کے حوالے سے گزشتہ چند برسوں میں جہاں مختلف چیلنجز سامنے آتے رہے ہیں، وہیں حکومت کی جانب سے معاشی استحکام، اصلاحات، سرمایہ کاری کے فروغ اور عالمی مالیاتی منڈیوں تک دوبارہ رسائی کے لیے بھی مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کا حالیہ دورہ برطانیہ اسی سلسلے کی ایک کڑی قرار دیا جاسکتا ہے، جہاں انہوں نے لندن اسٹاک ایکسچینج میں مارکیٹ اوپن تقریب میں شرکت کی اور عالمی مالیاتی اداروں کے اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کرکے پاکستان میں سرمایہ کاری کے امکانات اجاگر کیے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف لندن اسٹاک ایکسچینج کی مارکیٹ اوپن تقریب میں شرکت کرنے والے پاکستان کے پہلے وزیراعظم بن گئے ہیں۔ لندن اسٹاک ایکسچینج گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈیوڈ شوئمر اور سینئر حکام نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔ پیٹر نوسٹر اسکوائر میں واقع لندن اسٹاک ایکسچینج کے ہیڈکوارٹر میں منعقدہ اس تقریب کے دوران پاکستان کے 3 ارب ڈالر مالیت کے ڈوئل ٹرانچ خودمختار یورو بانڈ کی لسٹنگ کی تقریب بھی ہوئی۔ لندن اسٹاک ایکسچینج کے مطابق یہ پاکستان کی ایک ہی لین دین میں اب تک کی سب سے بڑی بین الاقوامی بانڈ فروخت ہے، جبکہ اس کے لیے تقریباً 6 ارب ڈالر کی عالمی سرمایہ کار طلب سامنے آئی۔ وزیراعظم نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کی معیشت کے بہتر ہوتے ہوئے اشاریوں، معاشی اصلاحات اور سرمایہ کاری کے مواقع کو اجاگر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے معیشت کو درست سمت میں لانے کے لیے ساختی اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور دیگر ضروری اقدامات کیے ہیں، تین ارب ڈالر کے یورو بانڈ کا کامیاب اجراء ان کوششوں کی ایک اہم مثال ہے۔ بین الاقوامی کیپٹل مارکیٹ میں کسی ملک کی واپسی محض ایک مالیاتی لین دین نہیں ہوتی بلکہ اس سے اس ملک کے بارے میں عالمی سرمایہ کاروں کے نقطہ نظر اور مالیاتی رسائی کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔ لندن اسٹاک ایکسچینج کے مطابق پاکستان کے حالیہ بانڈ میں 75.1 ارب ڈالر کا ساڑھے پانچ سالہ بانڈ 50.7 فیصد کوپن جبکہ 25.1 ارب ڈالر کا دس سالہ بانڈ 90.7 فیصد کوپن کے ساتھ شامل تھا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس موقع پر خلیجی بحران کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اگر یہ بحران پیدا نہ ہوا ہوتا تو پاکستان دیگر ابھرتی ہوئی معیشتوں کی طرح تیزی سے ترقی کی راہ پر آگے بڑھ رہا ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس چیلنج سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ خطے میں امن کے لیے بھی اپنا کردار ادا کررہا ہے، موجودہ عالمی حالات سے نئے اسباق سیکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ سرمایہ کار محفوظ اور مستحکم منڈیوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ وزیراعظم نے لندن اسٹاک ایکسچینج کی انتظامیہ سے یہ بھی کہا کہ پاکستان عالمی مالیاتی منڈیوں کے تجربے اور رہنمائی سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی مالیاتی اداروں کا کردار صرف خودمختار قرضوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ براہ راست سرمایہ کاری کے شعبے میں بھی بڑھنا چاہیے۔ وزیراعظم نے پاکستان کو غیرملکی سرمایہ کاری کے لیے پرکشش، منافع بخش، باہمی طور پر فائدہ مند اور محفوظ مارکیٹ کے طور پر پیش کیا۔ دورہ لندن کی ایک اور اہم جہت عالمی مالیاتی اداروں کے اعلیٰ حکام سے وزیراعظم کی الگ الگ ملاقاتیں تھیں۔ وزیراعظم نے بارکلیز، جے پی مورگن، سٹی، بلیک راک اور روتھ شیلڈ اینڈ کو کے نمائندوں سے ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں میں پاکستان کے معاشی اصلاحاتی پروگرام، سرمایہ کاری، کیپٹل مارکیٹس، تجارتی فنانسنگ، کارپوریٹ بینکنگ اور مالیاتی شعبے میں تعاون کے امکانات پر گفتگو ہوئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ان ملاقاتوں میں عالمی مالیاتی اداروں کی جانب سے پاکستان کے معاشی اصلاحاتی عمل میں پیش رفت اور مالیاتی شعبے میں تعاون مزید بڑھانے میں دلچسپی کا اظہار کیا گیا۔ بارکلیز کے حکام سے ملاقات میں وزیراعظم نے پاکستان کے مالیاتی شعبے میں سرمایہ کاری کے مواقع اجاگر کیے اور حکومت کی جانب سے معاشی استحکام کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ جے پی مورگن کے وفد کے ساتھ کیپٹل مارکیٹس، ٹریڈ فنانس اور انویسٹمنٹ بینکنگ میں تعاون بڑھانے پر بات ہوئی جبکہ وزیراعظم نے پاکستان میں ادارے کی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے کی دعوت دی۔ سٹی کے اعلیٰ حکام سے ملاقات میں کارپوریٹ اور ادارہ جاتی بینکاری کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال ہوا۔ بلیک راک کے نمائندوں سے ملاقات میں پاکستانی ایکوئٹیز اور فکسڈ انکم انسٹرومنٹس میں سرمایہ کاری کے امکانات زیر بحث آئے۔ دونوں جانب سے سرمایہ کاروں کے اعتماد کے لیے پالیسیوں کے تسلسل کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ روتھ شیلڈ اینڈ کو کے نمائندوں سے پاکستان کی جیو اکنامک ترجیحات، کیپٹل مارکیٹس اور سرمایہ کاری کی حکمت عملی کے حوالے سے ممکنہ مشاورتی تعاون پر بات چیت ہوئی۔ پاکستان کے لیے لندن کا یہ دورہ ایک وسیع تر معاشی پیغام بھی رکھتا ہے۔ ایک طرف پاکستان نے عالمی کیپٹل مارکیٹ میں 3 ارب ڈالر کے یورو بانڈ کے ذریعے اپنی موجودگی ظاہر کی، دوسری طرف دنیا کے بڑے مالیاتی اداروں کے سامنے سرمایہ کاری کے امکانات پیش کیے گئے۔ لندن اسٹاک ایکسچینج کے مطابق اس بانڈ کے لیے تقریباً 6 ارب ڈالر کی طلب سامنے آنا اس لین دین میں عالمی سرمایہ کاروں کی دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ لندن اسٹاک ایکسچینج کی مارکیٹ اوپن تقریب اور عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ وزیراعظم کی ملاقاتیں پاکستان کی معاشی سفارت کاری کا ایک نمایاں پہلو ہیں۔ ان سرگرمیوں نے عالمی مالیاتی مراکز کے سامنے پاکستان کے سرمایہ کاری امکانات کو اجاگر کیا ہے۔ اب اس معاشی رابطے کو عملی سرمایہ کاری، نئی صنعتوں، روزگار کے مواقع اور برآمدی ترقی میں تبدیل کرنا پاکستان کی آئندہ معاشی حکمت عملی کی اہم آزمائش ہوگی۔

☆☆☆☆

## الجھنیں اور سلجھنیں

تحریر۔علی رضا احمد

میرا دوست وقار مجروح ایک رسالے کا ریزیڈنٹ ایڈیٹر ہے وہ اپنی رہائش میں بیٹھ کر "الجھنیں آپ کی علاج ہمارے" ترتیب دے کر الجھنوں کو سلجھنوں میں بدلتا ہے اب تو وہ ہمسایہ ممالک سے آنے والی ڈاک کو بھی اچھے "خطوط" پر چلانے لگ گیا ہے۔ گزشتہ اتوار کو اس کا پیج بڑا دلچسپ لگا جو آپ کی سمع خراشی کے لئے پیش خدمت ہے ملاحظہ فرمائیں:

(قارئین ہم آپ کے الجھنوں بھرے سوالات کو اب سنجیدگی سے لینے لگ گئے ہیں اور یہ سنجیدگی جتنی بھی ہے اس کو بڑا سمجھیں۔ آپ اپنا سوال صاف اور کاغذ کی پشت پر لکھیں کیونکہ سیدھ پر لکھی عبارت سے ادارے کا وقت ضائع ہوتا ہے کل ایک میرا پورے سوال و جواب کا مسودہ کمپوزر نے یہ کہہ کر واپس بھیج دیا کہ میں اتنا پڑھا لکھا نہیں ہوں پتا نہیں وہ کیا کہنا چاہ رہا تھا ہمارے پاس پوری دنیا سے سوال پوچھنے اور الجھنیں بیان کرنے والے کثیر تعداد میں ہیں اور جواب دینے اور "حل" پیش کرنے والے تو سڑکوں پر بیٹھے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ سوال کرنے والا عموماً جواب چاہتا ہے جبکہ جواب دینے والا عموماً سوال کے پیدا ہونے پر بھی سوال اٹھادیتا ہے مگر ادارہ پھر بھی آپ کے سوالات کا "سوالی" ہے۔ ہمارے ہاں تو بعض دفاتر میں ایسا سوال پوچھنا بھی ایک باقاعدہ فن ہے اور جواب دینا ایک ایسی صنعت جس میں خام مال کے طور پر سائل کی امیدیں استعمال ہوتی ہیں۔ قارئین کی الجھنوں کا حل جو وہ علاج کے لئے پوچھتا ہے حاضر خدمت ہے)

معروف بیگ۔ نوشہرہ

میں معروف شاعر ہوں اور ایک عرصے سے غزلیں لکھ رہا ہوں مگر کوئی رسالہ میری غزل کو اپنے رسالے کے کسی پلڑے میں نہیں ڈالتا بلکہ ایک تولہ چھ ماشے کا شعر بھی انہیں بے وزن لگتا ہے کیا کیا جائے مجھے مشورہ درکار ہے۔

ادارہ: ہمارا رسالہ "بحرالکاہل" آپ کے لئے حاضر ہے اپنے نام کے اثر کی وجہ سے یہ چھپنے میں دیر لیتا ہے۔ آپ بلا مبالغہ ہم پر اپنی "غزل کرم" کریں اور فوری طور پر اپنا کلام بھیجیں ہم آئندہ چھپنے والے شمارے "ستمبر 2023" میں "تازہ غزل" کے گوشہ میں اسے ذرا گرم کرکے لگائیں گے جس کی وجہ سے بقیہ شعراء کا پارہ ضرور چڑھے گا۔ ویسے غزل میں قافیہ ردیف بحر اور وزن کا خیال ضرور رکھیں بخدا ہم یہی سمجھیں گے کہ آپ نے ہمارے وقار کی قدر کی ہے اور اسے مجروح ہونے سے بچایا ہے۔

کابل خان ترین۔ کوہاٹ

میں ایک سیاسی ورکر ہوں جب سے فلم ڈائریکٹر جمائمہ گولڈ سمتھ نے "کیفرون" نامی انگریز سے باون سال کی عمر میں شادی کی ہے میں نے بھی احتجاجاً کئی راتیں جاگ کر گزار دی ہیں مگر اپنا بیڈ تا حال نہیں چھوڑا بس یوں سمجھ لیں یہیں دھرنا دیے بیٹھا ہوں آپ ہی بتائیں یہ بھی کوئی بات ہے؟ اگر اس نے شادی کرنی ہی تھی تو اس وقت کرتی جب میں نے ابھی پارٹی نہیں بدلی تھی۔ اب خامخواہ مجھ جیسے شریف آدمی کو پریشان کرنے کی کیا ضرورت ہے بھلے اس نے یہ "حرکت" کرلی ہے لیکن مجھے یقین ہے وہ لندن بیٹھ کر اب بھی کوئی نہ کوئی گیم ڈال سکتی ہے کیا میرا احتجاج درست ہے؟

ادارہ: آپ کا شکریہ کابل خان آپ نے ہمیں اس "کابل" سمجھا۔ یہ بات واقعی "ناکابل" برداشت ہے اور اس نے شادی کرکے ایسا قدم اٹھایا ہے کہ آپ جیسے مخیر ووٹروں کے قدم ویسے ہی اکھڑ گئے ہیں لہٰذا ان میں ایک میں فوراً "کابلا" فٹ کروائیں۔ ویسے کیمرون بیچارے سے آپ کی کیا دشمنی ہے وہ کون سا قارون ثانی ہے۔ ایسی چائنا کی شادیاں معجون ختم ہوتے ہی "کیمر۔ون" ہوجاتی ہیں۔ آپ دھرنے میں مرنے سے گریز کریں اور کوئی ایسا کام کریں کہ آپ کا زیادہ وقت آرام میں گزرے اور آپ کی "آرام زدگی" میں فرق نہ آئے۔

سردار سورن سنگھ۔ بھنڈیاں والا

میری عمر اڑتالیس سال ہے گزارش ہے کہ زندگی میں پہلے بار میرا منہ اندر سے پک گیا ہے جس کی وجہ سے مجھے کھانے گانے اور لگانے میں بہت تکلیف ہے حالانکہ اتنی بھی نہیں لیکن منہ پر آئی بات رہتی کہاں ہے۔ دوہاتھ جوڑے میری بنتی ہے کہ میری تشفی فرمائیں۔

ادارہ: شری سورن سنگھ جی آپ کا منہ اب آ جا کر پکا ہے اس عمر میں لوگوں کو منہ خوری کی بیماری تک لگ جاتی ہے حالانکہ گندی سے گندی مٹی کا برتن بھی آگ کی بھٹی میں چند منٹوں میں پک جاتا ہے اور پھر ایسا مضبوط ہوتا کہ ہر استعمال کرنے والے کو پکا منہ بنا کر کہتا ہے میں اڑتالیس سال کا ہوں اور ابھی بھی پختہ ہوں۔ شکر کریں زندگی میں یہ موقع آیا ہے کہ آپ بھی اپنے ذاتی منہ کو پکا سا بنا کر ہر کسی کو چکمہ دے سکتے ہو۔ بہتر ہے اب آپ چند دن کسی کو بھی منہ نہ لگائیں۔ بس آئندہ اسی پکے منہ کو اپنے ہتھیار کے طور پر استعمال کریں جس سے آپ اندازہ ہوگا منہ بنانے اور لگانے میں کتنا فائدہ ہے۔ لگانے کے بارے میں یہی سمجھ آئی ہے کہ آپ ہرایرے غیرے کو منہ نہیں لگاتے یا شاید آپ بتیسی وغیرہ لگاتے ہیں جس سے آپ کو یقیناً تکلیف ہوتی ہوگی۔ اس عمر میں منہ پکنے کا بھرپور فائدہ اٹھائیں، بلکہ ابھی اس کا علاج نہ کروائیں اور اس کو خوب پک لینے دیں اور اس کو درمیان میں کچا پکا مت چھوڑیں ورنہ آپ سخت ہڈی چبانے کو ترس جائیں گے اور لوگ آپ کو ایسا دیکھ کر آپ پر ترس کھا سکتے ہیں بہتر یہ ہے کہ لوگ آپ کو دیکھ کر یہ کہیں گے کہ یہ چچا منہ کا بہت پکا ہے۔ آپ کو شاید کسی منہ بولی بیماری نے آ لیا ہے بلکہ یہ اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ آپ نے ضرور پکا راگ گایا ہوگا۔ آپ اڑتالیس کے ہیں اب اس عمر میں کوئی بھی راگ اونچے سروں میں گانے سے "پرہیز" کریں۔ پکا ہوا کچھ نہ کھائیں بلکہ اس کا اظہار کیے بغیر صرف کچا کھانے کی کوشش کریں اور ایسا پنچی کے سامنے کہنے سے گریز کریں کہ میں اسے ویسے ہی کچا کھا جاؤں گا بلکہ پکے سگریٹ سے بھی پرہیز ہی بھلی۔ آپ کی عمر اڑتالیس سال اور پکے سگریٹ سے اب "ہڑتال لیس" ہی بھلی۔

☆☆☆☆

## اخبارات کی دنیا، سچ کی دنیا

تحریر۔نسیم شاہد

میری طالب علمی کے زمانے میں اطلاعات کا سب سے بڑا ذریعہ اخبارات ہوتے تھے، اس زمانے میں جب کوئی خبر گردش کرتی تو لوگ سب سے پہلے یہی سوال کرتے کیا اخبار میں یہ خبر آئی ہے، گویا اخبار میں آنے والی خبر مصدقہ اور سچی ہوتی تھی۔ پرویز مشرف کے دور میں نجی چینلز قائم ہوئے تو خبر کا ایک ذریعہ وہ بھی بن گئے تاہم جو اعتبار اور یقین عوام کو اخبارات کی خبروں پر تھا وہ یہ چینلز حاصل نہ کرسکے، لوگ اگلے دن اخبارات میں تفصیلی خبر کا انتظار کرتے وہاں انہیں خبر پورے سیاق وسباق اور سچائی کے ساتھ مل جاتی۔ آگے بڑھتے بڑھتے سوشل میڈیا کا دور آگیا۔ سچائی کا جو قتل عام اس دور میں ہوا اور ہورہا ہے اُس نے خبر کی اہمیت کو ہی کچل کر رکھ دیا ہے، ہر شخص موبائل اٹھا کر صحافی بنا ہوا ہے اور جو چاہتا ہے سوشل میڈیا پر پوسٹ کردیتا ہے، کسی حادثے یا سانحہ کی صورت میں مرنے والوں کی تعداد بڑھا چڑھا کر لکھنا گویا اس میڈیا کا ایک دستور بن چکا ہے۔ اپنی پوسٹ کو زیادہ سے زیادہ وائرل کرنے کے جنون میں بے پرکی اُڑانا معمولی بات ہے۔ بعض اوقات نجی چینلز بھی اس رو میں بہہ جاتے ہیں اور ایسی پوسٹوں کی بنیاد پر خبر جاری کردیتے ہیں، مگر اس دور انتشار میں بھی اخبارات اطلاعات کا ایک ایسا ذریعہ ہیں جو حقیقت کی تہہ میں اُتر کر خبر شائع کرتا ہے۔ پھر سب سے اہم بات یہ ہے کہ اخبارات میں یکطرفہ رپورٹنگ نہیں ہوتی، دو فریق ہیں تو دونوں کا موقف خبر میں شامل ہوتا ہے۔ اس کی وجہ اخبارات کا ایک مضبوط نظام ہے۔ خبر کاغذ پر اترنے سے پہلے کئی مراحل سے گذرتی ہے اور ہر مرحلے میں اُس کی جانچ پھٹک کی جاتی ہے یہ صرف رپورٹر کا کام نہیں کہ وہ خبر بنائے اور جاری کردے، آگے نیوز روم ایک دیوار کی صورت موجود ہوتا۔ چیف نیوز ایڈیٹر اور اُس کے نیچے نیوز ایڈیٹر، نیز سب ایڈیٹر زخبر کی صحت کے بارے میں ہر پہلو سے تسلی کرنے کے بعد آگے جانے دیتے ہیں۔ خبر کی صرف خبریت پر ہی نہیں بلکہ اُس کی زبان، لکھے گئے الفاظ اور بیان کی گئی معلومات کو بھی پوری ذمہ داری سے دیکھا جاتا ہے۔ مقصد ایک ہی ہوتا ہے کہ خبر درست ہو، اُس کی تردید نہ آئے اور قاری تک مصدقہ اور حقیقی اطلاعات پہنچائی جائیں۔ چند برسوں کے ہنگامہ خیز دور کے بعد اب لوگوں کو اندازہ ہورہا ہے کہ خبر کا حقیقی ذریعہ آج بھی اخبارات ہیں، کیونکہ اُن پر لفظ چھپے ہوتے ہیں جنہیں سو سال بعد تک بھی مٹایا نہیں جاسکتا جبکہ سوشل میڈیا یا الیکٹرانک میڈیا کی خبر ایک لمحے کیلئے آتی ہے پھر معدوم ہوجاتی ہے۔ اخبارات کی اہمیت صرف خبر کی حد تک نہیں ہوتی بلکہ ہر اخبار کا ادارتی صفحہ ایک ایسا رہنما ہوتا ہے جو درپیش حالات میں عوام کی رہنمائی کرتا ہے، ہر اخبار کا اداریہ وہ پُر مغز مقالہ ہوتا ہے جو حالات کی حقیقی تصویر کشی کے ساتھ ساتھ مسائل کا حل بھی پیش کرتا ہے۔ اداریہ درحقیقت اُس اخبار کی پالیسی کا عکس ہوتا ہے۔ اداریے کی زبان سلاست، زور بیان اور لسانی حوالے سے اعلیٰ معیار کی حامل ہوتی ہے آج بھی اردو اور انگریزی کے ایسے اخبارات موجود ہیں جن کے اداریے پڑھ کر قارئین اپنی زبان درست کرتے یا سیکھتے ہیں۔ اس ادارتی صفحہ پر معروف کالم نگاروں کے کالم اور تجزیاتی مضامین ہوتے ہیں۔ یہ ایک ایسی اکیڈمی کا کام دیتے ہیں جو گھر بیٹھے قاری کو حالات سے باخبر رکھتے ہیں وہ معاملات جو سمجھ نہ آرہے ہوں یا حالات کا وہ زیروبم جو ذہنی انتشار کا باعث بن رہا ہو ان تحریروں کو پڑھ کر سمجھ آنے لگتا ہے۔ پھر اردو زبان کی ترویج کے لئے بھی یہ کالم اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ فکاہی کالموں کی ایک اپنی ہی خوبصورتی ہوتی ہے، جو قارئین کے چہرے پر شگفتگی بکھیر دیتے ہیں یہ وہ چیزیں ہیں جو اطلاعات کے کسی اور ذریعے سے نہیں مل سکتیں۔ ہر صبح کا آغاز اخبار بینی سے کرنے والے جب اپنے کام پر نکلتے ہیں تو اُن کے پاس نہ صرف ملکی حالات، بلکہ اپنے شہر کی سرگرمیوں، واقعات اور اطلاعات کے بارے میں بھی مکمل معلومات ہوتی ہیں۔ یہ محض ایک پروپیگنڈہ ہے کہ اخبارات کے قارئین کم ہو گئے ہیں مجھے اکثر قارئین کے دور افتادہ علاقوں سے فون یا میسج آتے ہیں کہ انہوں نے فلاں موضوع پر کالم پڑھا اور مفید معلومات حاصل ہوئیں۔ یہ ضرور ہے کہ جب سوشل میڈیا کا یکدم ریلا آیا تو اخبارات کی سرکولیشن متاثر ہوئی مگر اب صورتحال بدل رہی ہے، میں خود نصف صدی سے بھی زائد ہوگئے اخبار کے لمس کا عادی ہوں۔ اس کی ایک خاص خوشبو ہوتی ہے جو اپنا عادی بنالیتی ہے۔ ایک زمانہ تھا میں صبح سویرے ملتان کی اخبار مارکیٹ میں پہنچ جاتا تھا۔ اخبارات پرنٹنگ پریس سے چھپ کر آتے تو اُن کو چھونے کا اپنا ہی مزا ہوتا، پھر یہ موازنہ کرتا کہ کس اخبار نے کس خبر کے حوالے سے ہیڈ لائن جمائی۔ ہاکر بھی بہت تیز ہوتے ہیں وہ صبح اخبارات کا پہلا صفحہ دیکھ کر ہی اندازہ لگا لیتے ہیں کہ آج کون سا اخبار زیادہ بکے گا۔

یورپ اور امریکہ میں یہ بات غلط ثابت ہوچکی ہے کہ سوشل میڈیا یا آرٹیفیشل انٹیلی جنس آنے سے اخبارات یا کتابوں کا زمانہ ختم ہوجائے گا۔ اخبارات آج بھی وہاں موثر اور مصدقہ اطلاعات کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں اُن میں اشتہار چھپوانے کے لئے کئی ہفتے پہلے بکنگ کرانا پڑتی ہے، کیونکہ جگہ نہیں ہوتی، حکومتیں آج بھی وہاں سوشل میڈیا یا الیکٹرانک میڈیا سے گھبرانے کی بجائے اخبارات سے ڈرتی ہیں۔ دنیا میں آج بھی اس بات کو مانا جاتا ہے کہ اخبارات رائے عامہ پر اثر انداز ہونے کا سب سے اہم اور طاقتور ذریعہ ہیں۔ ان اخبارات کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ٹی وی چینلوں کے ٹاک شوز میں اخبارات کی خبروں اور کالموں کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ ماہرین کی رائے یہ بھی ہے کہ نئی نسل کو سوشل میڈیا کی خرافات سے بچانے کے لئے گھروں میں اخبارات منگوائے جائیں اور انہیں مطالعہ کی طرف راغب کیا جائے۔ اخبار ایک ایسی طلسماتی حقیقت ہے کہ سامنے پڑا ہو تو انسان خوامخواہ بھی اس کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے۔ اخبارات کی دنیا فیک نہیں بلکہ حقیقی دنیا ہے، اس سے جڑنے والے حقائق سے جڑے رہتے ہیں۔

☆☆☆☆

## لاہور پولیس: عوامی رابطے سے اعتماد تک

تحریر۔یونس باٹھ

عوام اور پولیس کا تعلق اعتماد، تحفظ اور انصاف کے بنیادی اصولوں پر استوار ہوتا ہے۔ پولیس کی ذمہ داری صرف جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرنا نہیں بلکہ شہریوں کی شکایات سننا، ان کے مسائل حل کرنا اور معاشرے میں احساس تحفظ پیدا کرنا بھی ہے۔ اسی تناظر میں ڈی آئی جی آپریشنز لاہور فیصل کامران کی جانب سے ہر اتوار فیس بک پر شہریوں سے براہ راست رابطے کا سلسلہ ایک قابل ذکر اقدام ہے۔ فیصل کامران کی آن لائن کھلی کچہری کا پانچواں سیشن 27 ستمبر کو منعقد ہوا۔ ان نشستوں میں شہریوں کو اپنی شکایات، مسائل اور تجاویز براہ راست اعلیٰ پولیس افسر تک پہنچانے کا موقع مل رہا ہے۔ مختلف اضلاع سے شہریوں کی شرکت اور پولیس کے مختلف معاملات پر گفتگو اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ عوام ایسے فورم کی ضرورت محسوس کرتے ہیں جہاں ان کی بات سنی جائے۔ ان سیشنز میں شہریوں کے روزمرہ مسائل، پولیس کے رویے، منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی، آن لائن فراڈ اور خواتین و بچوں کے تحفظ سمیت مختلف موضوعات زیر بحث آئے۔ سوشل میڈیا کے اس دور میں عوامی رابطے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ وقت کی ضرورت ہے۔ تاہم اس اقدام کی اصل کامیابی محض فیس بک پر شہریوں سے گفتگو نہیں بلکہ ان کی شکایات کے ازالے میں ہے۔ یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے کہ ڈی آئی جی آپریشنز کے پانچوں سیشنز میں موصول ہونے والی شکایات پر اب تک کس حد تک عمل درآمد ہوا؟ جن شہریوں نے اپنے مسائل بیان کیے، کیا ان کے مسائل حل ہوچکے ہیں؟ متعلقہ افسران کو دی گئی ہدایات پر کیا پیش رفت ہوئی؟ اور کیا شکایت کنندگان کو نتائج سے آگاہ کیا گیا؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان پانچوں نشستوں کی شکایات کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کیا جائے، متعلقہ افسران سے پیش رفت حاصل کی جائے اور حل ہونے والے مسائل کے ساتھ زیرالتوا شکایات کی تفصیل بھی سامنے لائی جائے۔ اس طرح عوامی رابطے کا یہ سلسلہ محض ایک آن لائن سرگرمی نہیں بلکہ جواب دہی اور عملی خدمت کا مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ میری آئی جی پنجاب اور وزیراعلیٰ پنجاب سے گزارش ہے کہ لاہور کی طرز پر صوبے کے تمام اضلاع میں بھی ہفتہ وار آن لائن کھلی کچہریوں کے انعقاد پر غور کیا جائے۔ ضلعی پولیس افسران ہفتے میں ایک مقررہ دن فیس بک یا کسی دوسرے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شہریوں سے براہ راست رابطہ کریں اور ان کے مسائل سنیں۔ اگر پنجاب کے تمام اضلاع میں یہ نظام متعارف کرایا جائے تو شہریوں کو اپنے ضلعی پولیس سربراہ تک رسائی کا ایک اضافی ذریعہ میسر آسکتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ کھلی کچہریوں کا شیڈول پہلے سے جاری کیا جائے، شکایات پر کارروائی کی نگرانی ہو اور ان کے حل کی باقاعدہ رپورٹ مرتب کی جائے۔ البتہ سوشل میڈیا سے محروم شہریوں کے لیے روایتی شکایتی نظام بھی فعال رہنا چاہیے۔ لاہور پولیس کے حوالے سے دوسرا اہم معاملہ ڈیفنس سی میں ایک غیرملکی خاتون کے ساتھ مبینہ اجتماعی بداخلاقی کا ہے۔ اس سنگین واقعہ کے مقدمے میں انویسٹی گیشن لاہور پولیس کی کارروائی بھی توجہ کی مستحق ہے۔ دستیاب اطلاعات کے مطابق تفتیش کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئیں اور مشتبہ افراد کی تلاش، شواہد کے حصول اور واقعے کے مختلف پہلوؤں کی جانچ کے لیے اقدامات کیے گئے۔ اگر تینوں مرکزی ملزمان کی گرفتاری کی خبر باضابطہ طور پر تصدیق شدہ ہے تو یہ تفتیش میں اہم پیشرفت ہوگی۔ تاہم گرفتاری کے بعد بھی ضروری ہے کہ شواہد کی بنیاد پر تفتیش مکمل کی جائے اور مقدمے کو قانون کے مطابق منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔ ملزمان کے خلاف الزامات کا فیصلہ عدالت نے کرنا ہے۔ ایسے حساس مقدمات میں متاثرہ خاتون کی شناخت اور عزت و وقار کا تحفظ بھی پولیس کی اہم ذمہ داری ہے۔ تفتیش کے تمام مراحل میں قانون کے تقاضے پورے کرنا اور متاثرہ خاتون کو ضروری تحفظ فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ لاہور پولیس کے ان دونوں معاملات کا مشترکہ پہلو عوامی اعتماد ہے۔ ایک طرف شہریوں کی شکایات سننے کا سلسلہ ہے، دوسری طرف سنگین جرائم کی تفتیش۔ دونوں صورتوں میں اصل اہمیت عملی نتائج کی ہے۔ آئی جی پنجاب صوبے بھر میں آن لائن کھلی کچہریوں کے لیے رہنما اصول مرتب کریں اور شکایات پر عمل درآمد کی نگرانی کا مؤثر نظام قائم کریں۔ ڈی آئی جی آپریشنز لاہور فیصل کامران کی یہ کوشش اگر شکایات کے مؤثر ازالے اور جواب دہی سے جڑ جائے تو اسے پورے پنجاب میں وسعت دینے کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔ کیونکہ پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد کی مضبوط بنیاد صرف رابطہ نہیں، بلکہ رابطے کے بعد ہونے والی عملی کارروائی ہے۔

☆☆☆☆

## وہ کھلاڑی کہاں گئے؟

تحریر۔سید شعیب الدین احمد

پاکستان میں کھیلوں کے میدانوں میں ہماری کارکردگی اس قدر بری ہوچکی ہے کہ کھیلوں کے بڑے مقابلے قریب آتے ہیں، کوئی ٹیم پاکستان سے باہر جاتی یا پاکستان آتی ہے تو دل میں کامیابیوں کی اُمید جنم بھی نہیں لیتی یوں یہ آس بند ہوچکی ہے۔ شاید اب وہ کھلاڑی ہی نہیں رہے جنہیں دیکھ کر ہم جوان ہوئے تھے۔ بچپن میں ہاکی کو اپنا آئیڈیل بنایا کہ اس زمانے میں پاکستان اولمپکس، ورلڈکپ، چیمپینز ٹرافی، ایشین گیمز ہر جگہ چھایا ہوا تھا۔ پاکستان کے ہاکی کھلاڑیوں کا کوئی مقابل ہی نظر نہیں آتا تھا۔ اصلاح الدین، حسن سردار، شہناز شیخ، سمیع اللہ، کلیم اللہ، منیر ڈار، تنویر ڈار، توقیر ڈار، اختر رسول، حنیف خان، قاسم ضیاء، شہباز سینئر، طاہر زمان، سہیل عباس کس کس کا نام گنوائیں کہ ان کو کھیلتے اور گول کرتے دیکھ کر گھر گھر سے نعرے بلند ہوتے تھے، لیکن پھر "آسٹروٹرف" آئی اور پاکستان ہاکی کا زوال شروع ہوگیا۔ ہاکی کے زوال سے دبرداشتہ قوم کو کرکٹ میں پناہ مل گئی۔ کرکٹ میں بہتری شروع ہوئی وہ کرکٹ جو پاکستان بننے کے عبدالحفیظ کاردار، فضل محمود، نذر محمد، حنیف محمد اور دیگر بڑے ناموں سے شروع ہوئی اور پھر کرکٹ کے میدانوں میں آصف اقبال، مشتاق محمد، ظہیر عباس، ماجد خان، جاوید میانداد، عمران خان، سرفراز نواز، وسیم راجہ اور دیگر نے پاکستان کیلئے فتوحات سمیٹنا شروع کیں، لیکن نہ جانے پھر ہمارے اس کھیل کو بھی کسی کی "نظر" لگ گئی۔ 1992ء میں ورلڈکپ کی فتح کے بعد ٹیم میں ایسی لڑائیاں، چپقلشیں، رنجشیں، گروپنگ شروع ہوئی کہ ٹیم پھر سنبھل نہیں پائی اور آج بھی وہی بُرا حال ہے۔ "مردانہ کرکٹ ہو یا زنانہ" پاکستانی قوم مینز ٹیم کے حوالے سے سمجھتی ہے کہ یہ مردانگی دکھائیں گے، میدان میں اُتریں گے اور فتح حاصل کرکے دکھائیں گے۔ خواتین کی ٹیم میدان میں اُترتی ہے تو لوگ سوچتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ ہماری لڑکیاں آسٹریلیا، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، بھارت حتیٰ کہ سری لنکا سے بھی ہار جاتی ہیں لیکن شاید ہماری زنانہ ٹیم یہی سوچتی ہے کہ جب "مردانہ ٹیم" کچھ نہیں کرسکتی تو ہم ان ممالک کی "زنانیوں" کا کیا بگاڑ لیں گے۔ گزشتہ کچھ عرصے سے "ٹیم پر نازل" "ان کھلاڑیوں" نے جو اپنے آپ کو "سابق سٹار" کہلواتے ہیں زیادہ خرابیاں پیدا کی ہیں۔ عاقب جاوید جن کو آج کی نئی نسل بڑا ہی "باکمال فاسٹ بولر" سمجھتی ہے وہ ایک اچھے کھلاڑی ضرور تھے، لیکن کبھی بھی "اعلیٰ پائے کے یا غیرمعمولی فاسٹ بولر" نہیں رہے۔ جہاں تک بات ہے وہاب ریاض کی تو ان کے ساتھ اگر ان کے "امیر اور باثر خاندان" کی طاقت نہ ہوتی تو شاید وہ اتنی کرکٹ ہی نہ کھیل سکتے۔ ان سے بہتر کھلاڑی میدان میں اُترنے کی حسرت لئے رخصت ہوگئے۔ عاقب جاوید اور وہاب ریاض نے "مردانہ اور زنانہ" کرکٹ ٹیمیں سنبھالی ہوئی ہیں۔ کہتے ہیں کہ زنانہ ٹیم پرچی پر چلتی ہے تو مردانہ ٹیم کون سی پرچی پر نہیں چلتی۔ ان کے بارے تو یہی مشہور ہے کہ جو بھی سلیکٹر ہوتا ہے وہ جیب سے پرچی نکالتا ہے کہ یہ شامل کرلو تو میں آپ کی مرضی کی ٹیم پر سائن کردوں گا، یعنی سب سلیکٹرز کی جیب سے اپنی اپنی پرچیاں نکلتی ہیں اور ایک ٹیم بن جاتی ہے۔ زنانہ ٹیم کے بارے بھی باخبروں کا کہنا ہے آج بھی ٹیم میں شمولیت چند مخصوص لڑکیوں یا گروپوں کے ہاتھوں میں ہے۔ وہی ٹیم میں شمولیت کو "میچ" کرتی ہیں۔ ایسے حالات میں اچھا کھلاڑی اور اچھا رزلٹ کیسے آئے گا۔ پاکستانی ٹیم نے رواں سال مصروف ٹیسٹ سیزن کھیلنا تھا، بہت اُمید تھی کہ اس سال ہم کچھ کرکے دکھائیں گے لیکن ہم مکمل فیل ہوگئے۔ بنگلہ دیش گئے تو انہوں نے اپنی سرزمین پر وائٹ واش کرکے واپس بھیجا۔ انگلینڈ گئے تو 70 سال میں پہلی دفعہ وہاں سے بھی وائٹ واش کی ذلت لیکر گھر لوٹے۔ انگریز کرکٹ کمنٹیٹرز نے جو سلوک ہمارے کھلاڑیوں کے ساتھ کیا اور جو زبان استعمال کی اس پر شرم آرہی تھی، لیکن ہمارے کھلاڑیوں کو تو انگریزی نہیں آتی انہیں کیا فرق پڑنا تھا۔ ہمارے کھلاڑی مین آف دی میچ کا ایوارڈ لینے جائیں تو اٹک اٹک کر بات کرتے ہیں، انہوں نے کیا انگریزی سمجھنی ہے اور انہیں انگریز کمنٹیٹرز کی کیا سمجھ آنی ہے۔ شان مسعود کو شاید کپتان ہی اس لئے بنایا گیا تھا کہ وہ انگریزی سمجھتے ہیں اور "زیادہ پڑھے لکھے" ہیں۔

پاکستان مینز ٹیم اس سال 7 ٹیسٹ میچ کھیل چکی ہے جس میں 6 میں شکست اور صرف ایک ٹیسٹ میچ میں کامیابی نصیب ہوئی۔ انگلینڈ نے تینوں اور بنگلہ دیش نے دونوں ٹیسٹ میں بدترین شکست دی جبکہ ویسٹ انڈیز میں دونوں ٹیموں نے ایک ایک میچ جیتا۔ گذشتہ سال پاکستان نے پانچ ٹیسٹ کھیلے تھے، تین میں شکست اور 2 میں کامیابی ملی تھی۔ 2024ء میں پاکستان نے سات ٹیسٹ میچ کھیلے، 5 ہارے اور صرف دو جیتے۔

خواتین کرکٹ ٹیم کا اس سے بھی برا حال ہے۔ عالمی کپ میں پاکستانی لڑکیاں بھارت، آسٹریلیا، بنگلہ دیش اور جنوبی افریقہ سے ہار گئیں جبکہ واحد فتح جو ملی وہ ہالینڈ کے خلاف ملی۔ ایشیا کپ میں پاکستان نے تھائی لینڈ کو اور ہانگ کانگ کو شکست دی جبکہ بھارت کے ہاتھوں بدترین شکست ہوئی اور پوری ٹیم صرف 55 سکور پر آؤٹ ہوگئی۔ سیمی فائنل میں سری لنکا نے 4 وکٹوں سے پاکستان کو ہرادیا۔ ایشین گیمز میں پاکستان نے براہ راست کوارٹر فائنل کھیلا اور تھائی لینڈ کو مشکلوں سے ہرایا۔ سیمی فائنل میں دفاعی چیمپئن سری لنکا نے پاکستان کے بنائے 177 رنز بڑی آسانی سے پورے کرلئے لیکن پاکستانی لڑکیوں کے گلے میں کانسی کے تمغے ضرور ڈالے گئے، کیونکہ پاکستان نے تیسری پوزیشن کے میچ میں بنگلہ دیش کو شکست دی۔ پاکستان نے 145 رنز بنائے اور بنگلہ دیش کو 114 پر محدود کردیا۔ یہ رواں سال کی ہماری زنانہ ٹیم کی کارکردگی ہے جس کو تیاری کیلئے ہم نے زمبابوے سے لڑایا۔ جہاں 3 ون ڈے انٹرنیشنل اور 3 ٹی ٹوئنٹی کھیلے اور دونوں میں دو، دو جیتے اور ایک، ایک ہارا۔ اس کے بعد پاکستان کا مقابلہ سہ ملکی ٹورنامنٹ میں آئرلینڈ اور ویسٹ انڈیز سے ہوا، ہم دونوں میں ہار گئے۔ جنوبی افریقہ سے میچ ہوئے تو وہاں دو ایک روزہ میچوں میں شکست اور ایک میں جیت ملی جبکہ تین ٹی 20 میچوں میں دو میچ پاکستان نے ہارے اور ایک جیتا۔ یہ ایشیا کپ اور ایشیا گیمز اور ورلڈکپ کی تیاریاں تھیں جس میں قومی ٹیم کو کمزور ٹیموں سے لڑایا گیا۔ ان حالات میں ہم کہاں جائیں گے۔ جب تک ان ٹیموں کے لئے کوئی ایئر مارشل نور خان نہیں آئے گا، کچھ نہیں ہوگا۔ اب تو چیف پیٹرن کو آگے بڑھ کر کچھ کرنا ہوگا ہمارے محسن نقوی صاحب نے تو بوجھ عاقب جاوید کے سپرد کر رکھا اور وہ خوب کھیل رہے ہیں۔

☆☆☆☆

## سیاسی استحکام کیلئے نتیجہ خیز مذاکرات وقت کی ضرورت

تحریر۔آصف رفیق

ملک کی مجموعی سیاسی اور سیکیورٹی صورتحال کو سامنے رکھتے ہوئے صدر زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے دہشت گردی کیخلاف قومی عزم کو مزید مضبوط بنانے اور ملکی امن واستحکام کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان موثر تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے باہمی طور پر طے کیا ہے کہ وفاقی حکومت اور پیپلز پارٹی کا مشترکہ وفد پی ٹی آئی قیادت سے ملاقات اور موجودہ سیاسی صورتحال پر مذاکرات کرے گا۔ جس میں محسن نقوی رانا ثناءاللہ امیر مقام اور پیپلز پارٹی کی طرف سے شیری رحمان سید نوید قمر اور اعجاز جکھرانی شامل ہوں گے۔ اگر یہ مذاکرات کامیاب ہوجاتے ہیں تو اس کے نتیجے میں خیبر پختونخواہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ جیسے معاملات ختم ہوسکتے ہیں اور صوبے میں سیاسی استحکام پیدا ہوسکتا ہے تاہم اس سلسلے میں حکومتی وفد کو چاہیے کہ وہ خیبر پختونخواہ کے حوالے سے کوئی بھی فیصلہ عجلت میں نہ کرے بلکہ سیاسی و معاشی اور ملکی صورتحال کو سامنے رکھتے ہوئے اتفاق رائے سے کوئی فیصلہ کرلیا جائے۔ خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت دہشت گردی اور جنگ کی صورت حال کو سنبھالنے میں اپنا موثر کردار ادا کرتے ہوئے لانگ مارچ کو ختم کرنے پر رضامند ہوجائے تو شاید سیاسی استحکام کی راہ ہموار کی جاسکتی ہے۔ اگر حکومت پیٹرولیم لیوی مہنگائی اور بنیادی حقوق کے معاملات حل کرنے میں واقعی سنجیدہ ہے اور اس مسئلے کے مستقل حل کیلئے تعاون پر تیار ہے تو پھر حکومت کو اپوزیشن سمیت دیگر سیاسی جماعتوں کیساتھ بات چیت کے عمل کو تیز کرتے ہوئے اسے نتیجہ خیز بنانے کی کوشش [illegible] احتجاجی دھرنوں اور لانگ مارچ کے ذریعے ملکی نظام کو جام کرنے کی کوشش کرتی ہیں جس کے باعث سیاسی معاملات مزید خراب ہوکر حکومت کے کنٹرول سے ہوجاتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں اور ماضی میں بھی کئی مرتبہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات بے نتیجہ رہ چکے ہیں جس کے بعد سیاسی کشیدگی میں اضافہ دیکھنے میں آتا ہے لہذا حکومت جماعت اسلامی اور پی ٹی آئی دونوں کی قیادت کے ساتھ بامقصد مذاکرات کرتے ہوئے لچک کا مظاہرہ کرے تو معاملات کافی حد تک ٹھیک ہوسکتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں جماعت اسلامی اور پی ٹی آئی نے لانگ مارچ کا اعلان کیا اور پہلے جماعت اسلامی کا قافلہ اسلام آباد کیلئے روانہ ہوا لیکن ابھی قافلہ ملتان ہی پہنچا تھا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے جماعت اسلامی کی اعلیٰ قیادت سے رابطہ کیا اور بات چیت کے ذریعے پیٹرولیم لیوی کا مسئلہ حل کرنے کی یقین دہانی کروائی جس کے بعد لانگ مارچ کو کچھ وقت کیلئے موخر کردیا گیا۔ اسی طرح پی ٹی آئی نے بھی 27 ستمبر کو اسلام آباد میں لانگ مارچ کرنے کا اعلان کررکھا تھا لیکن جب پی ٹی آئی کی قیادت نے محسوس کیا کہ اسلام آباد کے تمام راستوں کو کنٹینرز لگا کر بند اور سیکورٹی کو بھی ہائی الرٹ کردیا گیا تو پی ٹی آئی کی قیادت نے لانگ مارچ کو موخر کرتے ہوئے 4 اکتوبر کی نئی تاریخ کا اعلان کردیا کیا جماعت اسلامی حکومت کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے پیٹرولیم لیوی کا مسئلہ حل کروا پائے گی یا پھر یہ تماشا ختم ہوجائے گا۔ اس معاملے میں اب حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمے داری ہے کہ وہ مذاکرات کی [illegible]

☆☆☆☆

# اپنے ہاتھوں پر اپنا ہی لہو

ایوانِ صدر میں ہونے والی ایک بڑی بیٹھک جس کی سربراہی صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف کر رہے تھے، کے نتیجے میں حکومتی اتحاد اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات شروع ہوئے۔ اللہ تعالیٰ فریقین کو ایک دوسرے کی بات سننے، سمجھنے اور آگے بڑھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ دونوں اپنے اپنے دائرے میں اپنا اپنا کام کرنے پر تیار ہو جائیں۔ پارلیمانی نظام میں اپوزیشن کو محوِ انتظار حکومت (گورنمنٹ ان ویٹنگ) کہا اور سمجھا جاتا ہے۔ دونوں کے درمیان کسی بھی وقت بنچوں کا تبادلہ ہو سکتا ہے۔ عام انتخابات کے بغیر بھی کسی وزیراعظم کو اپنی جماعت، یا (اگر مخلوط حکومت ہو تو) اتحادی جماعتوں کے اعتماد سے محروم ہو کر کرسی، اقتدار خالی کرنا پڑ سکتی ہے۔ پارلیمانی جمہوریت کی اماں جان برطانیہ کو دیکھ لیجیے کہ گزشتہ پانچ سال میں پانچ وزرائے اعظم وہاں دیکھنے کو ملے ہیں۔ بورس جانسن نے تین ماہ ایک سال حکومت کی، لز ٹرس نے صرف 49 دن، رشی سونک نے ایک سال اور آٹھ ماہ جبکہ کیئر سٹارمر کا ستارہ دو سال بعد ڈوب گیا، 20 جولائی سے اینڈی برنہم اقتدار سنبھالے ہوئے ہیں۔ بادشاہت یا آمریت میں حکومت کا ہاتھ سے نکل جانا، تباہی اور بربادی کہلا سکتا ہے لیکن جمہوریت اور وہ بھی پارلیمانی جمہوریت میں یہ کوئی انوکھی بات نہیں۔ وزیراعظم عمران خان نے جب منصب سنبھالا تھا تو تحریک انصاف کو بلاشرکتِ غیرے قومی اسمبلی میں اکثریت کی حمایت حاصل نہیں تھی، انہیں مخلوط حکومت بنانا پڑی۔ کولیشن بکھری تو انہیں اپنے منصب سے ہاتھ دھونا پڑ گئے۔ اِس کو انہوں نے اپنے دِل کا روگ بنا لیا۔ اگر وہ یہ سوچ لیتے کہ اقتدار میں لانے والے ہی اُنہیں رخصت کرنے کا سبب بن گئے ہیں تو صبر کا پانی پی لیتے، لیکن ان کی "مافوق الفطرت" شخصیت یہ صدمہ برداشت نہ کر پائی۔ وہ دِن جائے اور آج کا آئے، نہ ان کو چین ہے، نہ ان کے حامیوں کو۔ وہ گزشتہ تین سال سے حوالہ زنداں ہیں، ان کی اہلیہ محترمہ بھی اِسی مشکل سے دوچار ہیں۔ ان کے کئی رفقاء اور کارکن بھی کئی کئی سال کی سزا بھگت رہے ہیں۔ اسٹیبلشمنٹ کو اپنا حریف قرار دے کر اس پر چڑھائی کا نتیجہ سامنے ہے۔ اگر اپنے خلاف تحریک عدم اعتماد کو قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر لیا جاتا تو وہ دوبارہ کرکٹ کے میدان میں کرکٹ کھیلنے لگ جاتے لیکن انہوں نے ہاکی کھیلنا شروع کر دی نتیجتاً ان کے حریفوں نے بھی

**مجیب الرحمٰن شامی**

"سٹکس" ہاتھ میں لے لیں۔ ان پر جو اُفتاد پڑی ہے اسے دیکھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے، ایک بڑی سیاسی جماعت کی درگت بننا جمہوری عمل کے لئے کسی طور نیک فال نہیں لیکن جمہوریت کے نام پر ہر طرح کی دھینگا مشتی کی داد بھی نہیں دی جا سکتی۔ جگہ جگہ بکھرے ہوئے اُن کے 'پجاری' ہر شے کو تاراج اور مسمار کرنا چاہتے تھے۔ ان کا سوشل میڈیا بریگیڈ الزام اور دشنام کی حدیں پار کر گیا۔ نتیجتاً وہ ہو رہا ہے جو نہ پاکستان کے لئے اچھا ہے، نہ اہلِ اقتدار کے لئے۔

خیبرپختونخوا میں نوجوان وزیراعلیٰ سہیل آفریدی شعلے اُگلتے رہتے ہیں۔ انہوں نے اسلام آباد کی طرف "پُرامن" لانگ مارچ کا اعلان کیا اور دھمکایا کہ ہم چالیس لاکھ افراد ساتھ لائیں گے۔ بعدازاں تاریخ بدل لی۔ معاملہ ستمبر سے اکتوبر تک جا پہنچا۔ پاکستان میں کئی بار اس طرح کے ہنگامے (یا ڈرامے) ہو چکے ہیں۔ تاریخ اُٹھا کر دیکھ لیجیے نام بدل جائیں گے کردار نہیں بدلیں گے۔ اہل اقتدار اور اہل اختلاف بار بار ایک دوسرے سے ٹکرائے ہیں۔ بار بار ایک دوسرے کا جینا حرام کیا ہے۔ بار بار ایک دوسرے کا گلہ گھونٹنے کی کوشش کی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ آج پاکستان وہاں کھڑا ہے جہاں کھڑے ہونے کی کبھی آرزو نہیں کی گئی تھی۔ دفاعی لحاظ سے اپنے آپ کو منوانے کے باوجود، اپنے سے کئی گنا بڑے حملہ آور کے دانت کھٹے کرنے، دنیا بھر سے اپنی سفارتی صلاحیتوں کی داد پانے کے باوجود ہمارا بال بال قرضوں میں پھنسا ہوا ہے۔ ہماری فی کس آمدنی بھارت اور بنگلہ دیش کے مقابلے میں کم ہو چکی ہے۔ ورلڈ بنک رپورٹ کے مطابق 2024ء میں بھارت کی فی کس آمدنی دو ہزار 694 ڈالر، بنگلہ دیش کی دو ہزار 593 ڈالر جبکہ پاکستان کی ایک ہزار 478 ڈالر تھی۔ ہمارے اڑھائی کروڑ سے زائد بچے سکولوں سے باہر ہیں جبکہ بنگلہ دیش اور بھارت میں اُن کی آبادی کے تناسب سے ایسے بچوں کی تعداد کہیں کم ہے۔ جہالت کے کوہ ہمالیہ کے نیچے ہم دبتے چلے جا رہے ہیں۔ چین نے ابھی اپنا قومی دن منایا ہے، عوامی جمہوریہ چین کی بنیاد یکم اکتوبر 1949ء کو رکھی گئی تھی، قیامِ پاکستان سے دو سال بعد 1950ء میں چین کی فی کس آمدنی 799 ڈالر تھی جبکہ پاکستان کی 1025 ڈالر۔ 1990ء تک پاکستان آگے رہا۔ سن دو ہزار میں دونوں کی فی کس آمدنی علی الترتیب 3800 اور 3700 ڈالر تھی، قریباً برابر برابر۔ اس کے بعد چین کو گویا پَر لگ گئے 2022ء میں اس کی فی کس آمدنی پاکستان کے مقابلے میں ساڑھے تین گنا ہو گئی، اب یہ نو گنا ہو چکی ہے۔ ورلڈ بنک کے مطابق چین کی فی کس آمدنی 86213 ڈالر ہے جبکہ پاکستان ابھی پندرہ سو ڈالر کے قریب لڑھکنیاں کھا رہا ہے۔

بجلی کے بل بچھوؤں کی طرح کاٹ رہے ہیں۔ خطِ غربت سے نیچے زندگی گزارنے والوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے جبکہ ہمارے معتبر اور مقتدر حلقے ایک دوسرے کو نوچنے میں لگے ہیں۔ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کو انہوں نے اپنی معراج سمجھ رکھا ہے۔ پاکستان اوپر اُٹھ کر نیچے آیا ہے۔ اگر ہم آزادی کے بعد سے اب تک لڑھکنیاں کھا رہے ہوتے تو سمجھا جاتا کہ ہمارے اندر کوئی جوہر ہی نہیں ہے۔ ہم تو پستیوں میں دھنسنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں لیکن حقائق بالکل مختلف کہانی سناتے ہیں۔ پاکستان کے ابتدائی پچیس سال بلندیوں کی طرف اڑان بھر رہے تھے جبکہ گزشتہ پچیس سال کی روداد الگ ہے۔ ہمیں بحیثیت قوم سر جوڑ کر بیٹھنا اور اپنے اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھنا ہوگا کہ ہم ان حالوں میں کیوں پہنچے ہیں۔ آگے بڑھنے اور اونچا اڑنے کی جو تڑپ اور توانائی ہمارے پیکرِ خاکی میں موجود ہے، اسے بروئے کار آنے کا موقع کیوں نہیں مل رہا۔ ہمارا مجرم کون ہے؟ ہم کس کے ہاتھ پر اپنا لہو تلاش کریں؟ ایک دوسرے کا تعاقب کرنے اور ایک دوسرے کے ہاتھوں کی تلاشی لینے کے بجائے ہر شخص اور ہر ادارہ اپنے اپنے گریبان میں منہ ڈالے، اپنے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھے تو کسی اور طرف دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔ اپنے ہاتھوں پر اپنا ہی لہو صاف نظر آ جائے گا۔

☆☆☆☆

# تربت میں بی ایس ڈی آئی کے تحت تعمیر فیملی پارک کا افتتاح

تربت شہر میں بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت فیملی پارک کی تزئین و آرائش اور بحالی ایک خوش آئند اور قابلِ تحسین اقدام ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ دنوں ضلعی انتظامیہ کی سربراہی میں تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی مہمان خاص تھے۔ پارک کا

**تحریر۔ چاکر بلوچ**

باقاعدہ افتتاح اس امر کی علامت ہے کہ کسی بھی شہر کی ترقی صرف سڑکوں، عمارتوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے تک محدود نہیں ہوتی بلکہ شہریوں کو صحت مند، پُرسکون اور محفوظ تفریحی سہولیات فراہم کرنا بھی ترقی کا اہم حصہ ہے۔ فیملی پارک تربت 2018 میں تعمیر کیا گیا تھا، تاہم طویل عرصے تک مناسب توجہ اور دیکھ بھال نہ ہونے کے باعث یہ پارک خستہ حالی کا شکار ہو گیا تھا۔ کسی بھی شہر میں موجود پارک صرف درختوں، گھاس اور جھولوں کا مجموعہ نہیں ہوتے بلکہ یہ شہری زندگی میں تازگی، سکون اور صحت مند سرگرمیوں کے مراکز سمجھے جاتے ہیں۔ اس لیے کسی موجودہ پارک کی بحالی دراصل شہریوں کے لیے ایک اہم عوامی سہولت کی بحالی ہے۔ تربت جیسے شہر میں فیملی پارک کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، کیونکہ شہر میں عوام خصوصاً خواتین اور بچوں کے لیے معیاری اور محفوظ تفریحی مقامات کی تعداد محدود ہے۔ مصروف شہری زندگی، تعلیمی سرگرمیوں اور روزمرہ کی مصروفیات کے درمیان بچوں کو کھیلنے اور خاندانوں کو کچھ وقت پُرسکون ماحول میں گزارنے کے لیے مناسب جگہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے میں فیملی پارک شہریوں کے لیے ایک قیمتی سہولت بن سکتا ہے۔

BSDI کے تحت پارک کی تزئین و آرائش کے بعد اس کی شکل و صورت میں نمایاں بہتری لائی گئی ہے۔ منصوبے کے تحت مختلف جھولے نصب کیے گئے ہیں، جبکہ مصنوعی پرندوں اور جانوروں کے ماڈلز بھی پارک کا حصہ بنائے گئے ہیں۔ یہ سہولیات خصوصاً بچوں کے لیے دلچسپی اور تفریح کا باعث بن سکتی ہیں اور انہیں گھروں اور موبائل فونز کی محدود دنیا سے نکل کر کھلی فضا میں وقت گزارنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔

پارک کے ٹریکس پر ٹف ٹائلز کی تنصیب بھی ایک اہم کام ہے۔ بہتر اور صاف ستھرے راستے پارک کو نہ صرف خوبصورت بناتے ہیں بلکہ شہریوں کے لیے چہل قدمی اور تفریح کو بھی آسان بناتے ہیں۔ اسی طرح نئے پودوں اور گھاس کی شجرکاری سے پارک کے ماحول کو مزید خوشگوار بنایا گیا ہے۔ سبزہ کسی بھی شہری علاقے کی خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ ماحول کو بھی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

پارک میں سولر لائٹس کی تنصیب بھی قابلِ ذکر اقدام ہے۔ تربت جیسے علاقے میں شمسی توانائی سے فائدہ اٹھانا ایک مثبت سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ مناسب روشنی سے پارک کا ماحول زیادہ محفوظ اور قابلِ استعمال بن سکتا ہے، خصوصاً ان خاندانوں کے لیے جو شام کے اوقات میں پارک کا رخ کرتے ہیں۔ تاہم اس سہولت کی پائیداری کے لیے ضروری ہوگا کہ سولر لائٹس، جھولوں، ٹائلز، پودوں اور دیگر تنصیبات کی باقاعدگی سے دیکھ بھال بھی جاری رکھی جائے۔ خواتین اور بچوں کے لیے محفوظ تفریحی مقامات کسی بھی معاشرے کی سماجی ترقی کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔ جب خاندانوں کو ایک ایسا ماحول میسر آتا ہے جہاں بچے کھیل سکیں، خواتین اطمینان کے ساتھ وقت گزار سکیں اور بزرگ پُرسکون ماحول میں بیٹھ سکیں تو اس کے مثبت اثرات پورے معاشرے پر مرتب ہوتے ہیں۔ فیملی پارک اسی حوالے سے تربت کے شہریوں کے لیے ایک مفید اضافہ ثابت

ہو سکتا ہے۔ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ پارک کی بحالی صرف ایک خوبصورت جگہ بنانے کا منصوبہ نہیں بلکہ شہریوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کی کوشش ہے۔ ترقیاتی منصوبوں میں اکثر سڑکوں، پلوں اور عمارتوں کو ترجیح دی جاتی ہے، لیکن شہریوں کی ذہنی آسودگی، صحت مند تفریح اور سماجی میل جول کے لیے پارکس اور کھلی جگہیں بھی اتنی ہی ضروری ہیں۔ ایک خوبصورت اور فعال پارک کسی بھی شہر کے مثبت تشخص کا حصہ بن سکتا ہے۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت اس پارک کی بحالی اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ ایک پہلے سے موجود عوامی سہولت کو دوبارہ فعال اور قابلِ استعمال بنایا گیا ہے۔ نئے منصوبے شروع کرنے کے ساتھ ساتھ پرانے اور خستہ حال عوامی مقامات کی بحالی پر توجہ دینا بھی ترقیاتی حکمتِ عملی کا اہم حصہ ہونا چاہیے۔ اس طرح محدود وسائل میں زیادہ سے زیادہ شہریوں کو فائدہ پہنچایا جا سکتا ہے۔ تربت کے شہریوں کی جانب سے اس اقدام کو سراہنا اس بات کا اظہار ہے کہ عوام اپنے شہر میں ایسی مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ عوامی سہولیات کی تعمیر اور بحالی اس وقت زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے جب شہری بھی ان کی حفاظت اور دیکھ بھال میں اپنا کردار ادا کریں۔ پارک میں صفائی برقرار رکھنا، پودوں اور جھولوں کو نقصان نہ پہنچانا اور دیگر سہولیات کا ذمہ داری سے استعمال کرنا شہریوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ فیملی پارک تربت کو محض افتتاح تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اس کی مستقل بنیادوں پر دیکھ بھال، صفائی اور نگرانی کا مؤثر نظام قائم کیا جائے۔ اگر پارک کی دیکھ بھال تسلسل کے ساتھ جاری رہی تو یہ آنے والے برسوں تک تربت کے شہریوں، بالخصوص بچوں اور خاندانوں کے لیے ایک بہترین تفریحی مقام بن سکتا ہے۔ تربت میں تفریحی مقامات کی محدود تعداد کو دیکھتے ہوئے مستقبل میں بھی شہر کے مختلف علاقوں میں مزید پارکس، گرین بیلٹس اور عوامی تفریحی مقامات کے قیام پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ موجودہ پارک کی بحالی ایک اچھی ابتدا ہے، لیکن شہری آبادی کی ضروریات کو دیکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جانا چاہیے۔ فیملی پارک تربت کی بحالی دراصل اس سوچ کی نمائندگی کرتی ہے کہ ترقی کا مقصد صرف شہر کا ظاہری نقشہ تبدیل کرنا نہیں بلکہ شہریوں کو بہتر، صحت مند اور خوشگوار زندگی فراہم کرنا بھی ہے۔ اگر BSDI کے تحت ہونے والے ایسے منصوبوں کو معیار، شفافیت اور مستقل دیکھ بھال کے ساتھ جاری رکھا جائے تو جنوبی بلوچستان کے شہروں میں عوامی سہولیات اور شہری ماحول میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ تربت کے شہریوں کے لیے فیملی پارک کی دوبارہ بحالی یقیناً ایک خوش آئند خبر ہے۔ امید کی جانی چاہیے کہ یہ پارک بچوں کی مسکراہٹوں، خاندانوں کے پُرسکون لمحات اور شہریوں کی صحت مند سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ اقدام اس بات کا بھی پیغام ہے کہ شہر کی ترقی میں تفریح، ماحول، خوبصورتی اور عوامی سہولیات کو بھی بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

☆☆☆☆

# قوم سو رہی ہے۔۔۔ براہ کرم الارم سیاست دان خود لگائیں!

ایمرجنسی صوبوں میں لگے گی یا پورے ملک میں؟

لانگ مارچ ہوگا یا مذاکرات کامیاب ہو جائیں گے؟

مذاکرات کامیاب ہوئے تو مارچ کہاں جائے گا؟

**تحریر۔ محمد اکرم چوہدری**

اور مارچ چل پڑا تو مذاکرات کس کے انتظار میں بیٹھے رہیں گے؟

ملک اس وقت سوالوں سے بھرا پڑا ہے۔

جواب البتہ حسبِ معمول راستے میں ہیں۔

ہمارے ہاں سیاست بھی عجیب مہمان ہے۔ جب حالات معمول پر ہوں تو سب کو جلدی ہوتی ہے اور جب حالات غیر معمولی ہو جائیں تو سب کو مذاکرات یاد آ جاتے ہیں۔ ایک طرف لانگ مارچ کی تیاریوں اور اعلان کی بات ہے۔ دوسری طرف ایاز صادق صاحب کی سربراہی میں مذاکرات کا سلسلہ ہے۔

یعنی ایک ہاتھ میں مکالمہ ہے، دوسرے میں احتجاج۔

زبان پر مفاہمت ہے اور جیب میں اگلا سیاسی پتہ۔

اسے تضاد مت سمجھیے۔

یہ ہماری سیاست کی پرانی سہولت ہے:

دروازہ بھی کھلا رکھیے اور کھڑکی بھی۔

معلوم نہیں واپسی کس راستے سے کرنی پڑ جائے۔ لیکن سوال یہ نہیں کہ مذاکرات کیوں ہو رہے ہیں۔

مذاکرات تو ہونے چاہئیں۔

سیاست کا متبادل اگر سیاست نہ رہے تو پھر جو خلا پیدا ہوتا ہے، اسے پُر کرنے کے لیے ہمیشہ سیاست دان نہیں آتے۔

اصل سوال یہ ہے کہ مذاکرات کی ضرورت یہاں تک پہنچنے کے بعد ہی کیوں محسوس ہوتی ہے؟

جب درجہ حرارت کم تھا، تب کون سو رہا تھا؟

جب فاصلے بڑھ رہے تھے، تب کون ناپ رہا تھا؟

جب زبان تلخ ہو رہی تھی، تب کون تالیاں بجا رہا تھا؟

جب ہر فریق اپنے کارکن کو یہ سمجھا رہا تھا کہ دوسری طرف کوئی سیاسی حریف نہیں بلکہ تقریباً قومی مصیبت کھڑی ہے، تب کسی کو خیال کیوں نہیں آیا کہ کل اسی "مصیبت" کے ساتھ ایک میز پر بیٹھنا بھی پڑ سکتا ہے؟

سیاست کی یادداشت واقعی قابلِ رشک ہے۔

صبح جس سے بات کرنا قومی مفاد کے خلاف ہوتا ہے، شام کو اسی سے مذاکرات قومی مفاد بن جاتے ہیں۔

اور قوم؟

قوم کو دونوں مرتبہ قومی مفاد سمجھا دیا جاتا ہے۔

بات اب ایمرجنسی تک پہنچ رہی ہے۔

کہیں صوبوں کا ذکر۔

کہیں پورے ملک کا سوال۔

قانونی بحث اپنی جگہ، سیاسی بحث اپنی جگہ، لیکن ایک عام آدمی کا سوال شاید ان دونوں سے زیادہ سادہ ہے:

ہم یہاں تک پہنچے کیسے؟

کوئی سیاسی بحران آسمان سے پیراشوٹ کے ذریعے نہیں اترتا۔ اس کی پرورش ہوتی ہے۔ اسے وقت دیا جاتا ہے۔

اسے ضد ملتی ہے۔

اسے انا ملتی ہے۔

اسے خاموشی ملتی ہے۔

اور پھر ایک دن سب حیران ہو کر پوچھتے ہیں:

یہ اتنا بڑا کب ہو گیا؟

جیسے گھر کے صحن میں برسوں درخت اگتا رہے اور ایک صبح مالک باہر نکل کر حیران ہو جائے:

یہ سایہ کہاں سے آ گیا؟

ایک پانچویں مرتبہ منتخب ہونے والے رکن قومی اسمبلی کی بات بڑی تلخ ہے۔

ان کے بقول، ان سمیت ملک میں ایسا کوئی سیاست دان نہیں جو پورے ملک کی قیادت کا اہل نظر آتا ہو۔ ہم نے سیاست دان تو پیدا کیے، مگر شاید زیادہ تر الیکشن لڑنے کی مشینیں پیدا کیں، قومی ویژن رکھنے والی قیادت نہیں۔

اس جملے سے اتفاق ضروری نہیں۔

مگر اس پر رکنا ضروری ہے۔

کیونکہ اگر پانچ مرتبہ عوام سے ووٹ لینے والا شخص بھی اپنے سیاسی طبقے کے بارے میں یہاں تک سوچنے لگا ہے تو مسئلہ صرف ایک جماعت کے منشور کا نہیں رہا۔ پھر آئینہ ذرا بڑا کرنا پڑے گا۔

ہم نے اپنے سیاست دان کو سکھایا کیا ہے؟

حلقہ جیتو۔

ٹکٹ لو۔

جوڑ توڑ کرو۔

نمبر پورے کرو۔

حکومت بناؤ۔

حکومت بچاؤ۔

اگلا الیکشن سوچو۔

پھر اس کے بعد؟

ملک پچیس سال بعد کہاں ہوگا؟

شہر کیسے چلیں گے؟

آبادی کا کیا ہوگا؟

پانی کہاں سے آئے گا؟

بچوں کو کیسی تعلیم ملے گی؟

ریاست کی آمدن کیسے بڑھے گی؟

اختیار کس سطح پر جائے گا؟

اداروں کے درمیان حدود کیسے واضح ہوں گی؟

اور وہ نوجوان، جس کے ہاتھ میں ڈگری ہے مگر مستقبل نہیں، اسے تقریر کے علاوہ کیا ملے گا؟

معاف کیجیے گا۔

یہ سوال انتخابی پوسٹر پر اچھے نہیں لگتے۔ پوسٹر پر تصویر اچھی لگتی ہے۔ نعرہ اچھا لگتا ہے اور اگر تصویر ذرا بڑی ہو تو ویژن کی ضرورت بھی کچھ کم محسوس ہوتی ہے۔ ہم نے شاید قیادت اور انتخابی مہارت کو ایک ہی چیز سمجھ لیا ہے۔ حالانکہ الیکشن جیتنا ایک ہنر ہے۔

ملک چلانا دوسرا۔

اور ملک کو یہ بتانا کہ دس، بیس، تیس سال بعد ہمیں کہاں پہنچنا ہے۔ یہ بالکل تیسرا ہنر ہے۔

ہمارے پاس پہلے ہنر کے ماہر بہت ہیں۔ دوسرے پر اختلاف ہے۔ تیسرے کی تلاش جاری ہے۔ اسی دوران لانگ مارچ بھی ہو سکتا ہے۔ مذاکرات بھی چل سکتے ہیں۔ ایمرجنسی پر بحث بھی ہو سکتی ہے۔ بیانات بھی آئیں گے۔ پریس کانفرنسیں بھی ہوں گی۔ ایک دوسرے کو آخری وارننگ بھی دی جائے گی اور شاید آخری وارننگ کے بعد ایک اور آخری وارننگ بھی۔

قوم گھبرائے نہیں۔

ہماری سیاست میں "آخری" ایک خاصا لچکدار لفظ ہے۔

مگر اس سارے شور میں ایک چھوٹی سی آواز سنائی دینی چاہیے:

اگر ہر بحران کے آخر میں بات ہی کرنی ہے تو ابتدا میں بات کرنے میں کیا خرابی ہے؟

اگر آخر کار ایک میز پر بیٹھنا ہے تو پہلے سڑکیں گرم کرنا کیوں ضروری ہے؟

اگر مخالف کو بالآخر سیاسی فریق تسلیم کرنا ہے تو پہلے اسے سیاست سے خارج کرنے کی پوری کوشش کیوں؟

اور اگر ہر فریق کو آخر کار کچھ نہ کچھ پیچھے ہٹنا ہے تو یہ ایک قدم اس وقت کیوں نہیں اٹھایا جاتا جب ملک کو دس قدم پیچھے نہ جانا پڑے؟

شاید مسئلہ یہ ہے کہ ہم سمجھوتے کو سیاست کی کامیابی نہیں، کمزوری سمجھتے ہیں۔

ہم مکالمے کو اس وقت تک موخر رکھتے ہیں جب تک حالات اسے مجبوری نہ بنا دیں۔ پھر مجبوری کا نام تدبر رکھ دیتے ہیں اور تدبر کی تصویر پریس کانفرنس میں لگا دیتے ہیں۔

یہ صرف حکومت کا امتحان نہیں۔

صرف اپوزیشن کا بھی نہیں۔

صرف ان لوگوں کا بھی نہیں جو مارچ کی تیاری کر رہے ہیں یا مذاکرات کی میز سجائے بیٹھے ہیں۔

یہ پورے سیاسی طبقے کا امتحان ہے۔

کیونکہ اگر ہر چند سال بعد ملک وہاں پہنچ جاتا ہے جہاں آئین، سیاست، احتجاج، اختیار، انتخابات اور غیر معمولی اقدامات سب ایک ہی جملے میں آنے لگیں تو مسئلہ صرف یہ نہیں کہ اس مرتبہ غلطی کس کی ہے۔

زیادہ پریشان کن سوال یہ ہے:

ہم نے غلطیوں سے سیکھا کیا ہے؟

ممکن ہے سب کے پاس جواب ہو۔

حکومت کے پاس اپنا۔

اپوزیشن کے پاس اپنا۔

ہر جماعت کے پاس اپنا۔

ہر ٹی وی پروگرام کے پاس اپنا۔

اور اب تو ہر موبائل فون رکھنے والے شہری کے پاس بھی اپنا۔

بس ملک کے پاس ایک مشترکہ جواب ہونا باقی ہے۔

کہ ہمیں جانا کہاں ہے؟

کیونکہ قومیں صرف انتخابات سے نہیں چلتیں۔ انتخابات راستہ منتخب کرتے ہیں۔ منزل ویژن منتخب کرتا ہے اور اگر منزل ہی معلوم نہ ہو تو تیز رفتار گاڑی کا فائدہ صرف اتنا ہوتا ہے کہ آدمی غلط جگہ ذرا جلدی پہنچ جاتا ہے۔

اس لیے مذاکرات کیجیے۔

ضرور کیجیے۔

لانگ مارچ بھی آئینی اور قانونی دائرے میں سیاست کا حصہ ہے تو سیاست کیجیے۔

اختلاف بھی رکھیے۔

ایک دوسرے کا مقابلہ بھی کیجیے۔

اگلا الیکشن بھی لڑیے۔

مگر کبھی فرصت ملے تو اگلی نسل کے بارے میں بھی ایک اجلاس رکھ لیجیے۔

ایسا اجلاس جس کے ایجنڈے پر یہ نہ ہو کہ اگلی حکومت کس کی ہوگی۔

بلکہ یہ ہو کہ اگلا پاکستان کیسا ہوگا۔

رہی قوم۔

اسے فی الحال سونے دیجیے۔

اس نے مہنگائی بھی دیکھی ہے۔

سیاسی بحران بھی۔

مذاکرات بھی۔

احتجاج بھی۔

انتخابات کے وعدے بھی۔

اختیار کی کشمکش بھی۔

اور ہر مرتبہ اسے بتایا گیا ہے کہ فیصلہ کن گھڑی آ گئی ہے۔ بیچاری اب فیصلہ کن گھڑیوں کی بھی عادی ہو گئی ہے۔ اس لیے اگر سب سو رہے تھے تو اب اچانک شور کیوں؟

مزے سے سوتے رہیے۔ وقت کو جاگنے کی عادت ہے۔ وہ اپنے فیصلے خود کر لیتا ہے۔ بس ایک مسئلہ ہے۔ وقت جب فیصلہ کرتا ہے تو ووٹ نہیں مانگتا۔

اور شاید ہماری سیاست کا سب سے بڑا امتحان بھی یہی ہے:

ہم وقت کے فیصلے کا انتظار کریں گے۔

یا کبھی وقت پر فیصلہ کرنا بھی سیکھیں گے؟

فی الحال قوم زندہ ہے۔

قوم سو بھی رہی ہے۔

اور سیاست اس کے سرہانے گھڑی الارم بجا رہی ہے۔

حیرت صرف اتنی ہے کہ الارم بھی وہی بجا رہے ہیں جو اسے سلانے والوں میں شامل تھے۔

☆☆☆☆

# قومی کھیل کی عظیم شخصیت خواجہ ذکاء الدین کی یاد میں!!!!!

پاکستان ہاکی کا بہت بڑا نام، کامیاب ہاکی پلیئر، نہایت ذہین، کھیل کی سمجھ بوجھ رکھنے والے کوچ، جیت کے لیے نت نئے انداز اپنانا، جیت کو ذمہ داری سمجھنا ہار کے درد کو محسوس کرنا، سینئرز کو ان کی ذمہ داری کا احساس دلانا، جونیئرز کی حوصلہ افزائی کرنا،

**تحریر۔ حافظ محمد عمران**

نئے آنے والوں کا حوصلہ بڑھانا، کھلاڑیوں کی حقیقی صلاحیتوں سے ہر حال میں فائدہ اٹھانا، ناکامی کی ذمہ داری کو قبول کرنا، بیان بازی سے دور، تنازعات سے دور، عہدوں کی دوڑ سے ہمیشہ دور رہنے کی عادت، کوئی اچھی ٹیم بنائے، اچھا کھیلے تو تعریف، غلط

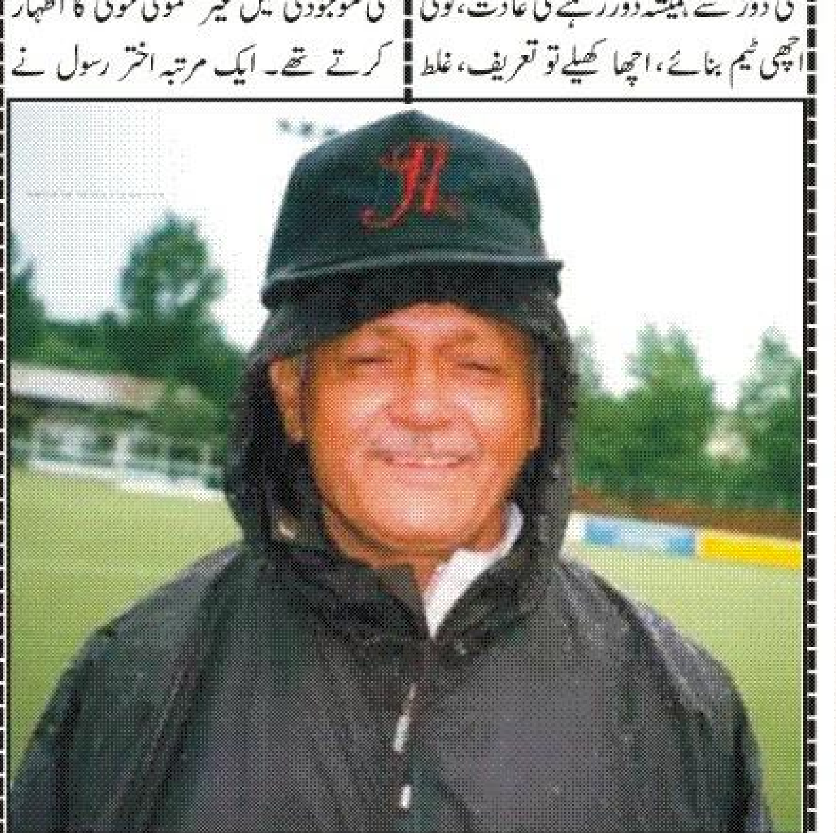

فیصلہ ہو یا خراب کھیل اس کا تنقیدی جائزہ اور اپنے کام سے کام رکھنے کو خواجہ ذکاء الدین کا طرزِ زندگی کہا جا سکتا ہے۔ باصلاحیت کھلاڑیوں کے لیے لڑنا ان کا خاصا تھا جو اچھا ہے وہ ٹیم سے باہر نہیں ہو سکتا۔ پاکستان کی تاریخ کے کئی عظیم اور کامیاب کھلاڑیوں کے لیے رکاوٹیں ہٹاتے ہٹاتے وہ پاکستان کو اولمپک، ورلڈ کپ سمیت دیگر اہم مقابلوں میں نمبر ون بنا گئے۔ منیر ڈار مرحوم کے پیارے، حسن سردار کے ہمدرد، شہباز سینئر کے کوچ اور پاکستان ہاکی کے حقیقی مفکر خواجہ ذکاء الدین بھی چل بسے۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔ خواجہ ذکاء قومی کھیل کی تاریخ کا ایک روشن باب ہیں۔ 1960 سے 1994 تک پاکستان کی بڑی کامیابیوں میں ان کا کردار سنہرے حروف میں لکھے جانے لائق ہے۔ کبھی کھلاڑی تو کبھی کوچ کی حیثیت سے وہ پاکستان کی کامیابیوں میں اپنا کردار ادا کرتے رہے۔ سپورٹس پروگرام میں جب کبھی منیر ڈار مرحوم ان کے ساتھ ہوتے تو کیا کیا قصے سننے کو ملتے، منیر ڈار مرحوم خواجہ ذکاء الدین کی موجودگی میں غیر معمولی خوشی کا اظہار کرتے تھے۔ ایک مرتبہ اختر رسول نے پروگرام کے دوران میچ کی تیاری کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے مذہبی گفتگو شروع کر دی تو خواجہ صاحب نے کہا اختر پھر چار سال روزے رکھ کر اولمپک کھیلنے چلے جائیں۔ اس کا واضح مقصد یہ تھا کہ عالمی مقابلوں میں شرکت کے لیے درست انداز اپناتے ہوئے محنت تو کریں اگر محنت نہیں ہو گی تو کامیابی کیسے ملے گی، ایک مرتبہ شہباز سینئر کے بارے میں بتانے لگے کہ وہ پلان سے ہٹ کر کھیل رہے تھے چند دن جائزہ لیا اور پھر ایک گراؤنڈ میں داخل ہوتے شہباز سینئر کو صرف یہ کہا کہ شہباز کم ٹھیک نئیں ہو رہیا، شہباز سینئر بھی سمجھ گئے کہ کوچ کے کہنے کا کیا مقصد ہے۔ ایک مرتبہ منیر ڈار مرحوم اور خواجہ ذکاء الدین آئے پروگرام کے بعد باتیں کرتے ہوئے چالیس پینتالیس منٹ گذرے تو خواجہ صاحب نے کہا منیر توں فارغ ایں، ہاں ذکو دس، کجھ نئیں، میں وی فارغ آں لیکن عمران نوں تے کوئی کم ہووے گا۔ اس پر منیر ڈار مرحوم نے قہقہہ لگایا اور کہا چل آفیر چلیے اللہ تعالیٰ درجات بلند فرمائے، تاریخ ساز کھلاڑی، شاندار کوچ، کمال شخصیت، ہر وقت مسکراتے رہنا، زیادہ سننا کم بولنا، بوقت ضرورت بات کرنا، صاف بات کرنے کی عادت تھی، کوئی لگی لپٹی نہیں، کوئی گلہ نہیں، مثبت اور تعمیری سوچ کے حامل پاکستان ہاکی کا بہت بڑا نام، یہ وہ لوگ جنہیں لیجنڈ کہا جاتا ہے خواجہ ذکاء الدین کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے مشکل حالات میں بین الاقوامی سطح پر ملک کا نام روشن کیا، وہ کہا کرتے تھے جب ہارتے ہیں تو گھر جانا پڑتا ہے واپس آو سکوٹر پکڑو گھر جاو پھر جب موقع ملے ایمانداری سے کام کرو۔ ایسے کوچ کہ ہارنے پر بے چین ہو جائیں، نیندیں اڑ جائیں کہ کیوں اور کیسے ہارے۔ کمال کے انسان، باصلاحیت ہاکی پلیئرز کو لاتے اور منیر ڈار مرحوم سے کہتے ہن ایندی نوکری دا بندوبست وی کر۔ خواجہ صاحب آپ یاد آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ منیر ڈار اور خواجہ ذکاء الدین کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆

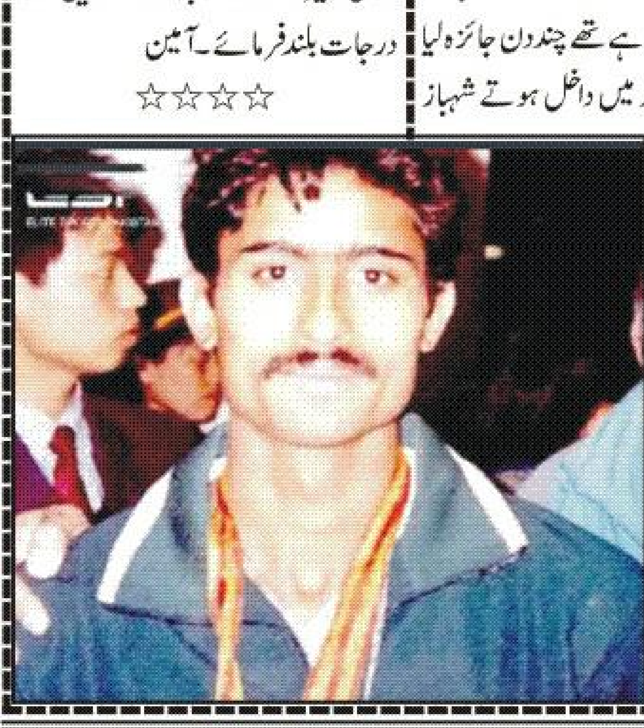

**بقیہ 1**

سے متعلق اس کی سابقہ تجاویز کے مطابق ہے، ایران کی توجہ آبنائے ہرمز کے معاملے پر ہے اور اسے دوبارہ کھولنے کے لیے ایرانی تجارتی بحری آمد و رفت میں رکاوٹوں کا خاتمہ اور پابندیوں کا خاتمہ ضروری ہے۔ادھر امریکا اور اسرائیل کا کہنا تھا کہ ان کی فوجی کارروائیوں کا مقصد ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا ہے، تاہم ایران طویل عرصے سے جوہری ہتھیار بنانے کے ارادے کی تردید کرتا رہا ہے۔دوسری جانب ایرانی وزیر پیٹرولیم محسن پاک نژاد نے اتوار کو ذاتی وجوہات کی بنا پر استعفیٰ دے دیا، جسے صدر مسعود پزشکیان نے منظور کرلیا۔نیشنل ایرانی آئل کمپنی کے سربراہ حمید بورد کو قائم مقام وزیر پیٹرولیم مقرر کردیا گیا ہے۔

**بقیہ 2**

اوپن ایجوکیشن سسٹم اور ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز میں رجسٹرڈ طلبا کو شامل کرنے پر یہ تعداد بڑھ کر تقریباً 3 ملین 478 ہزار 325 بچوں تک پہنچ جاتی ہے۔ترکیہ کی قومی تعلیم کی وزارت کے تعلیمی سال 2025-2026 کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق 6 سے 9 سال کی عمر کے گروپ کے لیے پرائمری تعلیم میں داخلے کی شرح 98.46 فیصد رہی۔مڈل سکول کے مرحلے میں 10 سے 13 سال کی عمر کے گروپ کے لیے داخلے کی شرح 98.16 فیصد رہی۔ 14 سے 17 سال کی عمر کے گروپ کے لیے سیکنڈری سکول کے مرحلے میں یہ شرح مزید گر کر 87.09 فیصد تک پہنچ گئی۔یہ شرحیں مختلف تعلیمی مراحل میں داخلے کی شرحوں کے درمیان فرق کی موجودگی کی نشاندہی کرتی ہیں جس میں سیکنڈری سکول کے مرحلے تک پہنچنے پر یہ خلا مزید وسیع ہو جاتا ہے۔یہ معطلی ان اعداد و شمار کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے جو روزانہ سکول کی تعلیم سے باہر موجود طلبہ سے متعلق ہیں۔سکول کی تعلیم سے باہر ہونا تعلیمی ادارے میں عدم رجسٹریشن کی وجہ سے یا دیگر تعلیمی راستوں میں ان کی منتقلی کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔تعلیمی منظرنامہ صرف باقاعدہ سکولوں میں رجسٹرڈ طلبا تک محدود نہیں ہے کیونکہ وزارت کے ڈیٹا سے ظاہر ہوتا ہے کہ اوپن ایجوکیشن سسٹم میں طلبہ کی بڑی تعداد موجود ہے۔سرکاری ڈیٹا کے مطابق تعلیمی سال 2025-2026 کے دوران اوپن ایجوکیشن کے اداروں میں رجسٹرڈ طلبہ کی تعداد 1,051,493 تک پہنچ گئی۔اوپن ایجوکیشن روزانہ کی باقاعدہ سکول کی تعلیم سے مختلف ہے کیونکہ یہ طلبہ کو اسکولوں میں باقاعدہ حاضری سے مختلف تعلیمی نظام کے ذریعے اپنی تعلیم جاری رکھنے کی اجازت دیتی ہے۔یہ زمرہ براہ راست باقاعدہ تعلیم سے باہر موجود بچوں اور نوجوانوں کے بارے میں گردش کرنے والی کل تعداد کا ایک بنیادی حصہ بناتا ہے۔ اوپن ایجوکیشن کے علاوہ ترکیہ کے تعلیمی نظام میں ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز کا راستہ بھی موجود ہے جو طلبہ کو ایک ایسا راستہ فراہم کرتا ہے جو تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کو یکجا کرتا ہے۔گردش کرنے والے ڈیٹا سے ظاہر ہوتا ہے کہ تعلیمی سال 2025-2026 کے دوران پیشہ ورانہ تربیت کے مراکز میں تقریباً 492 ہزار 227 طلبا موجود ہیں۔جہاں تک سیکنڈری سکول کے مرحلے کا تعلق ہے 14 سے 17 سال کی عمر کے گروپ کے لیے سرکاری داخلے کی شرح 87.09 فیصد ہے۔پرائمری مرحلے میں یہ 98.46 فیصد اور مڈل مرحلے میں 98.16 فیصد ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ سیکنڈری عمر کے گروپ کا ایک حصہ باقاعدہ سکول کی تعلیم میں اس طرح نظر نہیں آتا جس طرح چھوٹے تعلیمی مراحل کے طلبہ نظر آتے ہیں۔یہ ڈیٹا ان تبدیلیوں پر روشنی ڈالتا ہے جو عمر میں اضافے کے ساتھ طلبہ کے تعلیمی راستے میں آتی ہیں اور ان کرداروں پر جو باقاعدہ سکولوں کے ساتھ ساتھ اوپن ایجوکیشن اور پیشہ ورانہ تربیت کے راستے ادا کرتے ہیں۔ترکیہ کی قومی تعلیم کی وزارت اپنے سالانہ اعداد و شمار کے ضمن میں طلبہ کی تعداد، داخلے کی شرح، تعلیمی اداروں کی اقسام اور مختلف تعلیمی راستوں میں رجسٹرڈ طلبہ کی تعداد کے بارے میں تفصیلی ڈیٹا فراہم کرتی ہے۔تعلیمی سال 2025-2026 کا ڈیٹا ترکیہ میں تعلیم سے متعلق ایسے سرکاری اعداد و شمار میں شامل ہے جو تعلیمی نظام اور اس کے مختلف راستوں میں شمولیت کے حجم کی ایک تصویر فراہم کرتا ہے۔یہ اعداد و شمار ایسے وقت میں آئے ہیں جب سیکنڈری سکول کا مرحلہ تین بنیادی تعلیمی مراحل میں داخلے کی سب سے کم شرح درج کرنے والے حلقے کے طور پر سامنے آیا ہے۔

**بقیہ 3**

نے بتایا کہ اردن کے حکام نے سیف الدین خضر کو حراست میں لے لیا ہے۔دو ذرائع نے واضح کیا کہ وہ منگل کے روز سے زیر حراست ہے۔دو ذرائع کا کہنا تھا کہ وہ باقی ہیکرز کے ٹھکانوں کا پتہ لگانے کے لیے ایف بی آئی اور دوسرے ممالک کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔

**بقیہ 4**

معاشی ناکہ بندی بدستور سخت اور موثر ہے۔ہیگسیتھ نے کہا کہ ایران کو درست فیصلہ کرنا اور اپنا راستہ تبدیل کرنا ہوگا۔امریکی وزیر جنگ نے زور دے کر کہا کہ ایران کے خلاف کارروائی ماضی کی جنگوں جیسی نہیں اور یہ لامتناہی طور پر جاری نہیں رہے گی۔

**بقیہ 5**

کردار ادا نہیں کریں گے۔آبنائے باب المندب اور بحیرہ احمر کے اہم شپنگ روٹس کو حوثیوں سے آزاد کروانے کے لیے پہلا آپشن باب المندب کے گرد محدود حملہ کا ہے۔دوسرا آپشن الحدیدہ، مارب، تعز اور الجوف کے صوبوں میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر مربوط حملہ کرنا ہے۔غیر ملکی نیوز ایجنسی کے مطابق یہ آپریشن آئندہ ہفتے بھی ہوسکتا ہے اور اس کی شروعات نومبر میں وسط مدتی امریکی انتخابات کے بعد بھی ہوسکتی ہے۔

**بقیہ 6**

حملے میں ٹینکر کے انجن روم کو نقصان پہنچا۔برطانوی میری ٹائم ایجنسی کا کہنا تھا کہ ٹینکر کا عملہ محفوظ ہے جبکہ کسی ماحولیاتی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔خبر ایجنسی کے مطابق برطانوی میری ٹائم ایجنسی نے واقعے سے متعلق مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔

**بقیہ 7**

کا حصہ ہوں گے۔یہ رپورٹ خطے میں امریکا کی وسیع تر فوجی تیاریوں کے درمیان سامنے آئی ہے۔حالیہ رپورٹس میں ایران کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث مزید امریکی فوجیوں اور بحری اثاثوں کی تعیناتی کی نشاندہی کی گئی ہے۔

**بقیہ 8**

انقلاب کے مکمل نشانے پر ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز بدستور ایران کے کنٹرول میں ہے اور پاسداران انقلاب کی بحریہ نے امریکی نگرانی میں آبنائے کے جنوبی راستے سے گزرنے والے بحری جہازوں کو خبردار کیا ہے کہ انہیں کسی بھی وقت نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔علی فداوی کے مطابق اس راستے سے روزانہ صرف 30 سے 40 لاکھ بیرل تیل منتقل ہو رہا ہے، جو جنگ سے قبل کی ترسیل کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر ہے۔ایرانی کمانڈر نے امریکی فوجی کارروائی کی دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا افغانستان اور عراق میں ناکام رہا اور ایک بار پھر ناکام ہوگا۔

**بقیہ 9**

صوبے کے سیدہ الحوت گاں کے مغرب میں ایک علاقے میں بھی داخل ہوئیں اور رہائشی محلوں کی طرف فائرنگ کی۔ 2024 کے آخر میں اسد حکومت کے خاتمے کے بعد سے اسرائیل شامی سرزمین پر خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

**بقیہ 10**

ڈیفنس کے مطابق ایک تباہ کیے گئے میزائل کا ملبہ احد رفیدہ گورنریٹ میں گرا، جس کے نتیجے میں ایک مقامی شہری زخمی ہوگیا۔حکام کے مطابق ملبہ گرنے سے ایک عمارت کے اندر موجود نماز کے کمرے کو بھی نقصان پہنچا جبکہ متعدد گاڑیاں متاثر ہوئیں۔سول ڈیفنس ٹیموں نے واقعے کے بعد متاثرہ علاقے میں ضروری کارروائیاں شروع کردیں اور نقصان کا جائزہ لیا۔زخمی شہری کو طبی امداد فراہم کیے جانے کی تفصیلات فوری طور پر جاری نہیں کی گئیں۔

**بقیہ 11**

ریگولیٹری فریم ورک پر تبادلہ خیال کریں گے۔اس ایونٹ کا انعقاد انٹرنیشنل ڈی سیلی نیشن اینڈ ری ویوز ایسوسی ایشن کی سٹریٹیجک شراکت داری سے کیا جا رہا ہے تاکہ ایسے ریگولیٹری فریم ورک کو فروغ دیا جا سکے جو پانی کی خدمات کی کارکردگی اور پائیداری کو بہتر بنانے کے ساتھ مستقبل کی ضروریات کے لیے شعبے کی تیاری کو مضبوط کرے۔یہ ایک عالمی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا جہاں ریگولیٹری مہارت کا تبادلہ کیا جائے گا۔شرکا خلیج تعاون کونسل، امریکا، یورپ اور بحیرالکاہل خطے کے ریگولیٹری ماڈلز اور طریقہ کار کا جائزہ لیں گے۔ انہیں مقامی اور عالمی ماحول کے مطابق ڈھالنے کے طریقے تلاش کریں گے۔پینل سیشنز میں بدلتے ہوئے ریگولیٹری طریقہ کار کو کور کیا جائے گا جن میں کمپلائنس اور پرفارمنس مانیٹرنگ ماڈلز شامل ہیں۔

**بقیہ 12**

طیارہ برمودا ایئرپورٹ سے رات 12:41 پر بوسٹن کیلئے روانہ ہوا تھا اور ہفتے کی رات 1:20 بجے نانٹکٹ کے قریب طیارے سے رابطہ منقطع ہوگیا تھا۔میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ امریکی کوسٹ گارڈ کا ہیلی کاپٹر طیاروں موٹر بوٹس سے سرچ اینڈ ریسکیو جاری ہے، بحر اوقیانوس میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن رات گئے بھی جاری رہا۔حکام نے مزید بتایا کہ کوسٹ گارڈز نے ہفتے کی رات دیر گئے تصدیق کی کہ نانٹکٹ کے ساحل کے قریب سمندر سے ملنے والا ملبہ اسی طیارے کا ہے، طیارہ غائب ہونے سے پہلے صرف 2 منٹ میں 9 ہزار فٹ نیچے گیا، کچھ دیر کیلئے پوزیشن برابر ہوئی، پھر ریڈار سے غائب ہو گیا۔حکام کے مطابق تباہی سے قبل پائلٹ نے ہنگامی صورتحال کا اعلان بھی کر دیا تھا، ملبے کے بکھر جانے سے ظاہر ہے کہ طیارہ بہت تیز رفتاری کے ساتھ سمندر سے ٹکرایا۔

**بقیہ 13**

آپریشن فجر ایمن شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ترجمان کے مطابق یمنی فورسز نے آبنائے باب المندب پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے، جبکہ ذوباب میں موجود حوثی عناصر سے ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کیا ہے۔یمنی حکومتی فورسز کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ماجد عبداللہ النزیلی نے دعویٰ کیا کہ حوثی ملیشیا کے ٹھکانوں پر 1122 حملوں کے دوران 1747 حوثی جنگجو ہلاک ہوئے۔ترجمان کے مطابق حملوں میں حوثیوں کے مورچوں اور کمانڈ اینڈ کنٹرول مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔

**بقیہ 14**

بھارت میں عیسائی نام اور شناختی کارڈ نمبر درج کر کے تصدیق کے بعد عبادت پر مجبور ہو چکے ہیں۔ بھارت میں اقلیتیں، بالخصوص مسیحی برادری، اپنے مقدس مقام پر بھی خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہی ہے۔امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی کے مطابق اقلیتوں کے خلاف مسلسل کارروائیوں کے باعث بھارت کو خاص تشویش کا ملک قرار دینے کی سفارش کی گئی۔

**بقیہ 15**

نئے فون کی ضرورت ہوگی۔ایک بار جب یہ وارننگ صارف کو نظر آئے گی تو صارف کے لیے ایپ تک رسائی ختم ہو جائے گی۔یعنی وہ وارننگ کو نظر انداز کر کے واٹس ایپ پر لاگ ان نہیں ہو سکیں گے۔رپورٹ میں یہ تو نہیں بتایا گیا کہ کونسے پرانے آپریٹنگ سسٹم پر لاگ ان بلاک ہوگا، مگر ممکنہ طور پر یہ وارننگ چند برس پرانے اینڈرائیڈ اور آئی او ایس آپریٹنگ سسٹم پر کام کرنے والے فونز پر نظر آئے گی۔کمپنی نے حال ہی میں اینڈرائیڈ 5.0 اور 5.1 آپریٹنگ سسٹم پر کام کرنے والے فونز کے لیے سپورٹ ختم کرتے ہوئے اینڈرائیڈ 6 سپورٹ کو لازمی قرار دیا تھا۔اسی طرح 30 نومبر 2026 سے آئی فونز میں واٹس ایپ سپورٹ کے لیے آئی او ایس 15.5 کی ضرورت ہوگی۔تو لاگ ان بلاک کی وارننگ ممکنہ طور پر اس سے پرانے آپریٹنگ سسٹم پر کام کرنے والے فونز پر نظر آئے گی۔ابھی تک سپورٹ ختم ہونے پر بھی صارفین واٹس ایپ کو میسج بھیجنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں مگر اس نئی اپ ڈیٹ کے بعد ایپ کو استعمال کرنا ممکن نہیں ہوگا۔البتہ کب تک اس کا مکمل اطلاق ہوگا، یہ فی الحال واضح نہیں۔

**بقیہ 16**

ارب ڈالر بتائی گئی ہے۔Cognition AI کے شریک بانی اسٹیون ہاؤ تقریباً 5.8 ارب ڈالر کے ساتھ فوربز کے 400 امیر ترین افراد کے سب سے کم عمر نئے رکن بنے۔فوربز 400 میں 40 سال سے کم عمر ارب پتیوں کی تعداد 4 سے بڑھ کر 10 ہوگئی ہے۔ان 10 میں سے 7 نوجوانوں کی دولت براہ راست اے آئی سے وابستہ ہے۔یہ تبدیلی اس بات کی علامت ہے کہ اے آئی صرف ٹیکنالوجی کا شعبہ نہیں رہا بلکہ نئی دولت پیدا کرنے کا ایک بڑا ذریعہ بن چکا ہے۔کمپنیوں کی قدر میں بہت بڑے اضافے کے باعث بانیوں اور ابتدائی سرمایہ کاروں کے حصص کی مالیت چند سالوں میں اربوں ڈالر تک پہنچ رہی ہے۔

**بقیہ 17**

نے اس پوسٹ پر مختصر ردعمل دیتے ہوئے لکھا کہ انسٹاگرام لڑکیوں کے لیے ہے۔ایلون مسک نے رواں سال مئی میں بھی انسٹاگرام سے متعلق اسی طرح کا بیان دیا تھا، اس وقت انہوں نے ان مردوں پر بھی تبصرہ کیا تھا جو انہیں اپنے انسٹاگرام پروفائل بھیجتے ہیں۔مسک کے حالیہ بیان پر سوشل میڈیا صارفین نے سوالات اٹھاتے ہوئے ایکس کو بھی موضوع بحث بنا دیا۔

**بقیہ 18**

حوثیوں نے حکومتی فورسز کی پیش قدمی کے دعوے کی تردید کی ہے، اس لیے میدان جنگ کی صورت حال کے تمام دعووں کی آزادانہ تصدیق نہیں ہوسکی۔

**بقیہ 19**

حملہ، نائب قاری ناصر احمد سمیت 5 افراد ہلاک ہوئے۔یونائیٹڈ فرنٹ آف افغانستان نے افغان علاقے زابل میں طالبان کے ابوبکر نیٹ ورک سے وابستہ اہم سرغنہ بلال کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا۔دو ماہ کے دوران افغانستان کے 19 صوبوں میں 68 کارروائیوں میں 102 طالبان ارکان ہلاک جبکہ 45 زخمی ہوئے، بغلان کے ضلع فاریاب میں نیشنل ریزسٹنس فرنٹ کے حملے میں 3 طالبان ارکان ہلاک اور 2 زخمی ہوئے۔

**بقیہ 20**

آئے گا، اس کے ممکنہ اثرات کو سنہ 1929 کی تباہی سے تشبیہ دی۔انہوں نے کہا کہ ووٹرز ایک طرف ہر شہری کی جیب میں پانچ ہزار ڈالر اور اقتصادی نمو کے تسلسل اور دوسری طرف ڈیموکریٹس کی پالیسیوں کے درمیان ایک انتخاب کے سامنے ہیں۔امریکی صدر نے 1876 ڈالر کے نام نہاد واریرز الائنس کا حوالہ دیا جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ دسمبر 2025 میں فوجی اہلکاروں کو ادا کیا گیا تھا اور اس بات پر زور دیا کہ اس کی تقسیم سے پہلے کی تنقید نے ان کی انتظامیہ کو اس کے نفاذ سے نہیں روکا۔ٹرمپ نے ٹرمپ الائنس کے نام سے مشہور اس اسکیم کی لاگت کا تخمینہ تقریباً ایک ٹریلین ڈالر لگایا ہے۔انہوں نے اس کلپ میں ان اعداد و شمار کے حساب کتاب کے طریقہ کار یا ادائیگیوں کی مالی اعانت کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیلات فراہم کیے بغیر گذشتہ پندرہ مہینوں کے دوران امریکہ میں اکیس ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری کے بارے میں بھی بات کی۔یہ وعدہ اس وقت دہرایا گیا ہے جب ٹرمپ نے پہلی بار ستمبر میں ڈلاس میں ریپبلکن پارٹی کی ایک کانفرنس کے دوران اس خیال کو پیش کیا تھا جب انہوں نے اس ادائیگی کو کسی کمپنی کے منافع کو اس کے شیئر ہولڈرز میں تقسیم کرنے سے تشبیہ دی تھی اور اس بات کی طرف اشارہ کیا تھا کہ یہ رقم امریکہ کے اندر خرچ کی جانی چاہیے۔اس کے بعد نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا کہ اس منصوبے میں امیر لوگ شامل نہیں ہوں گے جبکہ یہ تجویز دی گئی کہ اس کی مالی اعانت کسٹم ڈیوٹی کی آمدنی سے کی جائے۔امریکہ میں بالغ افراد کی تعداد کے حساب سے ہر بالغ شہری کو پانچ ہزار ڈالر دینے کی کل لاگت ایک اعشاریہ دو ٹریلین ڈالر سے زیادہ ہو سکتی ہے۔اس کے علاوہ اس نوعیت کے کسی بھی پروگرام کے نفاذ کے لیے کانگریس کی منظوری کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ کانگریس کو وفاقی اخراجات پر آئینی اختیار حاصل ہے۔اوہائیو سے تعلق رکھنے والے ریپبلکن سینیٹر برنی مورینو نے ستمبر میں مڈٹرم انتخابات کے بعد ٹرمپ الائنس کے نام سے بل پاس کرنے کے لیے ایک بل تیار کرنے کی اپنی تیاری کا اعلان کیا تھا۔ٹرمپ کی طرف سے مالی وعدوں کا یہ اعادہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب تین نومبر کے انتخابات سے پہلے دونوں جماعتوں کے درمیان ایوان نمائندگان اور سینیٹ کے لیے سخت مقابلہ جاری ہے جو ٹرمپ کی صدارت کے دوسرے نصف حصے میں واشنگٹن میں اکثریت کی شکل کا تعین کرے گا۔

**بقیہ 21**

کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے جو دنیا کے 125 سے زیادہ ممالک کو کھجوریں برآمد کرتا ہے۔اعلیٰ معیار، متنوع اقسام اور پراسیس مصنوعات کی وسیع رینج کے باعث سعودی کھجوروں کی طلب بڑھ رہی ہے۔

**بقیہ 22**

کو پیشگی منظوری کی ضرورت ہے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ اس طرح کی ضرورت نیل کے پانیوں کے انتظام کے جدید اصولوں سے مطابقت نہیں رکھتی۔انہوں نے کہا کہ ایتھوپیا کو ایسے ڈیموں کی تعمیر کے لیے مصری رضامندی کی ضرورت نہیں ہے جو "اہم نقصان" کا باعث نہ ہوں اور یہ برقرار رکھا کہ ایک اپ اسٹریم ملک کے طور پر، ایتھوپیا کو اپنے آبی وسائل کو استعمال کرنے اور ترقی دینے کا حق حاصل ہے۔

**بقیہ 23**

کو دوبارہ یورپی یونین کا حصہ بنتا دیکھنا چاہتے ہیں تاہم مختلف امکانات کا جائزہ لیا جائے گا۔برطانیہ کے لیے زیر غور ممکنہ راستوں میں موجودہ تعلقات برقرار رکھنا، کسٹمز یونین میں شمولیت، یورپی سنگل مارکیٹ میں شرکت یا مکمل طور پر یورپی یونین میں دوبارہ شمولیت شامل ہیں۔ان تمام آپشنز میں یورپی یونین کے ساتھ اقتصادی انضمام اور سیاسی وابستگی کی مختلف سطحیں شامل ہیں۔برنہم کا یہ مقف لیبر پارٹی کے 2024 کے انتخابی منشور سے مختلف ہے، جس میں سنگل مارکیٹ یا کسٹمز یونین میں دوبارہ شمولیت اور آزادانہ نقل و حرکت کی بحالی کو خارج کیا گیا تھا۔برنہم اس سے قبل بھی یورپی یونین میں دوبارہ شمولیت کے حوالے سے اختلافی بحث دوبارہ شروع نہ کرنے کا عہد کر چکے تھے۔یہ بحث جون 2016 کے ریفرنڈم کے تقریباً ایک دہائی بعد دوبارہ سامنے آئی ہے، جس میں 52 فیصد برطانوی ووٹروں نے یورپی یونین سے علیحدگی کے حق میں ووٹ دیا تھا۔برطانیہ نے 2020 میں باضابطہ طور پر یورپی یونین سے علیحدگی اختیار کی تھی۔فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون اور اسپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے برطانیہ کی ممکنہ واپسی کے امکانات کا خیر مقدم کیا ہے، تاہم یورپی یونین میں برطانیہ کی دوبارہ شمولیت کی شرائط پر تمام رکن ممالک کے درمیان اتفاق رائے تا حال واضح نہیں ہے۔

**بقیہ 24**

ایرانی ترجمان کے مطابق اسلام آباد میں مفاہمتی یادداشت کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کے تناظر میں بعض نکات پیش نظر ہیں، جبکہ زیر غور کچھ اضافی نکات بھی امریکا تک پہنچائے جائیں گے۔

**بقیہ 25**

اداروں، اہم بنیادی ڈھانچے کے فراہم کنندگان اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کے ساتھ وفاقی حکومت کے رابطے اور تعاون کو مربوط کرے گی۔فورس کی قیادت ڈائریکٹر نیشنل انٹیلی جنس جے گلیٹن کریں گے، جبکہ فیڈرل ٹریڈ کمیشن کے چیئرمین اینڈریو فرگوسن، محکمہ جنگ کے انڈر سیکرٹری برائے تحقیق و انجینئرنگ اور چیف ٹیکنالوجی آفیسر ایمل مائیکل اور آفس آف پرسنل منیجمنٹ کے ڈائریکٹر اسکاٹ کو پر بھی اس میں شامل ہوں گے۔فورس صدر ٹرمپ اور وائٹ ہاؤس کی چیف آف اسٹاف سوسی وائلز کو رپورٹ کرے گی۔امریکی میڈیا کے مطابق نئی فورس کو مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کے خطرات اور مواقع سے متعلق رپورٹ تیار کرنے اور اس شعبے میں وفاقی حکومت کی ذمہ داریوں کا تعین کرنے کے لیے 120 دن کی مدت دی گئی ہے۔

**بقیہ 26**

جنوری کو شہر کرد میں ہونے والے احتجاج کے دوران سکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کے الزام میں گرفتار ہوا تھا۔عدلیہ کا کہنا تھا کہ جمشیدی نے کم از کم تین گولیاں چلائیں اور اسے دو روز بعد ایک ہتھیار سمیت گرفتار کرلیا گیا۔اسے محاربہ یعنی خدا کے خلاف جنگ، قومی سلامتی کے خلاف اجتماع اور سازش سمیت دیگر الزامات میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔ایرانی حکام کے مطابق سپریم کورٹ نے بھی اس کی سزا برقرار رکھی۔ تاہم سرکاری رپورٹ میں یہ نہیں بتایا گیا کہ مبینہ فائرنگ میں کوئی شخص ہلاک یا زخمی ہوا تھا۔

**بقیہ 27**

میں اسرائیلی مظالم کی مذمت کی گئی۔اس کے علاوہ جرمنی کے دارالحکومت برلن میں بھی اسرائیلی جارحیت کے خلاف احتجاج کیا گیا جہاں مظاہرین کو پولیس کے تشدد کا بھی سامنا کرنا پڑا۔

**بقیہ 28**

لانے پر بھی غور کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے لیے آئندہ دنوں میں عالمی توانائی ایجنسی کے فریم ورک کے تحت اجلاس ہوگا۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ جی سیون ممالک توانائی اور توانائی سے متعلق مصنوعات کی برآمد پر پابندیاں عائد کرنے سے گریز کریں گے اور تمام تیل پیدا کرنے والے ممالک سے بھی یہی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ایسے اقدامات سے باز رہیں جن سے عالمی منڈی میں کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے۔جی سیون نے ریفائنریوں کے مرمتی شیڈول کو بھی باہمی رابطے سے ترتیب دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ متعدد ریفائنریاں ایک ہی وقت میں بند نہ ہوں، جبکہ ممکنہ حد تک ریفائنریوں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔عالمی توانائی ایجنسی کو اقدامات پر عملدرآمد اور ان کے اثرات کی نگرانی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جبکہ 20 روز میں پیش رفت سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔جی سیون رہنماؤں نے آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت کے حقوق کی فوری اور مکمل بحالی پر بھی زور دیتے ہوئے اس مقصد کے لیے مشترکہ کوششیں مزید تیز کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔اعلامیے کے مطابق جی سیون روس پر عائد پابندیاں برقرار رکھے گا جبکہ عالمی توانائی ایجنسی اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایندھن، گیس اور دیگر اجناس کی عالمی منڈیوں پر بحران کے اثرات محدود کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے گا۔

**بقیہ 29**

کے مطابق امریکی جہاز 4 سے 9 اکتوبر تک تھائی جزیرے پھوکٹ پر لنگر انداز رہے گا۔رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ امریکی بحری جہاز امریکی حملوں میں معاونت کے لیے بحیرہ عرب میں تعینات تھا۔

**بقیہ 30**

کے ذریعے شادی کر سکتے تھے۔کیلیفورنیا اس قانون کے بعد امریکا کی 18 ویں ریاست بن گئی ہے جہاں کم عمری کی شادی پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔ریاست میں اس قانون کی منظوری کے لیے کئی برس سے مہم جاری تھی، جس میں کم عمری میں شادی کرنے والی خواتین اور مختلف سماجی تنظیموں نے بھی کردار ادا کیا۔کم عمری کی شادی کے خلاف کام کرنے والی تنظیم Unchained At Last کے مطابق کیلیفورنیا میں ہر سال تقریباً 9 ہزار بچوں کی شادیاں ہوتی رہی ہیں۔تنظیم کا کہنا تھا کہ 2000 سے 2021 کے دوران ریاست میں 34 ہزار سے زیادہ نابالغوں کی شادیاں ریکارڈ ہوئیں، اگرچہ مختلف ذرائع میں اعداد و شمار کے طریق شمار کے باعث فرق پایا جاتا ہے۔نئے قانون کے حامیوں کا کہنا تھا کہ اس اقدام سے نابالغ افراد کو جبری یا استحصالی شادیوں سے تحفظ فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔گورنر نیوزوم کے دفتر کے مطابق قانون کا مقصد ایسے معاملات میں نابالغوں کے تحفظ کو مضبوط بنانا ہے، جبکہ قانون سازی کی مہم میں کم عمری میں شادی کرنے والی خواتین کی شہادتوں کو بھی اہمیت دی گئی۔

**بقیہ 31**

معاہدے بھی کیے گئے۔رپورٹ کے مطابق کلاڈ نامی مصنوعی ذہانت کے شریک بانی اور سینئر محقق کرسٹوفر اولاہ نے پوپ لیو چہاردہم کے مصنوعی ذہانت سے متعلق موقف سامنے آنے کے بعد ویٹی کن سے اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کرنے کی درخواست کی تاہم ان کی کوشش کامیاب نہ ہو سکی۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پوپ لیو چہاردہم نے اپنے مذہبی دستاویز میں کہا کہ مصنوعی ذہانت کے نظام تجربات سے نہیں گزرتے، ان کا جسم نہیں ہوتا، وہ خوشی یا درد محسوس نہیں کرتے اور نہ ہی رشتوں کے ذریعے انسانی انداز میں پختہ ہوتے ہیں۔ان کے مطابق مصنوعی ذہانت محبت، کام، دوستی اور ذمے داری کے مفہوم کو اندرونی طور پر نہیں جان سکتی۔

**بقیہ 32**

اس دوران انہیں امریکی صدر کے متعدد اہم ملکی اور غیر ملکی دوروں میں شرکت کا موقع ملا۔ایکرا نے وائٹ ہاؤس کے ٹریول آفس سے اپنی ذمہ داریوں کا آغاز کیا، جس کے بعد انہیں پریس آفس منتقل کر دیا گیا۔ وہاں انہوں نے پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ سمیت انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ کام کیا۔ان کی ذمہ داریوں میں صدارتی دوروں کے دوران میڈیا سے متعلق انتظامات، وائٹ ہاؤس کی تقریبات اور پریس بریفنگز میں معاونت شامل تھی۔ وہ صدر کے ساتھ ایئر فورس ون کے ذریعے ہونے والے بعض سفری دوروں میں بھی موجود رہیں۔مگر اب انہوں نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیدیا ہے، وائٹ ہاؤس کی مصروف زندگی کو الوداع کہنے کی وجہ سیاست نہیں بلکہ شادی ہے۔ایکرا اور ان کے منگیتر کافی عرصے سے شادی کی منصوبہ بندی کر رہے تھے اور رواں ماہ کے آخر میں شادی کے بعد وہ اپنے شوہر کے ساتھ انڈیانا میں رہنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ایکرا نے صدر ٹرمپ کے ساتھ تصویر شیئر کرتے ہوئے الوداعی پیغام بھی جاری کیا۔انہوں نے یاد کیا کہ 2016 میں جب وہ صرف 14 برس کی تھیں تو انڈیانا میں ٹرمپ کی ایک انتخابی ریلی میں شریک ہوئی تھیں۔ایکرا کی کہانی میں ایک دلچسپ پہلو یہ ہے کہ جس سیاسی شخصیت کو انہوں نے نوعمری میں ایک ریلی کے شرکا میں بیٹھ کر دیکھا تھا، چند سال بعد اسی شخصیت کے وائٹ ہاؤس میں ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔اب وہ سرکاری عہدہ چھوڑ کر اپنی زندگی کے ایک نئے باب، یعنی شادی اور انڈیانا میں نئی زندگی، کا آغاز کرنے جا رہی ہیں۔

**بقیہ 33**

کرنے کا اعلان کیا ہے۔یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران امریکی پابندیوں اور بحری ناکہ بندی کے باعث شدید معاشی دباؤ کا سامنا کر رہا ہے۔آزاد مارکیٹ میں ڈالر تقریباً 26 لاکھ 88 ہزار ایرانی ریال میں فروخت ہوا، جو ایک روز قبل 26 لاکھ 32 ہزار ریال تھا۔

**بقیہ 34**

اسرائیلی طیاروں کو ہدف بنانے کی سازش کا منصوبہ برآمد ہوا تھا۔ملزم کے پاس القاعدہ کا پراپیگنڈہ مواد بھی تھا مگر اسے اماراتی پرواز نے طیارہ اڑانے کی اجازت دیدی تھی۔اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے زخمی کپتان سمت مچھر کو ٹیلیفون کیا اور اس سے پوچھا کہ طیارے میں واقعہ کیا پیش آیا تھا۔

**بقیہ 35**

قابل اعتماد معلومات سامنے نہیں آسکیں۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی امریکی کوسٹ گارڈ نے تلاش کا عمل شروع کیا۔ریسکیو ٹیمیں میساچوسٹس کے ساحلی علاقے اور نانٹکٹ کے قریب سمندری حدود میں طیارے کے ممکنہ مقام کا سراغ لگانے کی کوشش کر رہی ہیں۔حکام کی جانب سے فی الحال یہ واضح نہیں کیا گیا کہ طیارے سے رابطہ کس وجہ سے منقطع ہوا یا آیا اس نے کوئی ہنگامی سگنل بھیجا تھا۔ موسم، پرواز کے آخری معلوم مقام اور طیارے کے ریڈار ریکارڈ سمیت مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔میڈیکل ٹرانسفر پرواز ہونے کے باعث طیارے میں موجود مریض کی حالت اور اسے فوری طبی امداد کی ضرورت بھی امدادی کارروائی میں اہم عنصر ہے۔امریکی حکام نے کہا ہے کہ تلاش کا آپریشن جاری ہے اور مزید معلومات طیارے کے مقام یا سوار افراد کی صورتحال واضح ہونے کے بعد سامنے آنے کا امکان ہے۔

**بقیہ 36**

باعث مظاہرے ملتوی کر دیے گئے۔عوام کا غصہ دراصل پارلیمانی ناکامی پر ہے، جمعے کے روز پارلیمنٹ نے 87 سالہ خاتون کی گھر سے بے دخلی و دیگر رہائشی مسائل سے متعلق بل کو رد کر دیا تھا، جس نے عوام کے غصے کو مزید بھڑکا دیا۔اسپین کے وزیراعظم سیاسی طور پر اس ناکامی کے بعد قبل از وقت انتخابات کرانے پر غور کر رہے ہیں، ان کے دفتر نے فی الحال موجودہ صورتحال پر تبصرے سے معذرت کی ہے۔

**بقیہ 37**

کا جائزہ لیا جائے گا اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے لانگ مارچ پر مرقف اور صوبائی معاملات پر مشاورت ہوگی۔ ذرائع کے مطابق صدر اور وزیراعظم کو خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال پر بریفنگ دی جائے گی، صوبے میں جاری سیاسی کشیدگی اور لانگ مارچ کے اثرات پر بھی غور کیا جائے گا۔اس حوالے سے ذرائع نے کہا کہ وفاقی حکومت اور پی ٹی آئی کے مذاکرات کی ناکامی کے اثرات پر مشاورت ہوگی۔ مذاکراتی عمل میں پیشرفت نہ ہونے کے بعد آئندہ سیاسی حکمت عملی پر بھی غور کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں ممکنہ آئینی اقدامات کے قانونی اور سیاسی پہلوؤں کا جائزہ لیا جائیگا۔تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے معاملہ پر وزیراعظم شہباز شریف نے صدر آصف زرداری سے خیبر پختونخوا کی صورتحال پر جلد دوبارہ ملاقات کا فیصلہ کیا ہے اور وزیراعظم اور صدر کے درمیان ملاقات میں خیبر پختونخوا کی مجموعی سیاسی، آئینی اور سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے لانگ مارچ کے معاملے پر اختیار کیے گئے مؤقف اور صوبائی معاملات پر مشاورت ہوگی، خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال پر وزیراعظم صدر کو تفصیلی بریفنگ دی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق صوبے میں جاری سیاسی کشیدگی اور لانگ مارچ کے ممکنہ اثرات پر بھی غور کیا جائے گا، وفاقی حکومت اور تحریک انصاف کے مذاکرات کی ناکامی کے ممکنہ اثرات پر مشاورت ہوگی۔ ذرائع کے مطابق مذاکراتی عمل میں پیش رفت نہ ہونے کی صورت میں آئندہ سیاسی حکمت عملی پر بھی غور کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں ممکنہ آئینی اقدامات کے قانونی اور سیاسی پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ سمیت مختلف آئینی آپشنز پر وزیراعظم اور صدر میں مشاورت متوقع ہے۔گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق حتمی فیصلہ وزیراعظم، صدر اور رفقاء باہمی مشاورت سے کریں گے، لانگ مارچ، صوبائی حکومت کے کردار اور امن و امان کی صورتحال کو سامنے رکھتے ہوئے آئندہ لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں آئینی آپشن استعمال کرنے سے متعلق تمام سیاسی اور قانونی پہلوؤں پر غور ہوگا، وفاقی حکومت کی جانب سے صوبے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ممکنہ اقدامات پر بھی مشاورت ہوگی۔

**بقیہ 38**

بیان میں امیر حاتمی نے کہا کہ جنگ میں جانی نقصان اپنی جگہ، لیکن جنگ ایران کیلئے عزت اور فخر کا باعث بنی۔ایرانی آرمی چیف نے کہا کہ فوجی محاذ پر ناکامی کے بعد دشمن نے پابندیوں اور معاشی دباؤ کا راستہ اختیار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دشمن ایران میں عدم تحفظ اور بدامنی پیدا کرنے کی کوششیں کر رہا ہے، تاہم ایران کسی بھی نئی کارروائی کا جواب دینے کیلئے تیار ہے۔

**بقیہ 39**

افراد کا ہے جنہیں شہید کیا جا رہا ہے۔عطا تارڑ نے کہا کہ کے پی میں روز لاشیں گر رہی ہیں، کے پی حکومت دہشتگردی کیخلاف اونرشپ لے، کے پی کے عوام کہتے ہیں دہشتگردی کے خلاف لڑیں گے۔انہوں نے کہا کہ ساڑھے 13 سال سے کے پی حکومت دہشتگردی کی حمایت یافتہ ہے، کے پی حکومت کو ایپکس کمیٹی کا اجلاس بلانے سے کس نے روکا ہے؟ ہماری سہیل آفریدی سے بات نہیں بنی، وزیراعلیٰ کے پی اور ان کی کابینہ کی جیب میں پیسے جا رہے ہیں، کے پی حکومت کی 13 سال سے چاندی لگی ہے، سہیل آفریدی نے اسے بڑھا دیا۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی مان جاتی تو اچھا ہوتا، پی ٹی آئی کو پاکستان سے زیادہ افغانستان عزیز ہے، ہم دہشتگردوں کو ختم کر کے رہیں گے، یہ انسان کہلانے کے لائق نہیں، سہیل آفریدی کو ڈر تھا دہشتگرد دوست پالیسی ہے، لڑنا پڑ گیا تو، ایمرجنسی پر ابھی کچھ کہنا قبل از وقت ہے، ریاست کے پی حکومت کو کتنی مہلت دے سکتی ہے؟ کے پی حکومت دہشتگردی کا خاتمہ نہیں چاہتی، کیپی حکومت چاہتی ہے لاشیں گرتی رہیں، ان کی حکومت چلتی رہی۔وزیراطلاعات نے کہا کہ بیرسٹر گوہر اور علی ظفر وضع دار لوگ ہیں، اپنی بات پر کھڑے ہونیوالے ہیں، وزیراعلیٰ سہیل آفریدی دہشتگردی کے سب سے بڑے سپورٹر ہیں، دہشتگردی کے مسئلے پر مذاکرات میں ناکامی ہوئی، ملاقات کے معاملے پر مذاکرات ناکام نہیں ہوئے۔عطا تارڑ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کا آئیڈیل بلڈ پریشر ہے، بانی پی ٹی آئی کیلئے لندن سے ڈاکٹر بلانے کے حوالے سے افواہیں ہیں، بانی پی ٹی آئی کی صحت کا کوئی مسئلہ سامنے نہیں آیا۔انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی گرفتاری تھری ایم پی او کے تحت ہوئی، پی ٹی آئی اسلحہ سے لیس جتھے لے کر آرہی ہے، پی ٹی آئی والے کے پی میں ہی گھوم رہے ہیں، پی ٹی آئی کو اسلام آباد میں پھڑکنے بھی نہیں دیا جائے گا۔

**بقیہ 40**

خارجہ امیر خان متقی نے روس میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ پاکستان افغانستان کے ساتھ تعلقات میں سیاسی مفاہمت کے بجائے صرف فوجی زبان استعمال کر رہا ہے اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے افغانستان کے خلاف جارحیت کا مرتکب ہوا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان نے ٹرانزٹ روٹس، افغان مہاجرین اور طلبہ کو دباؤ کے ذرائع کے طور پر استعمال کیا ہے، جبکہ سرحد کے قریب ہزاروں مسلح افراد جمع کیے گئے ہیں تاکہ خطے کے استحکام کو چیلنج کیا جا سکے۔امیر خان متقی نے کہا کہ افغانستان نہیں چاہتا کہ پاکستان کے ساتھ مسائل باہمی الزامات اور پروپیگنڈے کا میدان بنیں اور نہ ہی کابل اس تنازع کو طول دینے کیلئے نئے ذرائع تلاش کر رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ افغانستان کسی بھی جارحیت کے خلاف اپنے دفاع کو اپنا جائز اور ناقابل تردید حق سمجھتا ہے۔

**بقیہ 41**

وی سے گفتگو کرتے ہوئے مذاکراتی کمیٹی کے رکن سلمان اکرم راجا نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات، ان کی صحت سے متعلق معاملات اور خیبرپختونخوا میں دہشت گردی کے لائحہ عمل سمیت اصولی موقف پر بات ہو تو مذاکرات دوبارہ شروع ہوسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت چاہے تو علامہ راجا ناصر عباس اور محمود اچکزئی سے رابطہ کرسکتی ہے، رابطے کے کئی ذرائع موجود ہیں۔ سلمان اکرم راجا نے کہا کہ مذاکرات دوبارہ کسی بھی وقت ہوسکتے ہیں اگر نیت ہو تو بات چیت کیلئے بہت سے طریقے ہیں، لانگ مارچ کے دوران بھی مذاکرات ممکن ہیں۔

**بقیہ 42**

جنرل انتونیو گوتریس اہم دورے پر (آج) منگل کی صبح پاکستان پہنچیں گے۔دورہ پاکستان کے دوران اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اسلام آباد میں اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کریں گے جن میں وزیراعظم محمد شہباز شریف، نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار اور صدر مملکت آصف علی زرداری شامل ہیں۔اس مرتبہ بھی اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا دورہ کریں گے جہاں وہ سیلاب کے بعد آفات سے نمٹنے کی تیاری کا خود مشاہدہ کریں گے۔2022 میں پاکستان کو شدید سیلاب کا سامنا کرنا پڑا تھا جس کے بعد اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا تھا۔اسلام آباد میں انتونیو گوتریس اقوام متحدہ کے ملٹری آبزرور گروپ ان انڈیا اینڈ پاکستان کے ہیڈکوارٹرز کا بھی دورہ کریں گے۔یو این ایم او جی آئی پی بھارت اور پاکستان میں اقوام متحدہ کے فوجی مبصرین کا مشن ہے۔اقوام متحدہ کے موجودہ سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس 1949 میں پرتگال کے دارالحکومت لزبن میں پیدا ہوئے، انہوں نے انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی، وہ پرتگالی، انگریزی، فرانسیسی اور ہسپانوی زبانیں روانی سے بولتے ہیں۔انتونیو گوتریس کی شادی کاتارینا ڈی المیڈا واز پنٹو سے ہوئی اور ان کے دو بچے، ایک سوتیلا بیٹا اور تین پوتے پوتیاں ہیں۔انتونیو گوتریس اس وقت اقوام متحدہ کے نویں سیکرٹری جنرل ہیں، جنہوں نے یکم جنوری 2017 کو اپنے منصب کی ذمہ داریاں سنبھالیں، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بننے سے قبل انتونیو گوتریس جون 2005 سے دسمبر 2015 تک اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے پناہ گزین کے منصب پر فائز رہے۔

**بقیہ 43**

سیکرٹری لوکل گورنمنٹ روف بلوچ، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ، دیگر اعلیٰ حکام اور معزز مہمانوں نے شرکت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے، بالخصوص ان رفقاء کے لیے جو صوبے کے عوام کی خدمت کے لیے کام کر رہے ہیں بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جا رہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کا نظام موجود ہے اور صوبہ ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027 میں مکمل ہو رہی ہے، جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ یا بہانہ نہیں کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے جس کی براہ راست رسائی عام آدمی تک ہے اور اسے مؤثر بنانے سے گورننس کے معیار میں بہتری آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔ دنیا جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام مؤثر بنانا ممکن نہیں۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت کا فوکس میونسپل سروسز پر ہے اور دستیاب فزیکل اسپیس کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے شہروں میں صفائی، نکاسی آب اور کچرے کی منتقلی کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے دیگر شعبوں میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری ہے اور صوبے کے اسکولز اور صحت کے مراکز کو فعال کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں میونسپل کمیٹیوں کو 15 کے قریب سیوریج سکشن ٹرکس، 87 سینی ٹیشن رکشے، 350 سے زائد گاربیج کنٹینرز، 500 ہینڈ کارٹس اور 700 سے زائد ڈسٹ بنز سمیت مختلف مشینری اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہینڈ کارٹس اور سینی ٹیشن رکشے اس لیے بھی اہم ہیں کہ بلوچستان کے شہروں میں بہت سی تنگ گلیاں موجود ہیں جہاں بڑے ٹرک نہیں پہنچ سکتے۔ دوسرے مرحلے میں اس مشینری اور آلات کی تعداد کو مزید بڑھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت نے ضلعی حکومتوں کے فنڈز میں بھی اضافہ کیا ہے تاکہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔ چمن شہر میں صفائی کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے بیٹے کے انتقال پر وہ اور چیف سیکرٹری فاتحہ خوانی کے لیے چمن گئے تھے، راستے میں 12 سے 13 فٹ بلند کچرے کے ڈھیر دیکھے گئے۔ واپسی پر ڈپٹی کمشنر سے صورتحال کے بارے میں دریافت کیا گیا تو بتایا گیا کہ شہر میں کچرا ٹھکانے لگانے کے لیے ڈمپنگ سائٹ موجود نہیں۔ تاہم موقع پر متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو سختی سے صورتحال بہتر بنانے کی ہدایت کی گئی اور اسی ڈپٹی کمشنر نے صورتحال کو چیلنج سمجھتے ہوئے پورے چمن شہر میں صفائی مہم شروع کی اور سالوں سے جمع کچرے کو ختم کیا جس سے چمن شہر میں صفائی اور کچرے کو ٹھکانے لگانے کے نظام میں نمایاں بہتری آئی وزیر اعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ صفائی کا اہتمام سب سے پہلے اپنے گھروں اور اردگرد کے ماحول سے شروع کریں۔ حکومت مشینری اور وسائل فراہم کر سکتی ہے، تاہم صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے عوام کا تعاون اور عملی شمولیت بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے عوام کو نئی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور ان سہولیات کے استعمال اور کارکردگی کا احتساب بھی ہوگا۔ صفائی کے نظام کی نگرانی اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے ایسی ایپس متعارف کرائی گئی ہیں جن کے ذریعے شہری براہ راست چیف منسٹر سیکرٹریٹ تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر صفائی میں غفلت یا کوتاہی کی صورت میں انتظامی افسران اور لوکل گورنمنٹ کے متعلقہ عملے کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا اور سخت باز پرس کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے کوئٹہ کے لیے میٹرو ریلوے سروس شروع کی ہے جس سے عوام کو نئی سفری سہولت میسر آئی ہے، تاہم سروس کے آغاز کے بعد معمولی نوعیت کے ایک واقعہ کو بنیاد بنا کر اعتراضات اور تنقید شروع کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین کے چند نٹ بولٹ نکلنے کے واقعے کو کرپشن سے جوڑنا مناسب نہیں، یہ عوام کے لیے ایک نئی سفری سہولت ہے، اسے چلنے اور بہتر ہونے کا موقع دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مثبت تنقید سے حکومت کو اپنی سمت درست کرنے میں مدد ملتی ہے، تاہم ہر معاملے کو منفی انداز میں دیکھنا مناسب نہیں، خصوصاً ایسی تنقید کے جو افراد کا وطیرہ ہے جو ہر اچھے منصوبے میں بھی منفی پہلو تلاش کرتے ہیں پولی تھین بیگز کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شاپرز آلودگی میں اضافے اور صفائی کے نظام میں رکاوٹ کا ایک بڑا سبب ہیں۔ انہوں نے مشیر بلدیات کو ہدایت کی کہ پولی تھین بیگز کے خلاف مہم کی خود نگرانی کریں اور عوام و دکانداروں کو چار ماہ تک آگاہی فراہم کی جائے، جس کے بعد پورے بلوچستان میں پولی تھین بیگز پر مکمل پابندی عائد کر دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے حکومت کو خدمت کا موقع دیا ہے اور اب متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فراہم کردہ مشینری اور وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کریں۔ عام بلوچستانی جو سردیوں میں ٹھٹھرتا اور گرمیوں میں شدید گرمیوں میں جھلتا ہے اسے عملی طور پر محسوس ہونا چاہیے کہ صوبے میں تبدیلی آ رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مشیر لوکل گورنمنٹ نوابزادہ امیر حمزہ زہری، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت متعلقہ حکام کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بلدیاتی ادارے اسی محنت اور جذبے کے ساتھ کام جاری رکھتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل اور صفائی کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لوکل گورنمنٹ اسٹریٹجک منصوبے میونسپل سروسز انیشی ایٹو 2026 کا افتتاح کیا اور مشینری کا معائنہ کیا۔

**بقیہ 44**

ہنگامی امور اور ڈرافٹنگ کمیٹی کے لیے نامزدگیوں پر بھی غور کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے ایشیا پیسیفک خطے کے ممالک کے درمیان پارلیمانی روابط اور باہمی رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے اور باہمی مفادات کے فروغ کے لیے پارلیمانوں کے درمیان موثر تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے بالخصوص موسمیاتی تبدیلی اور اس کے وسیع تر سماجی و معاشی اثرات سے نمٹنے کے لیے مشترکہ پارلیمانی اقدامات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں موسمیاتی تبدیلی اور اس کے اثرات کو ہنگامی ایجنڈا آئٹم کے طور پر شامل کرنے کی تجویز پر بھی غور کیا گیا۔ شرکا نے موسمیاتی تبدیلی کے نتیجے میں بڑھتی ہوئی قدرتی آفات، ماحولیاتی انحطاط اور خطے کی آبادیوں اور معیشتوں پر مرتب ہونے والے منفی اثرات کے تناظر میں اس معاملے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اجلاس میں آسیان پلس تھری (ASEAN+3) گروپ سے متعلق امور سمیت آئندہ اسمبلی کی کارروائی سے متعلق دیگر اہم معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ کے ہمراہ پاکستان کے پارلیمانی وفد کے ارکان، سینیٹرز امیر ولی الدین چشتی، زرقا سہروردی تیمور، انوشہ رحمان احمد خان اور آغا شاہزیب درانی جبکہ ارکان قومی اسمبلی شرمیلا فاروقی، پیر سید فضل جیلانی، سید حفیظ الدین اور بیرسٹر عقیل ملک بھی اجلاس میں شریک تھے۔

**بقیہ 45**

کی جانب سے جاری بیان کے مطابق سعودی عرب میں پاکستان کے سفیر، جدہ میں پاکستان کے قونصل جنرل، سعودی وزارت خارجہ کی مدینہ برانچ کے ڈائریکٹر جنرل اور سعودی رائل پروٹوکول نے ان کا استقبال کیا۔نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے روضہ رسول ﷺ پر حاضری دی اور پاکستان کی امن و خوشحالی، اس کے عوام اور مسلم امہ کی فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ علاقائی امن و استحکام کے لیے دعائیں کیں۔اسحاق ڈار جبل احد بھی گئے جہاں انہوں نے شہدا احد کو خراج عقیدت پیش کیا اور دعائیں کیں۔

**بقیہ 46**

مطابق سرکاری عازمین حج دوسری قسط 5 سے 20 اکتوبر تک جمع کرا سکیں گے۔دوسری قسط جمع کرانے سے پہلے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ اپ لوڈ کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ترجمان کا کہنا ہے کہ مقررہ تاریخ تک دوسری قسط جمع نہ کرانے پر حج درخواست منسوخ تصور ہوگی، درخواست منسوخ ہونے کی صورت میں جمع شدہ واجبات اکاؤنٹ میں واپس کر دیے جائیں گے۔

**بقیہ 47**

اوٹ میں چھپے۔خواجہ آصف نے پی ٹی آئی کے احتجاج کے دوران عدالت کے احکامات اور طے شدہ شرائط کی کھلی خلاف ورزی کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ احتجاج میں ہیلی کاپٹر، سرکاری وسائل اور اسلحہ بردار جتھوں کا کھلم کھلا استعمال کیا گیا۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر مذاکرات نتیجہ خیز بھی ہو جاتے تو اس بات کی کیا ضمانت تھی کہ یہ جماعت طے شدہ معاملات کا احترام کرے گی؟وزیر دفاع نے دہشت گردی کے خلاف قومی اتفاق رائے اور پی ٹی آئی کے رویے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان پر پوری قوم کا اتفاق ہے، مگر پی ٹی آئی اس پر راضی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان سے ڈرون حملے ہوں یا دہشت گردی کے واقعات، اور چاہے ہماری فوج، پیراملٹری فورسز یا پولیس کے جوان شہید ہوں، پی ٹی آئی کی جانب سے نہ کوئی مزاحمت سامنے آتی ہے اور نہ ہی مذمت۔خواجہ آصف نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہ دعوے کرتے تھے کہ سومنات پر حملہ ہوگا، لیکن یہ اسلام آباد ہے، پی ٹی آئی قیادت کو اب غزنی کی سوچ سے باہر نکل آنا چاہیے۔

**بقیہ 48**

ہے۔سہیل آفریدی نے کہا کہ میرے لیڈر نے امریکا اور میں نے بند کمروں کے فیصلہ سازوں کو ایبسلوٹلی ناٹ کہا، گزشتہ شام بانی پی ٹی آئی اور پشتونوں کے وزیراعلیٰ نے ملٹری آپریشنز اور ڈرون اٹیکس کو ایبسلوٹلی ناٹ کہا ہے، اب خیبر پختونخوا کے عوام کے فیصلے صوبے میں ہی ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم بار بار کہتے ہیں کہ 22 سال سے جو پالیسی آپ نافذ کر رہے ہیں اس سے دہشت گردی بڑھ رہی ہے، ہم نے امن صرف بانی پی ٹی آئی کے ساڑھے تین سالوں میں دیکھا ہے، ہم ہر اس پالیسی کو ایبسلوٹلی ناٹ کہیں گے جو عوام کے حق میں نہیں ہوگی۔سہیل آفریدی نے کہا کہ میرے پاس بندوقیں نہیں صرف عوامی طاقت ہے، ساؤتھ ریجن کے عوام نے ہر اس پالیسی کو مسترد کیا جو ان کے حق میں نہیں، پوری قوم چاہتی ہے بانی پی ٹی آئی باہر آئیں اور ملک کی قیادت سنبھالیں۔ادھر وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایکس پر پیغام میں لکھا کہ وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی نے لانگ مارچ میں شرکت کے لیے سرکاری ہیلی کاپٹر استعمال کیا، پشاور سے کلی مروت تک سہیل آفریدی کا ہیلی کاپٹر پر سفر غالباً سرکاری امور کے لیے تھا۔۔۔۔۔وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ ہم پر دہشت گردی ایک منصوبے کے تحت مسلط کی گئی، غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک تقسیم ہو رہا ہے۔لانگ مارچ کے شرکا سے خطاب میں سہیل آفریدی نے کہا کہ ایک کارندہ ٹی وی پر بیٹھ کر انہیں کہتا ہے کہ وہ نا سمجھ ہیں، اپنے عوام کے ساتھ کھڑے ہونا نا سمجھی ہے تو وہ یہ نا سمجھی بار بار کریں گے۔انہوں نے کہا کہ جنہیں مسلط کیا گیا ہے وہ ملک میں تعصب پیدا کرنا چاہتے ہیں، حالات ان کے قابو سے باہر نکل گئے ہیں، ہمارے جمہوری مطالبات ماننا پڑیں گے۔وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے کہا کہ ہم پر دہشت گردی ایک منصوبے کے تحت مسلط کی گئی، جو فوجی جوان ملک کیلئے قربانی دیتے ہیں وہ ہمارے وجود کا حصہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایک دفعہ پھر خون بہہ رہا ہے، ہم بے گھر اور کاروبار تباہ ہو رہے ہیں، غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک تقسیم ہو رہا ہے۔

**بقیہ 49**

اچھا موقع تھا، تاہم اپوزیشن کا وفد مکمل طور پر بے اختیار تھا، جبکہ تمام اختیارات خیبر پختونخوا حکومت کے پاس تھے۔ ان کے بقول اپوزیشن وفد مذاکرات میں اچھی باتیں تو کر رہا تھا لیکن عملی فیصلوں کے لیے اس کے پاس اختیار موجود نہیں تھا۔وفاقی وزیر نے کہا کہ مذاکرات کی ناکامی کی دوسری بنیادی وجہ ترجیحات میں فرق تھا۔حکومت کی ترجیحات ریاست کا تحفظ اور دہشت گردی کا خاتمہ ہیں، جبکہ اپوزیشن کی ترجیحات سیاست اور بانی پی ٹی آئی کے گرد گھومتی رہیں۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے معاملے پر خیبر پختونخوا حکومت وفاق کے ساتھ مکمل تعاون نہیں کر رہی۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا انسداد دہشت گردی کے لیے سیکیورٹی اداروں کو مطلوبہ تعاون فراہم نہیں کر رہے۔طارق فضل چوہدری نے کہا کہ افغانستان کے حوالے سے بھی خیبر پختونخوا حکومت کی پالیسی دیگر تین صوبوں سے مختلف ہے۔نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد تو دور کی بات، بعض حکومتی حلقے دہشت گردی کی کھل کر مذمت بھی نہیں کرتے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ اپوزیشن کے نزدیک سب سے بڑا مسئلہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات ہے، جبکہ وفاقی حکومت کی ترجیح ملک میں امن و امان اور دہشت گردی کا خاتمہ ہے۔انہوں نے بتایا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتوں کے طریقہ کار پر مذاکرات میں تفصیلی بات چیت بھی ہوئی تھی۔

**بقیہ 50**

پہلی سہ ماہی میں ملکی برآمدات میں 10.8 فیصد اضافہ اور ستمبر میں برآمدات میں سالانہ بنیادوں پر 17.6 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا ہے۔جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران ملکی اشیا کی برآمدات کا حجم 8.42 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے دوران 7.60 ارب ڈالر کے مقابلے میں تقریباً 82 کروڑ ڈالر زیادہ ہے۔ستمبر 2026 میں ملکی برآمدات 2.94 ارب ڈالر رہیں جو گزشتہ سال ستمبر میں 2.50 ارب ڈالر کے مقابلے میں 17.6 فیصد زیادہ ہیں۔اگست 2026 میں 2.53 ارب ڈالر کی برآمدات کے مقابلے میں ستمبر میں ماہانہ بنیادوں پر بھی برآمدات میں 16.1 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلی سہ ماہی میں برآمدات میں اضافہ مختلف اہم شعبوں کی بہتر کارکردگی سے ہوا ہے اس عرصے کے دوران زرعی و غذائی مصنوعات کی برآمدات میں سالانہ بنیادوں پر 23 فیصد، مینوفیکچرنگ، کان کنی اور توانائی کے شعبوں میں 17 فیصد جبکہ ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات میں 6 فیصد اضافہ ہوا۔ ستمبر میں زرعی و غذائی مصنوعات کی برآمدات میں سالانہ بنیادوں پر 62 فیصد کا نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ مینوفیکچرنگ کے شعبے کی برآمدات میں ماہانہ بنیادوں پر 35 فیصد اضافہ ہوا۔انہوں نے کہا کہ ستمبر میں برآمدات کی شرح نمو درآمدات کے مقابلے میں زیادہ رہی، جس سے بیرونی تجارت کے شعبے میں برآمدی سرگرمیوں کے مضبوط ہونے کی عکاسی ہو رہی ہے۔خرم شہزاد نے کہا کہ برآمدات میں مسلسل اضافہ ملک کے لیے خوش آئند امر ہے کیونکہ اس سے نہ صرف زرمبادلہ کی آمدنی میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ معیشت کو برآمدات پر مبنی اور پائیدار ترقی کی جانب گامزن کرنے میں بھی مدد مل رہی ہے۔

**بقیہ 1**

رپورٹنگ میکانزم میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ DHIS2 کے دائرہ کار کو مزید وسعت دیتے ہوئے پرائیویٹ ہیلتھ سیکٹر کی رپورٹنگ، ایپیڈیمک انٹیلیجنس، [illegible]

**بقیہ 2**

[illegible] 1501 سے 1502 [illegible] 3008 [illegible]

**بقیہ 3**

[illegible]

**بقیہ 4**

[illegible]

**بقیہ 5**

[illegible]

**بقیہ 6**

[illegible]

**بقیہ 7**

[illegible]

**بقیہ 8**

[illegible]

**بقیہ 9**

[illegible]

**بقیہ 10**

[illegible]

**بقیہ 11**

[illegible]

**بقیہ 12**

[illegible]

**بقیہ 13**

[illegible]

**بقیہ 14**

[illegible]

**بقیہ 15**

[illegible]

**بقیہ 16**

[illegible]

**بقیہ 17**

[illegible]

نہیں بلوچستان کے نوجوانوں میں تمام شعبوں میں اپنی قابلیت کے جوہر دکھائے ہیں اور بلوچستان سمیت پاکستان کا دنیا بھر میں نام روشن کیا ہے یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کا مستقبل بندوق اور پہاڑ نہیں بلکہ قلم، تعلیم اور تحقیق ہے۔ بلوچستان کے اصل ہیرو وہ باصلاحیت نوجوان ہیں جو اپنی قابلیت سے مختلف شعبوں میں دنیا میں صوبے اور پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان کی ترجیح انہی نوجوانوں کو مواقع اور آگے بڑھنے کا راستہ دینا ہونی چاہیے تاکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں اور ان کی قابلیت سے فائدہ اٹھا کر بلوچستان اور پاکستان کی تعمیر و ترقی کو ممکن بنایا جاسکے۔

**بقیہ 18**

پہر 3 بجے جناح روڈ سے عظیم الشان امن ریلی نکالی جائے گی۔ عوام ریلی میں بھرپور شرکت کریں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے عوام کو جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جاسکتا جمعیت علما اسلام عوام کے دکھ درد میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی۔ شہر میں چوری، ڈکیتی، قتل و غارت گری، منشیات فروشی، فحاشی و عریانی اور دیگر جرائم میں مسلسل اضافے نے شہریوں میں شدید خوف و تشویش پیدا کردی ہے انہوں نے کہا کہ حکومتی عدم توجہی انتظامی غفلت اور عملی کارروائی کے فقدان نے صورتحال کو مزید سنگین بنادیا ہے۔ گلی کوچوں میں جرائم پیشہ عناصر کا آزادانہ دندناتے پھرنا ریاستی رٹ اور قانون کی عملداری پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ منشیات فروشی اور دیگر جرائم کے اڈے کیا حکومت اور انتظامیہ کو دکھائی نہیں دیتے؟ اگر یہ سب کچھ حکومتی اور انتظامی اداروں کی نظروں کے سامنے ہو رہا ہے تو پھر کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی؟ کوئٹہ میں جرائم کے مراکز کھلے عام قائم رہیں اور انتظامیہ خاموش تماشائی بنی رہے یہ کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ عوام کو محض بیانات اور دعووں سے مطمئن کرنے کے بجائے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور فوری کارروائی کریں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے جس میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ امن وامان کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات نہ کیے گئے تو احتجاج کا دائرہ کار مزید وسیع کیا جائے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ میں جرائم کے تمام مراکز کے خلاف فوری کریک ڈاؤن کیا جائے منشیات فروشوں اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کو قانون کے شکنجے میں لایا جائے شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جائے اور کوئٹہ کو جرائم کی آماجگاہ بنانے کے بجائے حقیقی معنوں میں امن کا گہوارہ بنانے کے لیے ٹھوس اور نتیجہ خیز اقدامات کیے جائیں۔

**بقیہ 19**

یونیورسٹی آف گوادر عبدالرزاق صابر، ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر معین الرحمن خان، ڈپٹی کمشنر گوادر نجیب اللہ کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد حسین سمیت اساتذہ کرام، اسکول پرنسپلز، سیاسی و سماجی شخصیات اور طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ قوم کے معمار ہیں اور ان کا احترام معاشرے کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں گزشتہ دس سال سے عالمی یوم اساتذہ کی تقریبات کا مسلسل انعقاد اساتذہ کی خدمات کے اعتراف اور ان کی حوصلہ افزائی کی ایک مثبت روایت ہے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ قلم سے زیادہ طاقتور کوئی چیز نہیں، طلبہ و طالبات کو چاہیے کہ وہ تعلیم اور قلم کی طاقت سے اپنے حقوق کی جنگ لڑیں، نہ کہ کسی دوسرے راستے کا انتخاب کریں۔

**بقیہ 20**

ہزار سے زائد نوجوانوں کو دو مراحل میں تربیت فراہم کی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں ایمپلائبلٹی اور سافٹ اسکلز جبکہ دوسرے مرحلے میں ڈیجیٹل اسکلز اور اسٹارٹ اپس کے حوالے سے تربیت دی جائے گی۔ پہلے مرحلے کے چار روزہ تربیتی سیشنز میں نوجوانوں کو کمیونیکیشن اسکلز، انٹرپرسنل اسکلز، لیڈرشپ، انٹرپرینیورشپ، کیریئر کاؤنسلنگ، سی وی رائٹنگ اور موک انٹرویوز سمیت مختلف اہم موضوعات پر تربیت فراہم کی گئی، جس کا مقصد نوجوانوں کو عملی زندگی، روزگار اور کاروباری مواقع کے لیے ضروری مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا۔ تربیتی سیشنز کوئٹہ، پنجگور، لورالائی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، نوشکی، پشین، گوادر، پسنی، تربت، قلات، لسبیلہ، خاران، خضدار اور حب سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں منعقد کیے گئے۔ کوئٹہ میں مختلف سیشنز میں 50 سے زائد، 53 سے زائد اور 57 سے زائد طلبہ و طالبات، پنجگور میں 53 سے زائد طالبات، لورالائی میں 60 سے زائد، مسلم باغ میں 70 سے زائد، قلعہ سیف اللہ میں 59 سے زائد اور ژوب میں 53 سے زائد طلبہ و طالبات نے تربیت حاصل کی۔ اسی طرح نوشکی میں 55 سے زائد، پشین میں 55 سے زائد، گوادر میں 62 سے زائد، تربت میں 54 سے زائد، خاران میں 59 سے زائد، خضدار میں 58 سے زائد، پسنی میں 59 سے زائد، قلات میں 60 سے زائد اور لسبیلہ میں 60 سے زائد طلبہ و طالبات نے چار روزہ تربیتی سیشنز سے استفادہ کیا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے نوجوانوں کو معیاری اور مؤثر تربیت فراہم کرنے کے لیے ماہر اور تجربہ کار ٹرینرز کی خدمات حاصل کی گئیں، جنہوں نے نوجوانوں کو جدید تقاضوں کے مطابق سافٹ اسکلز کے ساتھ عملی مشقوں، کیریئر پلاننگ، سی وی رائٹنگ اور انٹرویو کی تیاری کے حوالے سے بھی رہنمائی فراہم کی۔ محکمہ امور نوجوانان کے مطابق بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، ان کی پیشہ ورانہ استعداد میں اضافہ کرنا اور انہیں روزگار، کاروبار اور مستقبل کے بہتر مواقع کے لیے تیار کرنا ہے۔ پروگرام کے دوسرے مرحلے میں نوجوانوں کو ڈیجیٹل اسکلز اور اسٹارٹ اپس کے حوالے سے تربیت فراہم کی جائے گی، جس میں جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل معیشت، کاروباری منصوبہ بندی اور اسٹارٹ اپس کے قیام سے متعلق عملی رہنمائی شامل ہوگی۔ بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی تکمیل کو صوبے کے نوجوانوں کی پیشہ ورانہ اور عملی صلاحیتوں میں اضافے کی جانب اہم قدم قرار دیا گیا ہے۔

**بقیہ 21**

بلوچستان سے کہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان میں چیمبر کے عہدیداران اور ممبران کے ساتھ منعقدہ آگاہی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر احمد گل کاکڑ، سینئر نائب صدر مرزا خان خلجی، نائب صدر جنگیان دشتی اور دیگر عہدیداران و ممبران بھی موجود تھے۔ چیمبر کے صدر احمد گل کاکڑ، سینئر نائب صدر مرزا خان خلجی، نائب صدر جنگیان دشتی اور دیگر شرکا نے کہا کہ آن لائن بینکنگ، ایزی پیسہ، جاز کیش اور دیگر ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کے باعث تاجر برادری کے افراد کروڑوں روپے کے مالی فراڈ کا شکار ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جعلی فیس بک اکاؤنٹس، واٹس ایپ اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے شہریوں کو بلیک میل کرنے، ان کی کردار کشی کرنے اور انہیں مالی نقصان پہنچانے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں، بے بنیاد الزامات اور نفرت انگیز مواد بھی پھیلایا جاتا ہے جس سے نہ صرف شہریوں بلکہ کاروباری افراد کی ساکھ بھی متاثر ہوتی ہے۔

**بقیہ 22**

کام کے معیار، پیش رفت اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران آئی ٹی لیب، کانفرنس روم، آئی ٹی روم، ہیڈ منسٹریشن روم، کیبنز اور دیگر زیر تعمیر حصوں کا معائنہ کیا گیا۔ متعلقہ حکام اور کنٹریکٹر کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کو منصوبے پر جاری کام اور تکمیل کے حوالے سے بریفنگ بھی دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ہدایت کی کہ منصوبے کے باقی ماندہ کام کو مقررہ معیار کے مطابق جلد مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جدید آئی ٹی لیب طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی اور آئی ٹی کی سہولیات کی فراہمی میں معاون ثابت ہوگی۔ متعلقہ حکام کے مطابق جدید آئی ٹی لیب کا تعمیراتی کام آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے اور منصوبے کو جلد مکمل کرکے فعال کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔

**بقیہ 23**

انسان کے لیے پوشیدہ رکھا ہے۔ آج وہی قومیں ترقی کی منازل طے کر رہی ہیں جنہوں نے علم، سائنس اور ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کی ہے۔ انہوں نے طلبا پر زور دیا کہ وہ محنت اور لگن سے تعلیم حاصل کریں، جدید علوم سیکھیں اور اپنی صلاحیتوں کو ملک و علاقے کی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں ورلڈ اسپیس ویک کی تقریبات کا آغاز گوادر گرائمر اسکول کے طلبا و اساتذہ کی جانب سے منعقدہ اسپیس واک سے ہوا، جس میں طلبا نے خلائی موضوعات پر مبنی پوسٹرز، پلے کارڈز اور مختلف کاسٹیومز کے ذریعے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کیا۔ واک میں والدین، شہریوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کرکے طلبا کی حوصلہ افزائی کی۔ واک کا اختتام آئی لو گوادر پوائنٹ پر ہوا، جہاں اسکول کے سربراہ خدابخش ہاشم، پرنسپل ناصر رحیم سہرابی اور طلبا مہلب مولابخش، عاصمہ اللہ بخش اور ہونک ناصر نے بھی خطاب کیا۔ نظامت کے فرائض فیصل علی نے انجام دیے جبکہ تصیب اللہ نے تلاوت کلام پاک کی سعادت حاصل کی تقریب میں ناگمان بلوچ فیض نگوری، آر سی ڈی کونسل گوادر کے مجید عبداللہ، بہرام بلوچ، عبداللہ عثمان، معروف ٹرانسپورٹر نواز بلوچ، پرنسپل مجید خدابخش سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ ورلڈ اسپیس ویک ہر سال 4 تا 10 اکتوبر دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ پاکستان میں سپارکو کے اسپیس ایجوکیشن اینڈ اویئرنیس ڈرائیو (SEAD) کے تحت تعلیمی و تحقیقی اداروں اور عوامی تنظیموں کی جانب سے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ گوادر گرائمر اسکول کی جانب سے بھی اس سلسلے میں کوئز، اسپیلنگ، مباحثہ، مضمون نویسی، پوسٹر پینٹنگ اور ماڈل سازی کے مقابلے منعقد کیے جارہے ہیں، جو 10 اکتوبر تک جاری رہیں گے۔

**بقیہ 24**

تحفظ امن وامان کے قیام اور جرائم کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ قبل ازیں قلعہ سیف اللہ پہنچنے پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے آئی جی پولیس بلوچستان کو سلامی پیش کی۔ انہوں نے یادگار شہدا پر حاضری دی اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ بعد ازاں آئی جی پولیس بلوچستان نے قلعہ سیف اللہ دورے کے موقع پر پولیس اسٹیشن بوستان کا معائنہ کیا اور پولیس جوانوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے تھانے کی کارکردگی کا جائزہ بھی لیا۔ اس موقع پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس اہلکاروں میں تعریفی اسناد تقسیم کی گئیں۔

**بقیہ 25**

اینڈ گڈ گورننس کے قوانین پیش کیے جائیں گے۔ اجلاس میں بلوچستان کیڈٹ کالجز (ترمیمی) مسودہ قانون بھی ایوان میں پیش کیا جائیگا۔

**بقیہ 26**

کوریج اور متعلقہ علاقوں کی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی رپورٹس پیش کیں، جبکہ آئندہ کی حکمت عملی اور ویکسینیشن سرگرمیوں کو مزید موثر بنانے کے لیے تجاویز بھی اجلاس کے سامنے رکھیں اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کے تمام افسران و اہلکار اپنی حاضری اور ذمہ داریوں کو یقینی بنائیں، فرائض میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے تمام ویکسینیٹرز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں اور یونین کونسلز کے بارے میں مکمل معلومات اور زمینی صورتحال سے باخبر رہیں تاکہ ویکسینیشن کی سرگرمیوں کو موثر اور بروقت بنایا جاسکے ڈاکٹر محمد فہیم خان اوتمانخیل نے کہا کہ ماں اور بچے کو بنیادی صحت کی سہولیات، حفاظتی ٹیکوں اور ضروری ویکسین کی فراہمی ان کی دہلیز تک پہنچانا محکمہ صحت کی اہم ذمہ داری ہے، جس کے لیے تمام متعلقہ اہلکار اپنی ذمہ داریاں پوری محنت، لگن اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کریں اجلاس میں ای پی آئی پروگرام کی کارکردگی مزید بہتر بنانے، ویکسینیشن کوریج بڑھانے اور دور دراز علاقوں میں ماں اور بچے تک صحت کی سہولیات کی بروقت فراہمی کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

**بقیہ 27**

اور اہمیت سے بخوبی آگاہ ہیں۔ میر ارشد حسین جمالی نے کہا کہ استاد صرف کتابی علم منتقل نہیں کرتا بلکہ طلبہ کی شخصیت سازی، اخلاقی تربیت، شعور اور مثبت سوچ پروان چڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایک اچھا استاد اپنے شاگردوں کو علم کے ساتھ ساتھ زندگی میں آگے بڑھنے، مشکلات کا سامنا کرنے اور معاشرے کے ذمہ دار شہری بننے کا درس دیتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے کہا کہ معاشرے میں اساتذہ کو عزت و احترام دینا ہم سب کی ذمہ داری ہے، کیونکہ موجودہ معاشرے کے ڈاکٹرز، انجینئرز، افسران، سیاستدان، صحافی اور دیگر شعبوں سے وابستہ افراد کسی نہ کسی استاد کی محنت اور رہنمائی کا ثمر ہیں۔ انہوں نے یوم اساتذہ کے موقع پر ملک بھر خصوصاً بلوچستان کے تمام اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی گرانقدر خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ استاد کی عظمت کو سلام ہے، کیونکہ قوموں کی ترقی اور نئی نسل کے روشن مستقبل میں اساتذہ کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے

**بقیہ 28**

جائے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مزید بہتری آئے گی۔ ڈپٹی کمشنر کیچ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام جاری منصوبوں کی مسلسل نگرانی، موثر رابطہ کاری اور عملی پیش رفت کو یقینی بنایا جائے تاکہ ترقیاتی عمل میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی ایس ڈی پی کے فیز 4 کا آغاز بھی جلد کیا جائے گا جس کے لیے متعلقہ محکمے اپنی تیاری اور ضروری امور کو بروقت مکمل کریں۔ اجلاس میں پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کے انجینئر محمد عالم، اسسٹنٹ کمشنر بلیدہ ابوبکر میروانی سمیت محکمہ بی اینڈ آر، لوکل گورنمنٹ، میونسپل کارپوریشن، اربن پلاننگ، ایم ایم ڈی، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، ایریگیشن اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران و سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر کیچ نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ پی ایس ڈی پی کے منصوبوں کی تکمیل کے عمل کو مزید تیز کرتے ہوئے عوامی مفاد کے ان ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ معیار اور مدت کے مطابق مکمل کیا جائے۔

**بقیہ 29**

و اہلکاران، سماجی کارکنان اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ استاد معاشرے کی تعمیر و ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک استاد صرف کتابی علم منتقل نہیں کرتا بلکہ وہ نئی نسل کی کردار سازی، اخلاقی تربیت، شعور و آگاہی اور مستقبل کی بہتر سمت متعین کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کسی بھی قوم کی ترقی کا انحصار اس کے تعلیمی نظام اور اساتذہ کی محنت، قابلیت اور اخلاص پر ہوتا ہے۔ مقررین نے کہا کہ 5 اکتوبر یوم اساتذہ منانے کا مقصد ان اساتذہ کی خدمات کو سراہنا ہے جو محدود وسائل کے باوجود اپنے فرائض انتہائی ذمہ داری، لگن اور خلوص کے ساتھ سرانجام دے رہے ہیں۔ ضلع قلعہ سیف اللہ کے اساتذہ نے بھی تعلیم کے فروغ، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ تقریب کے دوران ضلع کے مختلف تعلیمی اداروں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے تقریباً 110 اسکول اساتذہ کو ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں اعزازی اسناد اور ایوارڈز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ایوارڈ حاصل کرنے والے اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور کہا گیا کہ ان کی کارکردگی دیگر اساتذہ کے لیے بھی مشعل راہ ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ساجد حسین ترمذی نے اپنے خطاب میں اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم کے افسران اور اساتذہ کا بنیادی مقصد ضلع میں تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانا اور طلبہ کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ ایک ذمہ دار اور باشعور شہری بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہترین کارکردگی دکھانے والے اساتذہ کی حوصلہ افزائی سے نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے بلکہ دیگر اساتذہ میں بھی مزید محنت اور بہتر کارکردگی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ساگر کمار کی زیر نگرانی منعقد ہونے والی اس تقریب میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ضلع کے تمام تعلیمی اداروں میں تدریسی سرگرمیوں کو مزید موثر بنایا جائے، طلبہ کی حاضری اور تعلیمی نتائج میں بہتری لائی جائے اور اساتذہ کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں۔

**بقیہ 30**

آفیسر روزیر خان، سابق ڈی او ای عبدالطیف مندوخیل، مختلف سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے پرنسپلز، اساتذہ کرام اور دیگر معزز شخصیات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب سے چیف گیسٹ شیخ امیر خان مندوخیل، بیوٹمز یونیورسٹی کے ڈائریکٹر عبدالسلام لودھی، جے ای اے صدر سید مشہور، شیخ موسیٰ مندوخیل اور مسلم لیگ (ن) ژوب کے صدر محمد رحیم جنرل سیکرٹری ملاحیات خان سمیت دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے اساتذہ کے عظیم مقام، معاشرے کی تعمیر و ترقی میں ان کے بنیادی کردار اور نئی نسل کی علمی و اخلاقی تربیت کے حوالے سے تفصیلی اظہار خیال کیا۔ مقررین نے کہا کہ استاد کسی بھی معاشرے کی فکری، علمی اور اخلاقی بنیاد مضبوط کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، جبکہ ایک باصلاحیت اور مخلص استاد قوم کے مستقبل کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اس لیے اساتذہ کی خدمات کو سراہنا اور انہیں جائز مقام و احترام دینا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ مقررین نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت، لگن اور تدریسی خدمات دیگر اساتذہ کے لیے بھی قابل تقلید مثال ہیں۔ تقریب کے اختتام پر ضلع ژوب کے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ میں اعزازی ایوارڈز تقسیم کیے گئے، جبکہ تقریب کی نظامت کے فرائض قدیم مندوخیل نے بخوبی انجام دیے۔ آخر میں تمام معزز مہمانوں، اساتذہ اور شرکا کے لیے پرتکلف ظہرانے کا بھی اہتمام کیا گیا۔

**بقیہ 31**

دنیا کے ترقی یافتہ معاشروں نے تعلیم اور اساتذہ کو ترجیح دے کر ترقی کی منازل طے کی ہیں، اس لیے پاکستان بالخصوص بلوچستان میں بھی تعلیمی شعبے کو اولین ترجیحات میں شامل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے اساتذہ محدود وسائل اور مختلف مشکلات کے باوجود نئی نسل کو تعلیم کی روشنی فراہم کر رہے ہیں، ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ اساتذہ کو باعزت معاشی زندگی، بروقت تنخواہوں، بنیادی سہولیات اور بہتر تدریسی ماحول کی فراہمی یقینی بنائے تاکہ وہ یکسوئی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے سکیں۔ ترجمان مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان نے کہا کہ معیاری تعلیم کے بغیر معاشی ترقی، روزگار کے بہتر مواقع اور مضبوط معاشرے کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ حکومت کو چاہیے کہ تعلیمی اداروں کی حالت بہتر بنانے، اساتذہ کے مسائل حل کرنے اور طلبہ کو جدید تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کرے۔ کاشف حیدری نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر ملک بھر کے تمام اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ استاد کا احترام دراصل علم، شعور اور مستقبل کا احترام ہے۔ نئی نسل کو ایک بہتر اور روشن مستقبل دینے کے لیے اساتذہ کے مقام اور کردار کو ہر سطح پر تسلیم کرنا ہوگا۔

**بقیہ 32**

چھپے تعلیم اور اساتذہ کی محنت کا بنیادی کردار ہے۔ آج ہم میں سے ہر شخص اپنی کامیابی کے سفر میں اپنے اساتذہ کی محنت اور رہنمائی کا مقروض ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اساتذہ کا احترام ہماری تہذیب اور معاشرتی اقدار کا اہم حصہ ہے۔ والدین بچے کو زندگی دیتے ہیں، جبکہ استاد اسے زندگی گزارنے کا سلیقہ، شعور اور علم عطا کرتا ہے۔ اس لیے استاد کی عزت و احترام دراصل علم اور مستقبل کی عزت ہے۔ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے یوم اساتذہ کے موقع پر تمام اساتذہ کرام کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ نسلوں کی تعمیر کا عظیم فریضہ انجام دے رہے ہیں اور ان کی خدمات کو جتنا بھی سراہا جائے کم ہے تقریب میں اسکولوں کے طلبہ و طالبات نے استاد کی عظمت و شان اور معاشرے کی تعمیر و ترقی میں اساتذہ کے کردار کے حوالے سے اردو اور انگریزی زبان میں تقاریر پیش کیں، جبکہ طلبہ و طالبات نے مختلف خوبصورت ٹیبلو بھی پیش کیے، جنہیں شرکا نے خوب سراہا۔ ڈپٹی کمشنر قلات اور انجینئر عائشہ زہری ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نثار احمد نورزئی اور ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن شاءاللہ شاہ و دیگر نے طلبہ و طالبات کی جانب سے پیش کیے گئے پروگرام کو سراہا اور اساتذہ کرام کو انٹرنیشنل ٹیچر ڈے کی مبارکباد دی۔ تقریب کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری، ضلعی تعلیمی افسران اور اساتذہ کرام نے انٹرنیشنل ٹیچر ڈے کے حوالے سے کیک بھی کاٹا۔

**بقیہ 33**

ہے، اسی لیے استاد کو بجا طور پر کنگ میکر یعنی بادشاہ بنانے والا کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ استاد ایک عام طالب علم کے اندر چھپی صلاحیتوں کو پہچانتا، انہیں نکھارتا، درست سمت دکھاتا اور اس مقام تک پہنچنے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے جہاں وہ معاشرے میں اپنی ایک باوقار شناخت قائم کر سکے۔ استاد صرف کتابی علم منتقل نہیں کرتا بلکہ طلبہ کو زندگی گزارنے کا سلیقہ، اخلاق، آداب، نظم و ضبط اور اچھے کردار کی تربیت بھی دیتا ہے۔ پروفیسر محمد اقبال ترین نے کہا کہ طلبہ کو چاہیے کہ وہ اپنے اساتذہ کی قدر و منزلت کو سمجھیں، ان کا ادب و احترام کریں اور ان کی نصیحتوں اور تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ ایک کامیاب طالب علم وہی ہے جو اپنے استاد کی بات غور سے سنتا، اس کی رہنمائی کو اہمیت دیتا اور علم کے ساتھ ساتھ اچھے اخلاق اور مثبت کردار کو بھی اپناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ استاد کا ادب اور احترام ہماری علمی و تہذیبی روایات کا اہم حصہ ہے۔ اسلامی تاریخ میں ایسے بے شمار روشن واقعات موجود ہیں جہاں طلبہ نے اپنے اساتذہ کے ادب، احترام، محنت اور علم سے استفادہ کرتے ہوئے بلند مقام حاصل کیا اور آگے چل کر محدث، مفسر، فقیہ، مفکر، مبلغ، ادیب اور معاشرے کے رہنما بنے۔ انہوں نے کہا کہ استاد کی دعا بھی طالب علم کے لیے ایک عظیم دولت ہے۔ استاد جب اپنے شاگرد کے لیے خلوص دل سے دعا کرتا ہے تو یہ دعا اس کی زندگی میں خیر و برکت کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ استاد کی خوشی اور دعائیں ایسی نعمت ہیں جن کی قدر الفاظ میں بیان نہیں کی جاسکتی۔ پروفیسر اقبال ترین نے موجودہ دور میں استاد کے مقام کے حوالے سے کہا کہ سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے استعمال کے باعث بعض اوقات اساتذہ کی باتوں کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا جاتا، ان کا مذاق اڑایا یا ان کے وقار کو مجروح کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، جو استاد و شاگرد کے مقدس رشتے کے لیے نقصان دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے یا کسی شکایت کی صورت میں بھی طلبہ کو ادب، شائستگی اور مناسب طریقہ اختیار کرنا چاہیے اور استاد کی عزت و آبرو کو مجروح کرنے سے ہر صورت گریز کرنا چاہیے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنے اساتذہ کے حقوق اور مقام کو سمجھیں اور ان کے ساتھ ہمیشہ احترام کا رویہ اختیار کریں۔

**بقیہ 34**

کر معاشرے کو باشعور، تعلیم یافتہ اور ذمہ دار افراد فراہم کرتے ہیں حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تعلیمی نظام کو مزید مضبوط بنانا اور اساتذہ کو درپیش مسائل کا حل یقینی بنانا انتہائی ضروری ہے۔ اساتذہ کو بہتر سہولیات، باعزت ماحول اور اپنے فرائض کی ادائیگی کے لیے سازگار حالات فراہم کرنا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ اساتذہ کے خصوصی دن کے موقع پر بلوچستان سمیت ملک بھر کے تمام اساتذہ کرام کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اساتذہ ہماری نئی نسل کے معمار ہیں اور ان کی محنت، خلوص اور رہنمائی ہی ایک مضبوط، تعلیم یافتہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

**بقیہ 35**

اور تعلیمی معاونت فراہم کرنا ہے۔ جامعہ تربت کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، آن لائن داخلہ فارم جمع کراتے وقت اگر کسی امیدوار کو محدود وائرنیٹ یا کسی بھی قسم کی تکنیکی دشواری کا سامنا ہو، تو وہ اپنی تمام تعلیمی اسناد اور مطلوبہ کوائف کے ہمراہ سٹی کیمپس (شعبہ لاء) تشریف لاکر داخلہ سیل کے عملے سے رابطہ کریں۔ واضح رہے کہ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 16 اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ مزید معلومات کے لئے فون نمبر 4005390852 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

**بقیہ 36**

کرنے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے اجلاس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دینی مدارس کی دینی، اخلاقی اور تعلیمی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور مدارس کو قومی دھارے میں فعال رکھنے کے لیے تمام دستیاب سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ وہ تمام مدارس جو تاحال رجسٹرڈ نہیں ہیں یا جن کے رجسٹریشن کے کیسز زیر التوا ہیں، وہ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اس عمل کو جلد از جلد مکمل کریں۔ اجلاس کے دوران مدارس کے مہتممین اور مدرسین نے رجسٹریشن کے سلسلے میں درپیش بعض انتظامی اور دفتری مشکلات سے بھی انتظامیہ کو آگاہ کیا۔ اس پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سراج احمد بلوچ نے ہدایات دیں کہ مدارس کے ذمہ داران کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے اور آسان طریقہ کار کے تحت کارروائی مکمل کی جائے۔ شرکا نے ضلعی انتظامیہ کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اس یقین دہانی کا اظہار کیا کہ وہ قانون اور ضابطے کے احترام کو یقینی بناتے ہوئے اپنے اداروں کی رجسٹریشن کے عمل میں انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔ اجلاس کے اختتام پر امن و امان، بین المذاہب رواداری اور لسبیلہ میں تعلیمی ماحول کے فروغ کے لیے خصوصی دعائیں بھی مانگی گئیں۔

**بقیہ 37**

میں جماعت کی فعالیت کیلئے ایک مرحلے میں تمام اضلاع کا دورہ کرنے کے بجائے وقتاً فوقتاً مختلف اضلاع پر توجہ مرکوز کی جائے گی، اس طرح ایک تسلسل کے ساتھ اضلاع کے ساتھ رابطہ قائم رہے گا۔ اس سلسلے میں پہلے مرحلے میں ضلع وکی کے جماعت کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ضلعی رابطہ کمیٹی کا اجلاس منعقد کرکے ضلعی سطح پر پروگرام کیلئے تاریخ مقرر کرے۔ مذکورہ پروگرام میں صوبائی جماعت کے نمائندے بھی شرکت کریں گے اجلاس میں تمام ضلعی جماعتوں کو بار دیگر ہدایت کی گئی کہ وہ ہر مہینہ، کسی خاص تاریخ یا دن کو ضلعی رابطہ کمیٹی کے اجلاس کیلئے متعین کرے اور ہر اس طرح ہر ماہ کم از کم ایک اجلاس کا انعقاد یقینی بنائیں اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ 5 نومبر کو منعقد ہونے والے صوبائی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں صوبائی مجلس عمومی کے اجلاس کیلئے تاریخ متعین کی جائے گی اجلاس میں 29 اکتوبر بروز جمعرات جمعیت طلباء اسلام بلوچستان کے زیر اہتمام صوبائی تربیتی پروگرام 5 نومبر بروز جمعرات کو مدرسہ بیت العلوم الاسلامی نواں کلی کوئٹہ، 3 نومبر بروز منگل صبح 10 بجے مدرسہ عربیہ انوار القرآن کلی غازہ کی توبہ کاکڑی کے زیر اہتمام جلسہ دستار بندی سے رہبر جمعیت مولانا محمد خان شیرانی کی شرکت کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں روزنامہ جنگ کوئٹہ کے ایڈیٹوریل کمیٹی کے چیئرمین حاجی سید خلیل الرحمن، روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ کے ڈیسک انچارج سید عابد بخاری، رکن صوبائی رابطہ کمیٹی حاجی عبدالرزاق لانگو کے ماموں اور جے ٹی آئی بلوچستان کے صوبائی صدر سید ندا محمد شاہ کے چچا کے انتقال پر تعزیت اور دعائے مغفرت کی گئی اجلاس کا اختتام رکن رابطہ کمیٹی مفتی مطیع الرحمن لانگو کے دعا سے ہوا۔

**بقیہ 38**

تمام پر لازم ہے کہ وہ اگلے 3 ایام کے اندر اندر اپنے تمام تر کوائف دفتر انسپکٹر آف مائنز ضلع ہرنائی میں ذاتی طور پر حاضر ہو کر جمع کروائیں۔ جمع شدہ تمام ریکارڈ کو بروقت تصدیق کے لیے دفتر چیف انسپکٹر آف مائنز بلوچستان ارسال کیا جائے گا۔ تصدیقی عمل کے لیے تمام مائن سرداروں کو مندرجہ ذیل دستاویزات کا ساتھ لانا ضروری قرار دیا گیا ہے؟ مائن سردار سرٹیفکیٹ کی کاپی قومی شناختی کارڈ کی کاپی موجودہ کان، کمپنی یا ٹھیکیدار کی تفصیلی معلومات (اگر فعال طور پر کام کر رہے ہوں) انسپکٹریٹ آف مائنز نے واضح انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقررہ وقت کے بعد کسی بھی قسم کی تاخیر یا عدم تعمیل کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ مائن سردار پر عائد ہوگی اور انہیں کسی بھی کان (مائن) میں کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ مزید برآں، تصدیق نہ کروانے والے مائن سردار کا سرٹیفکیٹ جعلی تصور کیا جائے گا، اور ایسے غیر تصدیق شدہ افراد کو ملازمت دینے والی کمپنیوں اور ٹھیکیداروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

**بقیہ 39**

نے تھانہ سی کے حدود میں سندھ جانے والی مسافر کوچ کو روک کر چیک کیا تو اس میں غیر ملکی سامان لوڈ تھا جس میں غیر ملکی سگریٹ، پان پراگ، سپاری، چھالیہ اور دیگر قیمتی سامان شامل تھا جس کو قبضے میں لے لیا ایس ایچ او عبدالروف کے مطابق قبضے میں لئے جانے والے سامان کی مالیت 2 کروڑ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

**بقیہ 40**

تو ماش شیمونیاک نے ملاقات کی۔ وزیراعظم نے پاکستان اور پولینڈ کے تعلقات میں مثبت پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس تاریخی دوستی کو طویل المدتی، مضبوط اور کثیر جہتی شراکت داری میں تبدیل کرنے کا خواہاں ہے۔ وزیراعظم نے دونوں ممالک کے درمیان حالیہ روابط کا جائزہ لیتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کے فروغ کے لیے اعلیٰ سطح قیادت کے تبادلوں کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیراعظم نے دونوں ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان روابط کو مزید فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیراعظم نے یورپی یونین کے جی ایس پی پلس سکیم کے حوالے سے پاکستان کی حمایت پر پولینڈ کا شکریہ ادا کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک تمام شعبوں میں اپنے تعلقات کو مزید مستحکم کریں گے۔ ملاقات کے دوران فریقین نے اہم علاقائی و بین الاقوامی امور بالخصوص مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعظم نے علاقائی کشیدگی کے خاتمے اور تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے خطے میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔

**بقیہ 41**

درود و سلام پیش کیا اور قابل احترام اساتذہ کو شاندار خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے گرامی قدر اساتذہ سمیت ہر استاد کو سلام پیش کرتی ہوں، ٹیچرز ڈے پر پنجاب کے لاکھوں اساتذہ کرام کے اخلاص، محنت اور لگن کو سراہتی ہوں، استاد کا مرتبہ، عظمت لازوال ہے، اپنے شفیق ٹیچرز کے لئے آج بھی عزت و احترام کا جذبہ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ معاشرے کا سب سے معتبر طبقہ ہے اور استاد ہی طالب علم کو فرش سے عرش کی جانب لے جاتا ہے، اچھا استاد علم ہی نہیں بلکہ ادب، اخلاقی اقدار اور معاشرتی روایات سے بھی روشناس کرواتا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ اچھا استاد معاشرے میں مثبت تبدیلیوں کی بنیاد رکھ سکتا ہے، حکومت پنجاب معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے صوبہ بھر میں نواز شریف سکول آف ایمیننس جیسے پروگرام متعارف کرا رہی ہے، طلبہ کو جدید علوم و فنون سے متعارف کرانے کے لئے پرائمری ایجوکیشن سے اے آئی متعارف کرا رہے ہیں۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ اساتذہ کرام کو انگلش بول چال، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دیگر جدید طرز تدریس سے متعارف کرانے کے لئے ٹریننگ فری کرائی جا رہی ہے۔

**بقیہ 42**

ترجمان وزارت نجکاری کے مطابق نجکاری کمیشن بورڈ کا 259 واں اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ گوجرانوالہ الیکٹرک پاور کمپنی (گیپکو) کے 51 سے 100 فیصد شیئرز اور انتظامی کنٹرول کی منتقلی کے لئے 11 درخواستیں موصول ہوئی تھیں جبکہ پری کوالیفائی ہونے والی کمپنیوں میں ترکیہ کی 3 کمپنیاں اور پاکستان کے 6 بڑے کاروباری گروپس شامل ہیں۔ ترکیہ کی ایکٹور الیکٹرک، گینٹو یرا انرجی اور چنگیز انرجی پری کوالیفکیشن کے مرحلے میں کامیاب قرار پائیں جبکہ پاکستان سے اینگرو انرجی، حب پاور، سفائر، شیرازی انویسٹمنٹس، آرٹسٹک ملفرز اور اے کے ڈی سیکیورٹیز کوالیفائی کر گئیں۔ واضح رہے کہ کے الیکٹرک نے گیپکو کی نجکاری کی دوڑ سے اپنی درخواست باضابطہ طور پر واپس لے لی ہے جبکہ الشریف کنسٹرکٹنگ مطلوبہ دستاویزات فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ پری کوالیفائی کرنے والی 9 کمپنیاں جلد ورچوئل ڈیٹا روم (وی ڈی آر) کے ذریعے ڈیوڈیلیجنس کا عمل شروع کریں گی۔ اجلاس کے دوران اسلام آباد، کراچی اور لاہور ایئرپورٹس کے معاملے میں اہم پیش رفت ہوئی اور نجکاری کمیشن بورڈ نے تینوں بڑے ہوائی اڈوں کی آؤٹ سورسنگ کے لیے مذاکراتی کمیٹی کی از سر نو تشکیل کی منظوری دے دی۔ اسی طرح زیڈ ٹی بی ایل اور ایچ بی ایف سی ایل کی نجکاری کا عمل بھی تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ نجکاری کمیشن نے ٹرانزیکشن ایڈوائزرز کو دونوں اداروں کی نجکاری فاسٹ ٹریک پر کرنے کی ہدایت کی ہے۔ نجکاری کمیشن بورڈ نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ نجکاری کے تمام عمل کو شفاف، مسابقتی اور پیشہ ورانہ انداز میں مکمل کیا جائے گا۔

**بقیہ 43**

مفادات کو نشانہ بنانے میں کسی حد کی پابند نہیں ہوں گی۔ انہوں نے خطے میں امریکی فوجی اڈے رکھنے والے پڑوسی ممالک کو بھی خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اب حملے کا جواب امریکی فوجی تنصیبات اور مفادات کو نشانہ بنائیں گے۔ میجر جنرل علی عبدالٰہی کے مطابق خطے میں امریکی فوجی موجودگی بدامنی اور معاشی مشکلات کی ایک بڑی وجہ ہے۔ ایرانی فوجی سربراہ نے ایران کے جوہری پروگرام کے فوجی مرحلے میں داخل ہونے سے متعلق اسرائیلی دعوے کو مسترد کرتے ہوئے اسے بے بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی پر بھی زور دیا کہ وہ ایران کی جوہری تنصیبات کے بارے میں غیر مصدقہ اور غیر معتبر بیانات دینے سے گریز کرے۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز کی صورتحال پر ایران نے اپنی سات شرائط امریکا تک پہنچائی ہیں جس پر امریکی جواب بھی ایران کو موصول ہو چکا ہے لیکن تاحال اس کے مندرجات سامنے نہیں آئے ہیں۔

**بقیہ 44**

کے احکامات کو پس پشت ڈال کر سرکاری ہیلی کاپٹر پر لانگ مارچ کے لیے لکی مروت پہنچے تھے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے 18 ستمبر کو پی ٹی آئی لانگ مارچ سے متعلق 37 صفحات پر مشتمل تفصیلی فیصلہ جاری کیا تھا جس میں صوبائی حکومتوں، بشمول وزرائے اعلیٰ کو سیاسی مارچ یا احتجاج کے لیے سرکاری وسائل کا استعمال نہ کرنے کا واضح حکم دیا گیا تھا۔ عدالتی حکم تھا کہ اسلام آباد کی طرف جانے والے کسی بھی مارچ یا سیاسی احتجاج کے لیے سرکاری فنڈز، گاڑیوں، ہیلی کاپٹر، یا سرکاری اہلکاروں اور مشینری کا استعمال نہ کیا جائے، پرامن احتجاج آئینی حق ہے مگر اسلحہ ساتھ لانے کی ہرگز اجازت نہیں۔ نجی ٹی وی کے مطابق انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا پر گردش کرنے والی تصاویر کے مطابق پی ٹی آئی لانگ مارچ کے شرکا میں اسالٹ رائفلز سے لیس مسلح افراد موجود ہیں۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق اس بات کی تصدیق بھی کی گئی ہے کہ تصویر میں ہتھیار کے ساتھ دیکھے جانے والے اشخاص میں ایک کی شناخت خارجی گل بہادر گروپ کے اہلکار خارجی شہید اللہ عرف غازی کے طور پر کی گئی ہے۔ شناخت ہونے والا خارجی شہید اللہ عرف غازی کلین کا ہی رہائشی ہے اور متعدد دہشت گرد حملوں میں حصہ لے چکا ہے۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق مارچ کی آڑ میں چھپے دوسرے دہشت گردوں کی نشان دہی کا عمل جاری ہے۔ عدالتی حکم کے باوجود پی ٹی آئی کارکنان ماضی بالخصوص 2024 کے دھرنے میں بھی پرتشدد کارروائیوں اور اسلحے کی نمائش اور استعمال میں ملوث رہے ہیں۔ یاد رہے کہ 2024 کے پی ٹی آئی احتجاج میں مسلح کارکنان کے تشدد سے 4 رینجرز اہلکار شہید، 66 پولیس اہلکار اور 36 شہری زخمی ہوئے تھے۔

**بقیہ 45**

سپرانے حکم دیا کہ بانی پی ٹی آئی کو جسمانی طور پر یا بذریعہ ویڈیو لنک عدالت میں پیش کیا جائے۔ علاوہ ازیں عدالت نے سابق وفاقی وزرا فرخ حبیب، حماد اظہر، مراد سعید اور شبلی فراز کو اشتہاری قرار دیتے ہوئے ان کی جائیدادوں کی تفصیلات طلب کرلیں۔ عدالت نے سابق ڈپٹی اسپیکر پنجاب اسمبلی واثق قیوم اور پی ٹی آئی ایم پی اے حسن خان نیازی کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری بھی جاری کردیے۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت 5 نومبر تک ملتوی کردی۔ واضح رہے کہ پی ٹی آئی رہنماں کے خلاف مقدمہ تھانہ رمنا میں درج ہے۔

**بقیہ 46**

شوکت یوسفزئی نے کہا کہ وزیر داخلہ حقائق پر پردہ نہ ڈالیں، مذاکرات کی ناکامی کی اصل وجہ حکومت کا بدلتا ہوا مؤقف اور ہٹ دھرمی ہے۔ شوکت یوسفزئی نے کہا کہ تحریک انصاف نے مذاکرات کے دروازے کبھی بند نہیں کیے، لانگ مارچ ہمارا آئینی، قانونی، سیاسی اور جمہوری حق ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی قیادت میں گزشتہ روز سے جاری لانگ مارچ انتہائی کامیاب اور پرامن ہے، حکومت کے پاس صوبے میں کسی بھی غیر آئینی اور غیر جمہوری اقدام کا کوئی جواز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ حکومت آج عمران خان سے ملاقات کی اجازت دے تو مسائل کا حل نکل آئے گا۔ مذاکرات حکومت نے ختم کیے ہیں، اس لیے اس فیصلے پر نظرثانی بھی حکومت کو کرنی چاہیے۔ شوکت یوسفزئی نے خبردار کیا کہ گورنر راج یا ایمرجنسی سے حالات بے قابو ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن کی سب سے زیادہ ضرورت خیبرپختونخوا کے عوام کو ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبرپختونخوا گزشتہ 25 سال سے دہشت گردی کا شکار ہے، حکومت اگر کوئی پالیسی بنانا چاہتی ہے تو تمام اسٹیک ہولڈرز کو بٹھایا جائے۔ شوکت یوسفزئی نے کہا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہر ممکن تعاون کے لیے تیار ہے، حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کا کریڈٹ بیرسٹر گوہر اور ان کی ٹیم کو جاتا ہے۔

**بقیہ 47**

اعلان کریں گے۔ ادارہ نور حق کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے امریکہ سے ٹیلی فونک رابطہ کرکے یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ وطن واپسی پر اس معاملے کو دیکھیں گے جس کے بعد ہم نے لانگ مارچ مؤخر کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وزیراعظم اپنا وعدہ پورا کریں ورنہ ہم دوبارہ ملتان سے لانگ مارچ شروع کردیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پیٹرولیم مصنوعات پر ریلیف پیکیج کو زبردست قرار دے رہی ہے، ریلیف بھی سب کو نہیں مل پارہا، یہ صرف 20 سے 25 فیصد لوگوں کو مل رہا ہے، پاکستان میں اڑھائی کروڑ موٹر سائیکل اور 40 لاکھ سے زائد گاڑیاں ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ حکومت ریلیف دینے کے موڈ میں نہیں تھی، احتجاج اور دھرنے شروع ہوئے تو حکومت اس جانب آئی، اپوزیشن پارٹیاں عوامی حقوق کی بات نہیں کررہیں، پبلک ٹرانسپورٹ میں سفر کرنے والوں کے لئے کوئی ریلیف نہیں، لیوی کا خاتمہ اصل ریلیف ہے، ہم نے پوائنٹس بھی بتائے ہیں کہ یہ کیسے ممکن ہوگا۔ حافظ نعیم الرحمن نے واضح کیا کہ ہم ایک دن کے لئے بھی ان مطالبات سے دستبردار نہیں ہوئے، یہ بھی حکومت کو ختم کرنا پڑے گا، ہم دوبارہ ملتان سے کسی بھی وقت لانگ مارچ کا سلسلہ دوبارہ شروع کردیں گے۔

**بقیہ 48**

رپورٹ مانگی تو تیار کرکے سفارشات سمیت بھیج دوں گا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے پی حکومت امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے وفاقی حکومت سے تعاون نہیں کررہی ہے۔

**بقیہ 49**

میں ضمانت کی درخواستوں پر سماعت ہوئی۔ دوران سماعت تفتیشی افسر کی غیر موجودگی پر جج نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈی ایس پی کو ذاتی حیثیت میں طلب کر لیا۔ وکیل صفائی ریاست علی نے اس موقع پر عدالت کو بتایا کہ عدالت میں تفصیلی دلائل دینے کے لیے تیار ہوں۔ جج ابوالحسنات ذوالقرنین نے سوال کیا کہ تفتیشی افسر کدھر ہیں؟ عدالتی اہلکار نے کورٹ کو بتایا کہ تفتیشی افسر آٹ آف سٹی ہیں۔ جس پر جج ابوالحسنات ذوالقرنین نے کہا کہ کدھر آٹ آف سٹی ہیں؟ بلائیں ڈی ایس پی کو، زبانی کلامی باتیں تو نہیں مانی جائیں گی۔

**بقیہ 50**

فعال کردیے گئے ہیں۔ این سی سی آئی اے کے ترجمان کے مطابق ادارے کے ڈائریکٹر جنرل سید علی ناصر رضوی نے پنجاب کے تمام سرکلز کے 5 روزہ دورے کے دوران رپورٹنگ سینٹرز، تھانوں اور دفاتر کا معائنہ کیا اور 500 سے زائد شکایت کنندگان سے براہ راست ملاقاتیں کیں۔ ڈی جی این سی سی آئی اے نے ہدایت کی کہ شکایات کے اندراج اور تصدیق کا نظام مزید عوام دوست بنایا جائے اور شہریوں کو بروقت انصاف کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جعلی خبروں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے اور میرٹ و شفافیت پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا۔ دورے کے دوران سائبر کرائم کیسز میں زیر التوا شکایات، تفتیشی برانچ، شکایتی سیل، ایف آئی آر برانچ، ریکارڈ کی دیکھ بھال اور دیگر انتظامی و پیشہ ورانہ امور کا جائزہ لیا گیا۔ ڈی جی نے افسران کو کارکردگی کی مزید بہتر بنانے، شکایات اور مقدمات کے بروقت نمٹانے، شفاف تحقیقات اور ریکارڈ کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ رکھنے کی ہدایات بھی جاری کیں۔

**بقیہ 51**

گردی کی مذمت نہیں کی، کسی شہید کے گھر تعزیت کرنے نہیں گئے، اس لانگ مارچ کا مقصد بتادیں کیا ہے؟ اگر خیبر پختونخوا کے عوام کے لئے وزیراعلیٰ لانگ مارچ کرتے تو ہم حکومت کا حصہ ہوتے ہوئے بھی ان کے ساتھ کھڑے ہوتے، یہ سیاسی اور ذاتی مقاصد کے لئے لانگ مارچ کررہے ہیں۔ پیر کو کشمیر کونسل میں ممبر قومی اسمبلی ثمر ہارون بلور، زاہد خان اور دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیر مقام نے کہا کہ پی ٹی آئی خیبر پختونخواہ میں لوٹ مار میں مصروف ہے۔ لانگ مارچ اور احتجاجی سیاست سے پی ٹی آئی اپنی کارکردگی سے توجہ ہٹانا چاہتی ہے، یہ جماعت اپنے کارکنان کو احتجاج میں مشغول رکھنا چاہتی ہے۔ انجینئر امیر مقام نے کہا کہ دہشتگردی صرف خیبر پختونخوا نہیں پورے ملک کا مسئلہ ہے، خیبر پختونخوا میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں، گورنر راج سیاسی طور پر کوئی اچھا فیصلہ نہیں، ایک طرف سیاست ہے دوسری طرف ریاست ہے، کے پی میں حکومت کی کوئی رٹ نہیں ہے، خیبر پختونخوا میں حالات روز بروز خراب ہو رہے ہیں۔

**بقیہ 52**

کارروائی میں 3 خارجی دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں دہشت گردوں کے نیٹ ورکس کو کمزور کرنے میں مؤثر ثابت ہو رہی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بھی ڈی آئی خان میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشت گردوں میں فتنہ الخوارج کے 3 اہم سرغنہ بھی شامل تھے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز خیبر پختونخوا سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے پُرعزم ہے، دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

**بقیہ 53**

کے تسلیم کیا جائے تو ہی معاملات مانے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کیا کہ جو دہشت گردی پر لکھا گیا ہے، اسے تسلیم کریں تو ہی سیاسی معاملات مانے جائیں گے۔ اپوزیشن مذاکراتی ٹیم کے رکن نے یہ بھی کہا کہ یہ نہیں ہوسکتا آپ ہماری گردن پر خنجر رکھ دیں اور کہیں یہ مانیں گے تو دوسرا بھی تسلیم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت بیٹھے گی تو مسائل حل ہوں گے ورنہ یہ چوہے بلی کا کھیل جاری رہے گا۔

**بقیہ 54**

کیا گیا، کارروائیاں تربت، دشت، پنجگور، دالبندین اور ماشکیل کے علاقہ میں غیر قانونی افغان باشندوں کے خلاف کی گئیں۔ گرفتار 435 غیر قانونی افغان باشندوں کو قانونی کارروائی کے بعد وطن واپس بھیج دیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ طالبان رجیم کی ناکام پالیسیوں اور معاشی مشکلات کے باعث افغان شہری غیر قانونی طور پر پاکستان میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کیلئے جنوبی بلوچستان میں مؤثر کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

**بقیہ 55**

پاکستان میں نظر نہیں آتی، پورا پاکستان حیران ہے کہ تھر کہاں پہنچ گیا ہے۔ پی پی پی چیئرمین نے تھر کول بلاک ون میں پاکستان کے پہلے کوئلہ خشک کرنے والے یونٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے تھر میں جو تبدیلی دیکھی ہے، پاکستان کے دیگر علاقوں میں ایسی تبدیلی کم ہی نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تھرپارکر میں صرف انفراسٹرکچر، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں ہی تبدیلی نہیں آئی بلکہ ہر لحاظ سے ترقی ہوئی ہے۔ آج پورا پاکستان حیران ہے کہ تھر کہاں سے کہاں پہنچ چکا ہے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ تھرپارکر کی مثال اس ملک کے نظام، 1973 کے آئین اور 18 ویں آئینی ترمیم کی بڑی کامیابی کی مثال ہے۔ اسلام آباد کو چاہیے کہ وہ بھی تھر کی طرح کام کرے اور اس کامیاب ماڈل سے سیکھے۔ انہوں نے کہا کہ تھرپارکر میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بجلی کی پیداوار پہلے 600 میگاواٹ تھی، جو اب بڑھ کر 2000 میگاواٹ تک پہنچ چکی ہے۔ تھر سے قومی گرڈ کی تقریباً 14 فیصد بجلی پیدا ہو رہی ہے اور یہ بجلی کم قیمت پر پیدا کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب "اسلام آباد کے ماہرین یہ کہتے تھے کہ تھر کا کوئلہ بیکار ہے اور اس کو نکالنے اور اس میں سرمایہ کاری کا کوئی فائدہ نہیں، لیکن آج تھر کے کوئلے کی بدولت پاکستان کے 1.6 ارب ڈالر کے قیمتی زرمبادلہ کی بچت ہو رہی ہے۔

**بقیہ 56**

چاہیے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ حکومت نے مذاکرات میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا، مذاکرات تو جنگوں کے دوران بھی ہوتے ہیں، تحریک انصاف کا لانگ مارچ رکا نہیں اور اگر حکومت مذاکرات کے معاملے میں مخلص ہے تو عمران خان سے ملاقات کرائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پرامن ہیں اور پرامن احتجاج ہمارا حق ہے، دہشت گردی کے حوالے سے تحریک انصاف کی پالیسی زیرو ٹالرنس کی ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عدالتوں کے احکامات کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کا خاتمہ گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ سے ممکن نہیں۔ چیئرمین تحریک انصاف کا کہنا تھا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔

**بقیہ 57**

کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران کینسر سمیت مختلف پیچیدہ اور نایاب بیماریوں کے علاج کے لیے جدید ادویات تک مریضوں کی رسائی، سرکاری و نجی شعبے کے باہمی تعاون اور طویل المدتی شراکت داری کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا کہ وفاقی آنکولوجی منصوبہ سرکاری و نجی شعبے کے موثر تعاون کی ایک اہم مثال ہے، اس شراکت داری کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ ملاقات میں کینسر کے علاوہ سپائنل مسکولر ایٹرونی، ہیموفیلیا، ملٹی پل اسکلروسس اور دیگر نایاب بیماریوں کے علاج میں تعاون کے امکانات پر بھی غور کیا گیا۔ وفاقی وزیر صحت نے ہدایت کی کہ کینسر رجسٹری کے قیام کے لیے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ)، وزارت صحت اور روش کے درمیان تعاون کو عملی شکل دی جائے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ حکومت نجی شعبے اور عالمی اداروں کے ساتھ طویل المدتی شراکت داری کے ذریعے جدید علاج اور ادویات تک عوام کی رسائی بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پسماندہ اور کم آمدنی والے طبقات کی فلاح و بہبود اور انہیں معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کو یقینی بنا رہی ہے۔ ملاقات میں صحت کے شعبے میں جدید علاج، ادویات تک رسائی اور مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔

**بقیہ 58**

انتخابات کے انعقاد کیلئے فیصلے کرے گا۔ سوموار کو الیکشن کمیشن میں تمام صوبوں، وفاقی دارالخلافہ اور کنٹونمنٹ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد اور تیاریوں کے حوالے سے خصوصی اجلاس چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں ممبران الیکشن کمیشن سمیت، سیکرٹری الیکشن کمیشن اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبہ پنجاب کے حوالے سے الیکشن کمیشن کو بریف کیا گیا کہ الیکشن کمیشن پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کروانے کیلئے پنجاب حکومت کو ڈرافٹ الیکشن شیڈول بھیج دیا گیا ہے۔

**بقیہ 59**

حکام کے مطابق ان افسران و اہلکاروں کی کنٹریکٹ بنیادوں پر خدمات 2023 میں حاصل کی گئی تھیں، جن کی مدت 30 جون تک تھی، تاہم مدت مکمل ہونے کے بعد مزید کنٹریکٹ منسوخ کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر عہدوں سے ہٹا دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق فارغ کیے جانے والے افسران میں 4 ایس پیز، 3 ڈی ایس پیز اور 3 انسپکٹرز شامل ہیں، جبکہ دیگر عہدوں پر تعینات ریٹائرڈ ملازمین بھی کنٹریکٹ کی مدت مکمل ہونے پر فارغ کر دیے گئے۔ ذرائع کے مطابق کنٹریکٹ ختم ہونے والوں میں ریڈیالوجی اسسٹنٹ، لیگل اسسٹنٹ، ڈائریکٹر آئی ٹی، سافٹ ویئر انجینئر، چیف نرسنگ سپرنٹنڈنٹ، اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور کانسٹیبل سمیت مختلف شعبوں سے وابستہ افسران و اہلکار شامل ہیں۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ریٹائرمنٹ کے بعد دوبارہ کنٹریکٹ پر خدمات انجام دینے والے بعض افسران خاطر خواہ نتائج دینے میں بھی کامیاب نہیں ہوسکے، جس کے باعث ان کے مزید کنٹریکٹ میں توسیع نہیں کی گئی۔ ذرائع کے مطابق کنٹریکٹ کی مدت مکمل ہونے کے بعد تمام متعلقہ افسران و اہلکاروں کو فوری طور پر عہدوں سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ اس حوالے سے آئی جی اسلام آباد سہیل چودھری کی جانب سے باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق کنٹریکٹ کی مدت مکمل ہونے پر مزید توسیع نہ دینے کا فیصلہ انتظامی ضرورت اور محکمانہ پالیسی کے تحت کیا گیا ہے۔

**بقیہ 60**

کے مطابق جون 2026 تک سرکاری قرضوں کا مجموعی حجم 86 ہزار 700 ارب روپے ہوگیا، جس میں 59 ہزار 400 ارب روپے مقامی جبکہ 27 ہزار 300 ارب روپے غیر ملکی سرکاری قرضہ شامل ہے۔ رپورٹ کے مطابق جون 2016 میں سرکاری قرضوں کا حجم 19 ہزار 700 ارب روپے تھا، جس میں مقامی قرضہ 13 ہزار 600 ارب اور غیر ملکی قرضہ 6 ہزار 100 ارب روپے تھا۔ وزارت خزانہ کے اعداد و شمار کے مطابق جون 2017 تک مجموعی سرکاری قرضہ 21 ہزار 400 ارب روپے، جون 2018 تک 24 ہزار 900 ارب روپے، جون 2019 تک 32 ہزار 700 ارب روپے اور جون 2020 تک 36 ہزار 400 ارب روپے ہوگیا۔ اسی طرح جون 2021 تک سرکاری قرضوں کا حجم 39 ہزار 900 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا، جو جون 2026 تک بڑھ کر 86 ہزار 700 ارب روپے تک پہنچ گیا۔

**بقیہ 61**

ذریعے اصلاحات کی تیاری و نفاذ کی منظوری دے دی۔ پیر کو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت لائیو اسٹاک کے شعبے میں جاری اصلاحات پر اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، احسن اقبال، ڈاکٹر مصدق ملک، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطا اللہ تارڑ، مشیر وزیراعظم ہارون اختر، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیراعظم نے ہدایت کی کہ مویشیوں کی برآمد کیلئے خصوصی فارم ہاؤسز کا قیام عمل میں لایا جائے، جہاں اعلیٰ نسل اور زیادہ پیداوار کے حامل مویشی درآمد کرکے ان کی برآمد کیلئے نشوونما کی جائے۔

**بقیہ 62**

کو بتایا کہ تینوں اراکین قومی اسمبلی نے لانگ مارچ میں ممکنہ رکاوٹوں کے خلاف درخواست دائر کی ہے، جس پر چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ لانگ مارچ تو ہو رہا ہے، کیا پابندی ہے؟ معظم بٹ نے بتایا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے آرڈر کے بعد چیف سیکرٹری اور آئی جی پی نے اعلامیہ جاری کیا ہے۔ چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ کیا آپ اسلام آباد ہائیکورٹ کے آرڈر سے متاثر ہیں؟ وکیل نے جواب دیا کہ نہیں، ہم قانون کے تحت احتجاج کرنا چاہتے ہیں۔ احتجاج ان اراکین اسمبلی کے حلقوں سے گزرے گا جہاں ممکنہ رکاوٹیں حائل ہوسکتی ہیں۔ معظم بٹ نے استدعا کی کہ اداروں کو حکم دیا جائے کہ لانگ مارچ میں کوئی رکاوٹ حائل نہ کریں اور کیس آج ہی سماعت کے لیے مقرر کیا جائے۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ یہ کوئی پی پی اے یا پی اے کی درخواست نہیں کہ آج ہی لگ جائے، عدالت نے کہا کہ اس معاملے کو دیکھتے ہیں۔

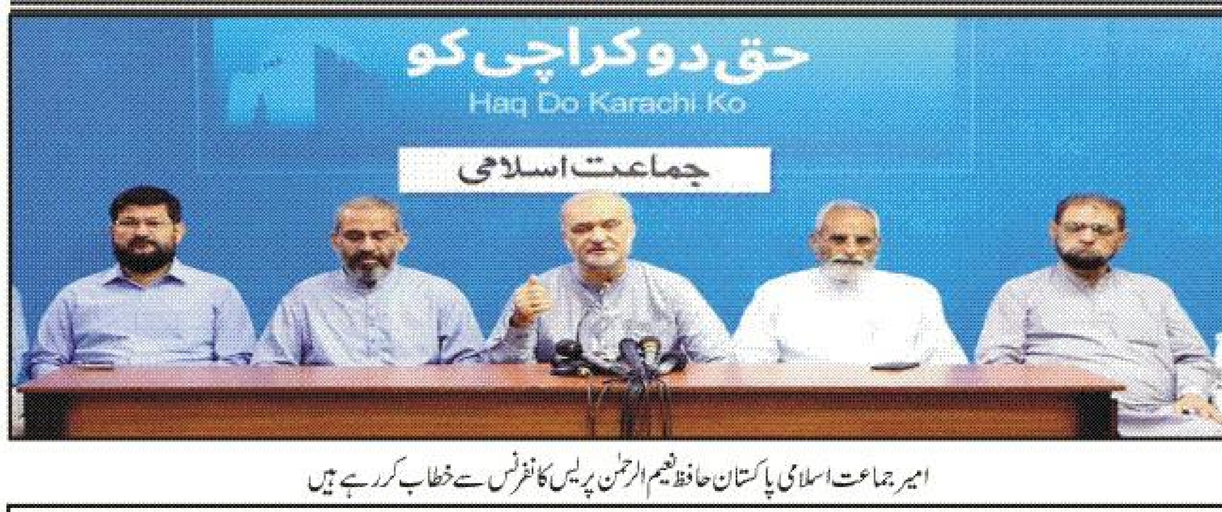


امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

## وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس

ترقیاتی منصوبوں سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات اور محکموں کی گزشتہ ماہانہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلدیاتی اداروں کی خدمات میں بہتری کیلئے مشینری کی فراہمی سے متعلق تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

# بہتر عوامی خدمات کیلئے میونسپل اداروں کو وسائل فراہم کرنا اہم ترجیح ہوگی، امیر حمزہ زہری

# سرکاری دفاتر کے نئے اوقات کار کا اعلان، 15 اکتوبر سے پانچ روز دفاتر کھلیں گے، ہفتہ کو چھٹی ہوگی

# پاک ایران تجارتی حجم بڑھانے کیلئے وفاقی حکومت کا تعاون درکار ہے، جعفر خان مندوخیل

## معیاری تعلیم کے فروغ میں اساتذہ کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے، عابدہ کاکڑ

## استاد معاشرے میں علم، شعور اور مثبت اقدار کے فروغ کا بنیادی ذریعہ ہیں، سیدال خان ناصر

## پاکستان کی جانب سے اسرائیلی فیصلے کو مسترد کرنا اصولی اور قابل تحسین مؤقف ہے

کوئٹہ، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر میں بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت چار روزہ تربیتی سیشن کے دوران طالبات کو لیکچر دیا جارہا ہے

## بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیت کی کوئی کمی نہیں، حیا فواد

## سردار عبدالرحمن کھیتران کا عالمی یوم اساتذہ پر اساتذہ کو خراج تحسین

## بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کا پہلا مرحلہ مکمل

ایک ہزار سے زائد نوجوانوں کو تربیت فراہم کردی گئی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے خصوصی اقدامات برائے نوجوانان کے تحت محکمہ امور نوجوانان حکومت بلوچستان کے زیراہتمام بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کا کامیابی سے اختتام ہوگیا۔ پہلے مرحلے میں صوبے کے مختلف اضلاع کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طلبہ وطالبات کے لیے چار روزہ تربیتی سیشنز منعقد کیے گئے، جن میں ایک ہزار سے زائد نوجوانوں نے شرکت کی۔ (بقیہ نمبر 20 صفحہ 7پر)

## کوئٹہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد 3 سنیچر زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا

## کوئٹہ جرائم کی آماجگاہ بن چکا ہے، مولانا عبدالرحمن رفیق

## عالمی یوم اساتذہ، گوادر میں مرحوم میر اسلم کی تعلیمی خدمات کو خراج عقیدت

## سوشل میڈیا اس وقت شتر بے مہار بنتا جارہا ہے، خالد باقی

دھوکہ دہی، بلیک میلنگ اور شہریوں کی کردارکشی میں ملوث عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی کوئٹہ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر خالد باقی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کے ذریعے مالی دھوکہ دہی، بلیک میلنگ اور شہریوں کی کردارکشی میں ملوث عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں، موبائل فون، فیس بک اور واٹس ایپ کے ذریعے مالی فراڈ کرنے والے بیشتر گینگز کا تعلق جنوبی پنجاب اور کچے کے علاقوں سے ہیں اس وقت سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی کے پاس تقریباً 2 ہزار انکوائریز زیر التوا ہیں جن پر کارروائی جاری ہے جبکہ 158 مقدمات میں نامزد ملزمان میں سے کسی کا تعلق (بقیہ نمبر 21 صفحہ 7پر)

## قوموں کی ترقی اور خوشحالی کا راز معیاری تعلیم اور مخلص وقابل اساتذہ کی محنت میں پوشیدہ ہے، نور محمد دمڑ

## سائنس اور ٹیکنالوجی ہی ترقی یافتہ قوموں کی بنیادی طاقت ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

اللہ تعالیٰ نے (بقیہ نمبر 23 صفحہ 7پر)

## بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا

سٹیزن فیسلیٹیشن (بقیہ نمبر 25 صفحہ 7پر)

## معاشرے کی فکری، اخلاقی اور تعلیمی بنیاد مضبوط کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، کلیم اللہ

ڈی ای او سیف الرحمن، ڈی ڈی او ای عبدالکریم عبدالوہاب شیرانی (بقیہ نمبر 12 صفحہ 7پر)

ایںڈٹی) ورکشاپ (بقیہ نمبر 11 صفحہ 7پر)

کوئٹہ بہترین کارکردگی پر ایس پی صدر شفقت امیر جنجوعہ ایس ایچ او نیو کلاک تھانہ حاجی عبدالحئی منگلزئی کو تعریفی سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

# شہریوں کی جان و مال کا تحفظ بلوچستان پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، محمد طاہر

آئی جی پولیس بلوچستان کی پولیس افسران کو شہریوں کے تحفظ امن وامان کے قیام اور جرائم کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات جاری رکھنے کی ہدایت

قلعہ سیف اللہ پہنچنے پر پولیس کے چاق وچوبند دستے نے آئی جی پولیس بلوچستان کو سلامی پیش کی یادگار شہدا پر حاضری دی اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا

کوئٹہ (خ ن) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ شہریوں کے جان ومال کے تحفظ اور انہیں پرامن وجرائم سے پاک ماحول کی فراہمی بلوچستان پولیس کی اولین ذمہ داری ہے جس کے لیے پولیس افسران اور اہلکار اپنے فرائض پوری ذمہ داری سے سرانجام دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ سیف اللہ کے دورے کے موقع پر پولیس افسران اور اہلکاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی سہیل خالد، ایس ایس پی پشین کیپٹن (ر) نوید عالم سمیت دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کو ڈی آئی جی پولیس ژوب نے علاقے کی سیکیورٹی صورتحال اور امن وامان کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان نے پولیس افسران کو شہریوں کے (بقیہ نمبر 24 صفحہ 7پر)

## ڈاکٹر فہیم خان کی زیر صدارت ای پی آئی پروگرام اور ویکسینیٹرز کے ماہانہ کارکردگی جائزہ اجلاس

محکمہ صحت کے تمام افسران واہلکار اپنی حاضری اور ذمہ داریوں کو یقینی بنائیں، اجلاس سے خطاب

لورالائی (خ ن) صوبائی وزیر صحت اور سیکرٹری صحت کی خصوصی ہدایات اور دلچسپی کے تحت ای پی آئی کانفرنس ہال لورالائی میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان کی زیر صدارت ای پی آئی پروگرام اور ویکسینیٹرز کے ماہانہ کارکردگی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈویژنل پولیو آفیسر ڈاکٹر حنیف لونی، ڈی ایس وی گل نواز خان ناصر، اے ایس وی عادل الیاس، ایم این ای سعید رفیع اللہ شاہ، لیڈی ویکسینیٹرز اور میل ویکسینیٹرز نے شرکت کی اجلاس کے دوران ضلع کے مختلف یونین کونسلو اور شہری علاقوں کے انچارجز نے اپنی ماہانہ کارکردگی، ویکسینیشن (بقیہ نمبر 26 صفحہ 7پر)

# مضبوط اور معیاری تعلیمی نظام ہی ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی ضمانت ہے، ظہور بلیدی

اساتذہ قوم کے مستقبل کے معمار ہیں، ان کی محنت اور رہنمائی روشن مستقبل کی بنیاد ہے، عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر ملک بھر بالخصوص بلوچستان کے اساتذہ کو خراج تحسین پیش

بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے معیاری تعلیم کا فروغ ناگزیر ہے اور ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) میر ظہور بلیدی کا عالمی یوم اساتذہ پر اساتذہ کو خراج تحسین میر ظہور بلیدی نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر ملک بھر بالخصوص بلوچستان کے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اساتذہ قوم کے مستقبل کے معمار ہیں، ان کی محنت اور رہنمائی روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ تعلیم ترقی کی بنیادی شرط اور معاشرے کی خوشحالی کا اہم ذریعہ ہے۔ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے معیاری تعلیم کا فروغ ناگزیر ہے اور ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ استاد صرف علم منتقل نہیں کرتا بلکہ طلبہ کی کردار سازی اور انہیں ایک ذمہ دار شہری بنانے میں بھی بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اساتذہ کو ضروری سہولیات اور (بقیہ نمبر 13 صفحہ 7پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وائس چانسلر بولان یونیورسٹی ڈاکٹر شبیر لہڑی ملاقات کر رہے ہیں

## ڈپٹی کمشنر کیچ کی زیر صدارت بی ایس ڈی آئی کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے اجلاس

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت بی ایس ڈی آئی (BSDI) کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بی ایس ڈی آئی کے فیز 1، فیز 2 اور فیز 3 کے تحت جاری اور نامکمل ترقیاتی اسکیمات کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی موجودہ صورتحال، کام کی رفتار، درپیش مسائل اور منصوبوں کی بروقت تکمیل سے متعلق امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت جاری تمام نامکمل ترقیاتی اسکیمات کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا (بقیہ نمبر 28 صفحہ 7پر)

## استاد کی عظمت کو سلام ہے، ارشد حسین

معاشرے میں اساتذہ کو عزت واحترام دینا ہم سب کی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر ہرنائی میر ارشد حسین جمالی نے یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ استاد معاشرے کا وہ معمار ہے جو علم، تربیت اور کردار سازی کے ذریعے نئی نسل کی رہنمائی کرتا ہے اور قوموں کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ جس مقام پر خدمات انجام دے رہے ہیں، اس میں ان کے اساتذہ کی تعلیم، تربیت، رہنمائی اور محنت کا بنیادی کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود بھی استاد رہ چکے ہیں، اس لیے وہ اس مقدس پیشے کی ذمہ داریوں، مشکلات (بقیہ نمبر 27 صفحہ 7پر)

## جامعہ تربت اسپرنگ 2027 داخلوں کے لیے سٹی کیمپس (شعبہ لاء) میں خصوصی ایڈمیشن سیل قائم

تربت (این این آئی) جامعہ تربت کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن کی خصوصی ہدایت پر امیدواروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسپرنگ 2027 کے داخلوں کے سلسلے میں یونیورسٹی کے سٹی کیمپس (شعبہ لاء) میں ایک خصوصی ایڈمیشن سیل قائم کردیا گیا ہے۔ اس سیل کا بنیادی مقصد دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے امیدواروں کو داخلہ پورٹل کے ذریعے آن لائن فارم جمع کرانے کے عمل میں ضروری راہنمائی (بقیہ نمبر 35 صفحہ 7پر)

مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری بلدیاتی اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی سے متعلق منعقدہ تقریب میں صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی کو شیلڈ دے رہے ہیں

## استاد معاشرے کا وہ معمار ہے جو قوم کے مستقبل کی بنیاد مضبوط کرتا ہے، عائشہ زہری

آج ہم میں سے ہر شخص اپنی کامیابی کے سفر میں اپنے اساتذہ کی محنت اور رہنمائی کا مقروض ہے

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا ہے کہ استاد معاشرے کا وہ معمار ہے جو قوم کے مستقبل کی بنیاد مضبوط کرتا ہے۔ ایک استاد صرف کتابوں کا علم نہیں دیتا بلکہ طلبہ کی شخصیت، کردار، سوچ اور صلاحیتوں کو نکھار کر انہیں عملی زندگی کے لیے تیار کرتا ہے۔ یہ بات انہوں نے انٹرنیشنل ٹیچر ڈے کے حوالے سے ڈسٹرکٹ کونسل ہال قلات میں منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ دنیا میں جتنی بھی ترقی ہوئی ہے اور سائنس وٹیکنالوجی کے میدان میں جتنی بھی نئی ایجادات سامنے آئی ہیں، ان سب کے (بقیہ نمبر 32 صفحہ 7پر)

## استاد معاشرے کی تعمیر وترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، ساگر کمار

قلعہ سیف اللہ، بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے 110 اساتذہ میں اعزازات تقسیم

قلعہ سیف اللہ (آن لائن) ضلع قلعہ سیف اللہ میں بھی یوم اساتذہ کے موقع پر ایک پروقار اور شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں اساتذہ کی خدمات، محنت، تعلیمی شعبے میں نمایاں کارکردگی اور طلبہ کی بہتر رہنمائی کے حوالے سے ان کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی رکن صوبائی اسمبلی (MPA) مولوی نور اللہ تھے، جبکہ تقریب کا انعقاد ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ ساگر کمار کی زیر نگرانی کیا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ساجد حسین ترمذی، سیاسی رہنما سلیم اللہ، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (DDOs) قلعہ سیف اللہ اور مسلم باغ، ضلع بھر کے مختلف اسکولوں اور کالجوں کے پرنسپلز، اساتذہ، طلبہ، محکمہ تعلیم کے افسران (بقیہ نمبر 29 صفحہ 7پر)

## ہرنائی کے تمام مائن سرداروں کو 3 روز میں سرٹیفکیٹس کی تصدیق کرانے کی ہدایت

شاہرگ/ہرنائی (آن لائن) بورڈ آف ایگزامنرز بلوچستان کے خصوصی فیصلے کی روشنی میں انسپکٹریٹ آف مائنز، دفتر انسپکٹر آف مائنز شاہرگ کی جانب سے ضلع ہرنائی میں کام کرنے والے تمام مائن سرداروں کے سرٹیفکیٹس کی تصدیق کے لیے ایک اہم اور ہنگامی عوامی اطلاع (NoticePublic) جاری کی گئی ہے۔ ترجمان انسپکٹریٹ آف مائنز شاہرگ کے مطابق، تمام مائن سردار — خواہ وہ کسی کمپنی یا ٹھیکیدار کے ساتھ منسلک ہوں یا اس وقت بلا روزگار ہوں ان (بقیہ نمبر 38 صفحہ 7پر)

## مدارس کے ذمہ داران کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے، سراج احمد

حکومت دینی مدارس کی دینی، اخلاقی اور تعلیمی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے

لسبیلہ (خ ن) ضلع لسبیلہ میں دینی مدارس کی باقاعدہ رجسٹریشن اور اس سے متعلقہ امور کو بہتر بنانے کے لیے ایک اہم اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں DSP اوتھل سید راحق علی شاہ، ضلع بھر کے مختلف دینی مدارس اور مکاتب کے مہتمم صاحبان اور اساتذہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع میں قائم دینی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کے عمل کو شفاف، آسان اور مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق مکمل (بقیہ نمبر 36 صفحہ 7پر)

## طلبہ کو چاہیے کہ وہ اپنے اساتذہ کی قدر ومنزلت کو سمجھیں، پروفیسر اقبال ترین

استاد خود بادشاہ نہیں ہوتا، لیکن اپنے علم، تربیت اور رہنمائی کے ذریعے اپنے شاگردوں کو کامیابی کے مقام تک پہنچاتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان سمیت دنیا بھر میں یوم اساتذہ منایا گیا، جس کا مقصد معاشرے میں اساتذہ کے اہم اور بنیادی کردار کو اجاگر کرنا، ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا اور استاد وشاگرد کے مقدس رشتے کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس موقع پر مستونگ سب کیمپس کے ڈائریکٹر پروفیسر محمد اقبال ترین نے اپنے خطاب میں کہا کہ استاد معاشرے کا وہ عظیم کردار ہے جو نسلوں کی تربیت، کردار سازی اور علمی واخلاقی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ استاد خود بادشاہ نہیں ہوتا، لیکن اپنے علم، تربیت اور رہنمائی کے ذریعے اپنے شاگردوں کو کامیابی کے مقام تک پہنچاتا (بقیہ نمبر 33 صفحہ 7پر)

## اساتذہ علم کی روشنی کے مینار ہے ہمیں ہر موڑ پر ان کی قدر کرنی چاہئے، بیرسٹر شیخ امیر مندوخیل

ژوب (آن لائن) ٹیچر ڈے کے موقع پر گورنمنٹ ماڈل ہائرسیکنڈری سکول ژوب میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کے مہمان خصوصی بیرسٹر شیخ امیر خان مندوخیل تھے۔ تقریب میں ڈویژنل ڈائریکٹر لال جان موسی خیل، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شیخ موسی خان، جی ٹی اے صدر سید مشہود، پرنسپل گورنمنٹ ماڈل ہائرسیکنڈری سکول تازہ خان ناصر، پرائیویٹ سکولز ایسوسی ایشن کے صدر نورالامین، بیوٹمز یونیورسٹی کے ڈائریکٹر عبدالسلام لودھی، ایجوکیشن (بقیہ نمبر 30 صفحہ 7پر)

## اساتذہ قوم کے معمار اور معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے کاشف حیدری

انہیں باعزت معاشی زندگی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر ملک بھر کے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ استاد کسی بھی معاشرے کی فکری، اخلاقی اور تعلیمی بنیاد مضبوط کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اساتذہ نئی نسل کو صرف کتابی علم فراہم نہیں کرتے بلکہ ان کی کردار سازی، شعور کی بیداری اور مستقبل کی تعمیر میں بھی اہم ذمہ داری ادا کرتے ہیں۔ کاشف حیدری نے کہا کہ قوموں کی ترقی کا راز مضبوط تعلیمی نظام اور باصلاحیت، محنتی اور باکردار اساتذہ میں پوشیدہ ہے۔ (بقیہ نمبر 31 صفحہ 7پر)

## ڈیرہ مراد جمالی پولیس کی کارروائی دو کروڑ روپے کا غیر ملکی سامان قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (آن لائن) ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے غیر قانونی سامان سمگلنگ کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے کوچ سے 2 کروڑ روپے مالیت کا غیر ملکی سامان سگریٹ، پان پراگ، چھالیہ اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ڈیرہ مراد جمالی پولیس (بقیہ نمبر 39 صفحہ 7پر)

## جمعیت علماء اسلام پاکستان (بلوچستان) کے صوبائی رابطہ کمیٹی کا ماہانہ اجلاس

اجلاس میں جماعتی امور پر تفصیلی غور وخوض کے بعد متعدد فیصلے کیے گئے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام پاکستان (بلوچستان) کے صوبائی رابطہ کمیٹی کا ماہانہ اجلاس زیر صدارت صوبائی امیر مولانا عبدالمالک منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت حافظ ہمایوں چشتی نے حاصل کی اجلاس میں جماعتی امور پر تفصیلی غور وخوض کے بعد متعدد فیصلے کیے گئے اجلاس میں سوشل میڈیا کی فعالیت کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ اس بارے میں مرکزی جماعت کے فیصلوں پر ان کی روح کے مطابق عمل کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی مجلس شوری کے آئندہ اجلاس میں اپنا موقف پیش کیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ 28 اور 29 نومبر کو منعقد ہونے والے مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں بلوچستان جماعت کی کارکردگی کی تحریری رپورٹ پیش کی جائے گی اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ بلوچستان کے اضلاع (بقیہ نمبر 37 صفحہ 7پر)

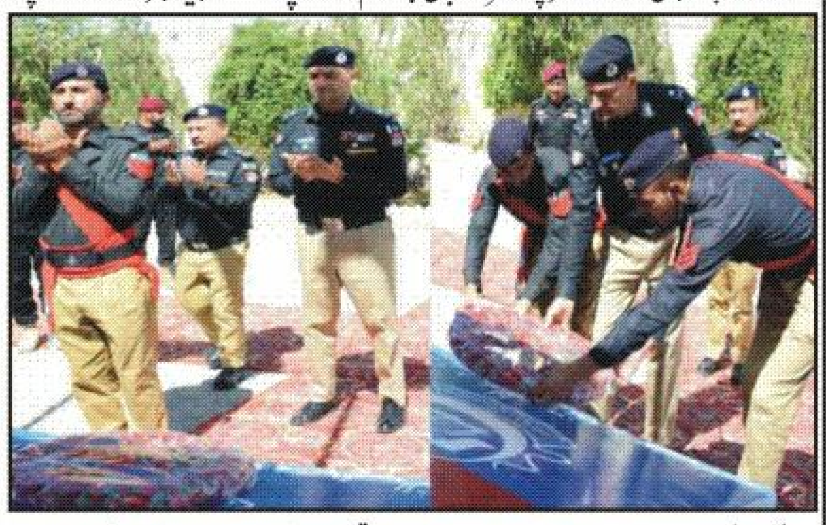

آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر قلعہ سیف اللہ کے دورے کے موقع پر یادگار شہداء پر حاضری کے بعد دعا کر رہے ہیں

پرنٹر وپبلشر وسیم احمد نے اولس پرنٹرز یونیورسل کمپلیکس کانسی روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر
"روزنامہ عوام"
302 یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
ای میل ایڈریس
dailyawamqta@gmail.com
فون نمبر: 2832244 فیکس نمبر: 2832255

کوئٹہ اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی سے رکن نیشنل اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اراکین اسمبلی میر سلیم احمد کھوسہ، میر علی مدد جتک، زرک خان مندوخیل اور آغا شکیل احمد درانی، میر عرفان خان جمالی ودیگر ملاقات کر رہے ہیں